R.N.I. No: BIHURD/2015/62368

روزنامہ
پیاری تنظیم
پٹنہ

ایڈیٹر: محمد عارف حسین

प्यारी तंजीम PIYARI TANZEEM

بیادگار: الحاج حافظ علی ظفرؒ

The Leading Urdu Daily of Bihar

اشتہار دے کر اپنی تجارت کو فروغ دیں

PATNA, MONDAY, 07-07-2025, Vol: 11, Issue: 181 (Page: 8) LATE CITY PRICE RS. 2.00

جلد:11، شمارہ 181: سوموار، ۷ر جولائی 2025ء مطابق ۱۱رمحرم الحرام ۱۴۴۷ھ

سارن: سڑک حادثے میں ایک شخص کی موت

چھپرا،06 جولائی (یواین آئی) بہار میں سارن ضلع کے ریول گنج تھانہ علاقہ میں سڑک حادثہ میں ایک شخص کی موت ہوگئی۔ پولیس ذرائع نے اتوار کو یہاں بتایا کہ مکریدا گاؤں باشندہ ہیرے کرشنا پرساد (52) موٹر سائیکل پر جا رہے تھے۔ اسی دوران میتھولیا اعدھا گاؤں کے درمیان فورلین واقع پٹرول پمپ کے نزدیک مرغا سے لدے ایک پک اپ وین نے موٹر سائیکل کو ٹکر مار دی۔ اس حادثے میں ہیرے کرشنا پرساد کی موت ہوگئی۔ ذرائع کا کہنا ہے کہ واقعے کی اطلاع ملنے پر موقع پر پہنچی پولیس نے لاش کو پوسٹ مارٹم کے لیے صدر اسپتال بھیج دیا ہے۔ پولیس پک اپ وین کو قبضے میں لے کر تھانے لے آئی، جس کے رجسٹریشن نمبر کی بنیاد پر ایف آئی آر درج کرکے تفتیش کی جارہی ہے۔

امت شاہ نے ملک بھر میں تعاون پر مبنی سرگرمیوں کو پھیلانے پر زور دیا

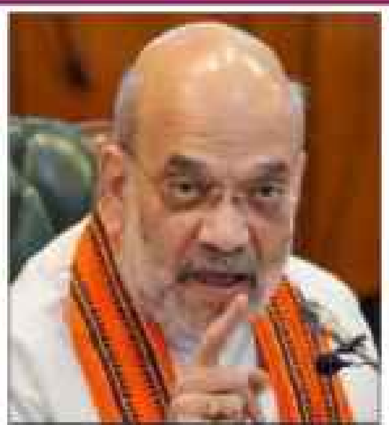

گاندھی نگر، 6 جولائی (وس) مرکزی وزیر داخلہ امت شاہ اور وزیر اعلیٰ بھوپیندر پٹیل کی موجودگی میں، مرکزی وزارت تعاون کی چوتھی سالگرہ کے موقع پر دودھ نگری آنند میں ایک کوآپریٹو کانفرنس کا انعقاد کیا گیا۔ دنیا کی مشہور امول ڈیری کے مختلف ترقیاتی کاموں کا افتتاح کرتے ہوئے مرکزی وزیر داخلہ نے پانچ 'پی' یعنی لوگ، پی اے سی ایس، پلیٹ فارم، پالیسی اور خوشحالی کی بنیاد پر ملک بھر میں تعاون پر مبنی سرگرمیوں کو بڑھانے پر زور دیا۔ مرکزی وزیر امت شاہ اور وزیر اعلیٰ بھوپیندر پٹیل نے امول ڈیری کے چاکلیٹ، دودھ، دہی اور موزاریلا پنیر کے توسیعی پلانٹ کا افتتاح کیا۔ اس کے ساتھ ہی این ڈی ڈی بی ہیڈکوارٹر میں منی بین پٹیل بھون کا افتتاح کیا گیا۔ ملک کے دودھ کوآپریٹو کی قومی تنظیم کی بنیاد بھی دونوں رہنماؤں نے رکھی۔ انہوں نے سردار پٹیل کوآپریٹو دودھ ڈیری فیڈریشن کا رجسٹریشن لیٹر اور لوگو بھی جاری کیا۔ اس کے علاوہ رن آف کچھ میں کام کرنے والے نمک پیدا کرنے والوں کو کوآپریٹیو سے جوڑنے کے لیے بنائی گئی کمیٹی پروڈیوسر کوآپریٹو سوسائٹی کی رجسٹریشن بھی فراہم کی گئی۔ امول ڈیری کی مثال دیتے ہوئے شاہ نے کہا کہ کل 56 لاکھ خواتین، جن میں سے 36 لاکھ گجرات سے اور 20 لاکھ دیگر ریاستوں سے ہیں، جانور پالنے کے ذریعے دودھ کی پیداوار سے 80,000 کروڑ کا کاروبار کر رہی ہیں، جو اگلے سال ایک لاکھ کروڑ ہو جائے گی۔ وزیر اعظم مودی نے 2021 میں کوآپریٹو کی وزارت قائم کرکے اسے آئینی شکل دی تھی۔ اس وقت 31 کروڑ ممبران 8.40 لاکھ کوآپریٹو سوسائٹیوں سے وابستہ ہیں جو دودھ، بینکنگ، شوگر ملز، ویجیٹیبل ادائیگی جیسے شعبوں میں ملک کی اقتصادی ترقی میں اپنا حصہ ڈال رہے ہیں۔

حکومت الیکشن کمیشن کی ملی بھگت سے بہار کے لوگوں سے ووٹ کا حق چھین رہی ہے: کانگریس

نئی دہلی، 6 جولائی (یواین آئی) کانگریس نے الزام لگایا ہے کہ مودی حکومت الیکشن کمیشن کی ملی بھگت سے بہار کے لوگوں کے ووٹ کا حق چھیننا چاہتی ہے، اس لیے انتخابات سے عین قبل ووٹر کی شناخت کے لیے سدن ابھیان چلا کر ووٹر لسٹ تیار کرنے کا کام کیا جا رہا ہے۔ کانگریس کا کہنا ہے کہ جو کام وقت پر ہو جانا چاہیے تھا وہ انتخابات سے ٹھیک پہلے شروع کیا جا رہا ہے تاکہ ووٹر شرائط کے مطابق وقت پر دستاویزات جمع نہ کر سکیں اور انہیں ووٹنگ کے حق سے محروم کر دیا جائے۔ پارٹی نے کہا "بہار کے لوگ باخبر رہیں۔ مودی حکومت الیکشن کمیشن کے ساتھ مل کر آپ کا ووٹ کا حق چھیننا چاہتی ہے۔ صرف یہی نہیں، آپ کی شہریت بھی خطرے میں ہے۔ ایک بوتھ لیول آفیسر - (بی ایل او) نے صاف کہا ہے کہ اگر آپ کاغذات نہیں دکھا پاتے ہیں، تو صرف آپ کا ووٹ کا حق ختم ہو جائے گا، بلکہ آپ کی شہریت بھی منسوخ کر دی جائے گی۔" کانگریس کا کہنا ہے کہ الیکشن کمیشن بہار میں ووٹر لسٹ کی جانچ کر رہا ہے۔ اس کے لیے لوگوں سے کاغذات دکھانے کو کہا گیا ہے، لیکن اس میں آدھار کارڈ اور ووٹر شناختی کارڈ شامل نہیں ہے۔ بہار کے زیادہ تر لوگوں کے پاس اپنی شناخت ثابت کرنے کے لیے صرف آدھار کارڈ ہے جسے الیکشن کمیشن ماننے کو تیار نہیں ہے۔ اس کی وجہ سے بہار کے کروڑوں ووٹروں کو ووٹنگ لسٹ سے خارج کیے جانے کا خطرہ ہے جو کہ سراسر ناانصافی ہے۔ پارٹی نے کہا "یہ ایک سازش ہے۔ ووٹ کا حق چھیننے کی سازش، جو مودی حکومت اور الیکشن کمیشن نے مل کر رچی ہے۔

نتیش نے آرکائیو بلڈنگ کے توسیعی کام کا معائنہ کیا

پٹنہ، 6 جولائی (یواین آئی) بہار کے وزیر اعلیٰ نتیش کمار نے آج آرکائیو بلڈنگ میں ہو رہے توسیعی کام کا معائنہ کیا۔ مسٹر کمار نے اتوار کو آرکائیو بلڈنگ کمپلیکس کا معائنہ کیا اور وہاں کے انتظامات کے بارے میں دریافت کیا۔ کابینہ سکریٹریٹ ڈپارٹمنٹ کے ایڈیشنل چیف سکریٹری ڈاکٹر ایس سدھارتھ نے وزیر اعلیٰ کو بتایا کہ موجودہ آرکائیو بلڈنگ میں بڑی تعداد میں ریکارڈ محفوظ کیا گیا ہے اور اب نئی عمارت کی ضرورت کے پیش نظر آرکائیو بلڈنگ کی توسیع کی جا رہی ہے۔ نئی عمارت میں ریکارڈ کو منظم طریقے سے ذخیرہ کرنے کے لیے مزید سہولیات میسر ہوں گی اور ریسرچ اسکالرز کے لیے مطالعہ وتحقیق کے لیے جدید سہولیات بھی دستیاب ہوں گی۔ کیفے ٹیریا کے ساتھ ساتھ دیگر سہولیات بھی یہاں دستیاب ہوں گی۔ مسٹر کمار نے معائنہ کے دوران کہا کہ آرکائیو بلڈنگ میں اہم سرکاری ریکارڈ رکھا جاتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ریکارڈ کی بڑھتی ہوئی تعداد کو مدنظر رکھتے ہوئے آرکائیو بلڈنگ کمپلیکس میں آرکائیو بلڈنگ کے عقبی حصے میں ایک نئی عمارت تعمیر کی جارہی ہے، تاکہ اہم ریکارڈ کو بہتر طریقے سے محفوظ کیا جا سکے۔ انہوں نے ہدایت کی کہ اس نئی عمارت کی تعمیر کا کام تیزی سے مکمل کیا جائے۔

بہار میں آسمانی بجلی کا قہر، گیا اور روہتاس میں چار کی موت

پٹنہ،06 جولائی (وس) بہار میں آسمانی بجلی نے ایک بار پھر قہر برپا کیا ہے۔ ہفتہ کے روز آسمانی بجلی گرنے کے دو الگ الگ واقعات میں چار افراد کی موت ہوگئی۔ گیا ضلع میں کھیل رہے دو معصوموں کی آسمانی بجلی کی زد میں آنے سے جان چلی گئی۔ جبکہ روہتاس میں کھیت میں کام کر رہی دو خواتین کی آسمانی بجلی کی زد میں آنے سے موت ہوگئی۔ محکمہ موسمیات نے آئندہ چند دنوں تک بہار کے کئی اضلاع میں آسمانی بجلی گرنے کا الرٹ جاری کیا ہے۔ بتایا جا رہا ہے کہ گیا کے امام گنج علاقے میں ویراج پنچایت کے کنار گرہ گاؤں کے لوبار واڑی میں 8 سالہ اکھلیش اور 10 سالہ دیوبلی اپنے دوستوں کے ساتھ کھیل رہا ہے۔ اچانک موسم نے کروٹ لی اور اکھلیش اور دیوبلی پر بجلی گر گئی۔ دونوں بچے چچازاد بھائی تھے بری طرح جھلس گئے۔ اہل خانہ نے انہیں فوری طور پر اسپتال پہنچایا لیکن ڈاکٹروں نے دونوں کو مردہ قرار دے دیا۔ پولیس نے لاشوں کو پوسٹ مارٹم کے لیے بھیج دیا ہے۔ روہتاس ضلع کے دینارا تھانہ علاقے کے دھوانیہ گاؤں میں بھی آسمانی بجلی نے دو خواتین کی جان لے لی۔ ہفتہ کے روز زوردار بارش کے درمیان کھیت میں روپنی کر رہی جھارکھنڈ کے پلاموں ضلع کی دو خواتین، 25 سالہ بیبا دیوی اور راج نتی دیوی، آسمانی بجلی کی زد میں آگئی۔ جس سے دونوں کی موقع پر ہی موت ہوگئی۔ اس حادثے میں ایک اور خاتون پربھا دیوی بری طرح جھلس گئی، جن کا مقامی اسپتال میں علاج چل رہا ہے۔ واضح ہو کہ بہار میں دھان کی روپائی کرنے کا وقت ہے، اس لیے یہ خواتین روپائی کے لیے جھارکھنڈ سے روہتاس آئی تھیں۔ گیا اور روہتاس میں ان افسوسناک واقعات کے بعد مرنے والوں کے اہل خانہ میں صف ماتم بچھ گئی ہے۔ مقامی انتظامیہ نے متاثرہ خاندانوں کو معاوضہ دینے کا عمل شروع کر دیا ہے۔ بہار حکومت آسمانی بجلی گرنے سے مرنے والوں کے لواحقین کو 4 لاکھ روپے کی ایکس گریشیا فراہم کرتی ہے۔ بھارتی محکمہ موسمیات نے بہار کے کئی اضلاع میں آسمانی بجلی گرنے کا الرٹ جاری کیا ہے۔

دوہرے معیار کی وجہ سے ترقی پذیر ممالک کو نقصان ہوا: مودی

عالمی اداروں میں مناسب مقام ملنا چاہیے: وزیر اعظم

ریوڈی جنیرو/نئی دہلی 06 جولائی (یواین آئی) وزیر اعظم نریندر مودی نے ترقی پذیر ممالک کو دوہرے معیار کا شکار قرار دیتے ہوئے کہا ہے کہ ان ممالک کے مفادات کو کبھی ترجیح نہیں دی گئی اور عالمی اداروں میں مناسب نمائندگی نہ ہونے کی وجہ سے ان اداروں کے پاس 21 ویں صدی کے چیلنجوں کا حل نہیں ہے۔ اتوار کی شام 17 ویں برکس چوٹی کانفرنس میں عالمی نظم ونسق سے متعلق سیشن میں مسٹر مودی نے زور دیا کہ اب وقت آگیا ہے کہ ترقی پذیر ممالک کو عالمی اداروں میں مناسب نمائندگی دی جانی چاہیے۔ انہوں نے کہا کہ ہندوستان نے ہمیشہ اپنے مفادات سے اوپر اٹھ کر انسانیت کے مفاد میں کام کرنا اپنا فرض سمجھا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہندوستان برکس ممالک کے ساتھ تمام موضوعات پر تعمیری تعاون کرنے کے لئے پوری طرح پابند عہد ہے۔ انہوں نے ترقی پذیر ممالک کے ساتھ امتیازی سلوک کا ذکر کرتے ہوئے کہا کہ ان ممالک کو اکثر دوہرے معیار کی وجہ سے نقصان اٹھانا پڑا ہے۔ انہوں نے کہا کہ "گلوبل ساؤتھ اکثر دوہرے معیارات کا شکار رہا ہے۔ چاہے وہ ترقی، وسائل کی تقسیم یا سیکورٹی سے متعلق مسائل ہوں، گلوبل ساؤتھ کے مفادات کو ترجیح نہیں دی گئی۔ موسمیاتی مالیات، پائیدار ترقی اور ٹیکنالوجی تک رسائی جیسے مسائل پر گلوبل ساؤتھ کو اکثر علامتی حصہ سے زیادہ کچھ نہیں ملا% ترقی پذیر ممالک کو عالمی اداروں میں مناسب نمائندگی نہ ملنے کا معاملہ اٹھاتے ہوئے انہوں نے کہا کہ ان ممالک کو کبھی بھی فیصلہ سازی کی میز پر بیٹھنے کا موقع نہیں دیا گیا۔ ترقی پذیر ممالک کے بغیر ان اداروں کا کوئی جواز نہیں۔ ان کا وجود سم کارڈ کے بغیر موبائل فون کی طرح ہے۔ انہوں نے کہا کہ '20 ویں صدی میں بننے والے عالمی اداروں میں دو تہائی انسانیت کو مناسب نمائندگی نہیں ملی۔ جن ممالک کا آج کی عالمی معیشت میں بڑا حصہ ہے انہیں فیصلہ سازی کی میز پر جگہ نہیں دی گئی۔ یہ صرف نمائندگی کا سوال ہے بلکہ اعتبار اور تاثیر کا بھی سوال ہے۔ عالمی تعاون کے بغیر یہ ادارے ایک موبائل کی طرح لگتا ہے جس میں سم کارڈ ہے لیکن نیٹ ورک نہیں ہے۔ یہ ادارے اکیسویں صدی کے چیلنجز سے نمٹنے سے قاصر ہیں۔ چاہے وہ دنیا کے مختلف حصوں میں جاری تنازعات ہوں، وبائی امراض ہوں، معاشی بحران ہوں یا سائبر اور خلا میں نئے ابھرتے ہوئے چیلنجز ہوں، ان اداروں کے پاس کوئی حل نہیں ہے۔ بدلتے ہوئے حالات میں کثیر قطبی اور جامع عالمی نظام کی ضرورت پر زور دیتے ہوئے انہوں نے عالمی اداروں میں اصلاحات کی ضرورت پر زور دیا اور ترقی پذیر ممالک کے چیلنجز کو ترجیح دینے پر زور دیا۔ انہوں نے کہا کہ 'آج دنیا کو ایک نئے کثیر قطبی اور جامع عالمی نظام کی ضرورت ہے۔ اس کا آغاز عالمی اداروں میں جامع اصلاحات سے کرنا ہوگا۔

سارن میں ایک شخص کی خودسوزی

چھپرا، 6 جولائی (یواین آئی) بہار میں سارن ضلع کے ایسواپور تھانہ علاقے میں اتوار کو ایک شخص نے اپنے اوپر پٹرول چھڑک کر آگ لگا کر خودکشی کر لی ہے۔ پولیس ذرائع نے آج یہاں بتایا کہ مہولی گاؤں باشندہ امرناتھ تیواری (45) گھریلو جھگڑے کے بعد اپنے کھیت میں پہنچا اور اپنے اوپر پٹرول چھڑک کر آگ لگا لی۔ واقعہ کو دیکھ کر قریبی گاؤں والوں نے آگ بجھائی اور اسے علاج کے لیے قریبی ہیلتھ سینٹر لے گئے جہاں ڈاکٹر نے اسے مردہ قرار دے دیا۔ ذرائع کا کہنا ہے کہ واقعے کی اطلاع ملنے پر موقع پر پہنچی پولیس نے لاش کو پوسٹ مارٹم کے لیے صدر اسپتال بھیج دیا ہے۔ پولیس متوفی کے اہل خانہ کی جانب سے موصول درخواست پر ایف آئی آر درج کرکے تحقیقات کر رہی ہے۔

وزیر اعظم کا عزم ہے کہ ہر بہن لکھپتی دیدی بنیں: شیوراج سنگھ چوہان

بھوپال، 6 جولائی (وس)۔ مرکزی وزیر زراعت اور کسان بہبود اور دیہی ترقیات شیوراج سنگھ چوہان نے کہا کہ وزیر اعظم مودی کی قیادت میں ہر بہن کو لکھپتی دیدی بنانے کا کام کیا جا رہا ہے۔ وزیر اعظم کا عزم ہے کہ ہر بہن لکھپتی دیدی بنیں۔ اس قرارداد کی تکمیل کے لیے کام کیا جا رہا ہے تاکہ ہر بہن مسکرائے اور مالی طور پر بااختیار ہو۔ مرکزی وزیر اتوار کو ودیشا ضلع کے گنج باسودا میں لکھپتی دیدی سمواد پروگرام سے خطاب کر رہے تھے۔ انہوں نے کہا کہ لکھپتی دیدی کے بعد اب ہم ملینیم دیدی کی طرف بڑھ رہے ہیں اور ورکنگ گروپس کے ذریعے معاشی ترقی کو فروغ دے رہے ہیں۔ اس دوران انہوں نے مکھیا منتری لاڈلی بہنا یوجنا، مکھیا منتری لاڈلی لکشمی یوجنا، مکھیا منتری کنیا وواہ یوجنا وغیرہ پر بھی روشنی ڈالی۔ انہوں نے کہا کہ آج 55 لاکھ بیٹیاں لاڈلی لکشمی بن چکی ہیں۔ انہوں نے وزیر اعلیٰ کو مبارکباد دیتے ہوئے کہا کہ لاڈلی بہنوں کو 1250 روپے ماہانہ دیا جا رہا ہے جو اب 1500 روپے ہونے والا ہے اور آئندہ یہ رقم بڑھ کر 3000 روپے ہوگی۔ اس دوران انہوں نے اسٹیج سے ہی بات چیت کی اور لکھپتی دیدی بننے میں آجیویکا مشن کے کردار کے بارے میں دریافت کیا۔ لکھپتی دیدی نے اس بارے میں بھی تفصیلی معلومات دی کہ کس طرح سرگرمیوں کے انعقاد سے ان کی ماہانہ آمدنی 10 ہزار روپے سے زیادہ ہوگئی ہے۔ اس موقع پر مویشی اور ڈیری محکمہ کے وزیر اور ودیشا ضلع کے انچارج وزیر لکھن پٹیل بھی موجود تھے۔ قبل ازیں گنج باسودا پہنچنے پر مرکزی وزیر زراعت نے ریلوے اسٹیشن کا دورہ کیا اور خوبصورتی اور تزئین وآرائش کے کاموں کا معائنہ کیا۔ انہوں نے ریلوے اسٹیشن کے احاطے میں ہی ترقیاتی کاموں کو اجاگر کرنے والی تصویری نمائش کا مشاہدہ کیا۔ اس دوران اسٹیشن ماسٹر کی جانب سے معلومات شیئر کی گئیں۔ انہوں نے مسافروں کی سہولت کے لیے بنائے گئے کمروں میں موجود مسافروں سے بھی بات چیت کی۔ اس دوران مرکزی وزیر اعلیٰ داو سوشل ویلفیئر فاؤنڈیشن کے زیر اہتمام چیف منسٹر سنجیونی کلینک میں خون کے عطیہ کیمپ میں پہنچے اور خون عطیہ کرنے والوں کی حوصلہ افزائی کی۔

بہار میں ووٹر لسٹ کی نظر ثانی کا ابتدائی مرحلہ مکمل

نئی دہلی، 6 جولائی (وس)۔ بہار میں ووٹر لسٹ کی خصوصی نظر ثانی یعنی اسپیشل انٹینسیو ریویژن (ایس آئی آر) کے تحت ابتدائی مرحلہ تقریباً مکمل ہو چکا ہے۔ اس مرحلے میں انتخابی فارم کی چھپائی اور تقسیم کا کام مکمل کر لیا گیا ہے۔ اب تک 1.69 کروڑ گنتی فارم جمع کیے جا چکے ہیں، جبکہ 7.25 فیصد فارم ای سی آئی نیٹ پر اپ لوڈ کیے گئے ہیں۔ الیکشن کمیشن نے اتوار کو ایک بیان جاری کرکے یہ اطلاع دی۔ کمیشن نے واضح کیا ہے کہ ایس آئی آر کا عمل 24 جون کو جاری کردہ ہدایات کے مطابق کیا جا رہا ہے اور اس میں کوئی تبدیلی نہیں کی گئی ہے۔ ان ہدایات کے مطابق مسودہ انتخابی فہرستیں یکم اگست کو شائع کی جائیں گی۔ ان میں صرف ان افراد کے نام شامل ہوں گے جن کے فارم بروقت موصول ہوئے ہیں۔ رائے دہندگان 25 جولائی سے پہلے کسی بھی وقت اپنے دستاویزات جمع کرا سکتے ہیں۔ اگر مسودہ فہرست کی اشاعت کے بعد کسی دستاویز میں کمی پائی جاتی ہے تو دعویٰ اعتراض کی مدت کے دوران متعلقہ ووٹر سے ضروری دستاویزات لیے جا سکتے ہیں۔ کمیشن کے مطابق 6 جولائی 2025 کی شام 6 بجے تک بہار میں گنتی کے 1,69,49,208 فارم جمع کیے جا چکے ہیں، جو ریاست میں اندراج شدہ کل 7.90 کروڑ ووٹروں کا 21.46 فیصد ہے۔ گزشتہ 24 گھنٹوں میں 65,32,663 فارم جمع کرائے گئے ہیں۔ فارم جمع کرانے کی آخری تاریخ میں ابھی 19 دن باقی ہیں۔ اب تک 7.25 فیصد فارم ای سی آئی نیٹ ایپ اور پورٹل کے ذریعے اپ لوڈ کیے جا چکے ہیں۔ فارم ڈاؤن لوڈ کے لیے پورٹل اور ایپ پر دستیاب ہیں، اور وہاں سے بھی اپ لوڈ کیے جا سکتے ہیں۔ ریاست بھر میں 77,895 بی ایل او گھر گھر جا کر ووٹروں کو فارم بھرنے اور جمع کروا رہے ہیں۔ بہت سے بی ایل او ووٹروں کی لائیو تصویریں لے کر اپ لوڈ کر رہے ہیں، تاکہ انہیں تصویر کلک کرنے میں کوئی دشواری کا سامنا نہ کرنا پڑے۔ اس کے علاوہ 20,603 نئے بی ایل اوز کا تقرر کیا جا رہا ہے۔

اسلام آباد میں بنے دہشت گرد اسلام کے اصولوں اور اسلام آباد کے وجود کے دشمن ہیں: نقوی

پریاگ راج، 6 جولائی (وس) سابق مرکزی کابینہ کے وزیر سینئر بی جے پی لیڈر مختار عباس نقوی نے آج پاکستان کی سرپرستی میں ہونے والی دہشت گردی پر سخت حملہ کرتے ہوئے کہا کہ 'میدان اسلام آباد دہشت گردی کے درندے اسلام کے اصولوں اور اسلام آباد کے وجود کے دشمن ہیں۔' آج مسٹر نقوی جو ہر سال کی طرح پریاگ راج کے گاؤں بھداری میں محرم کے پروگرام میں شرکت کے لیے آئے تھے، صحافیوں کے سوالوں کا جواب دیتے ہوئے کہا کہ ظلم اور جرائم کے جلاد جانوروں کو گرانا کسی بھی ملک، مذہب اور انسانیت کو محفوظ اور مضبوط رکھنے کے لیے ایک مقدس جنگ ہے۔ ہماری فوج کے سپہ سالار 'دہشت گردی کی ٹکسال اور سرزمین' میں داخل ہو کر دہشت گرد درندوں کے آقاؤں کو ایک ایسی سزا دے چکے ہیں، جو ان کی بے باکی کی پٹائی کرکے زندگی بھر یاد رکھی جائے گی۔ نقوی نے کہا کہ مودی حکومت ایمان، اقبال، انصاف کے عزم کے ساتھ اپنی تیسری میعاد میں گڈ گورننس کے کامیاب سفر پر مسلسل آگے بڑھ رہی ہے۔ آزادی کے بعد یہ پہلی غیر کانگریسی حکومت ہے جو کسی بھی 'کانگریس کے خاندان یا ریموٹ کنٹرول' کی حمایت کے بغیر استحکام کے ساتھ کامیابی اور اچھی حکمرانی کے ریکارڈ قائم کرتے ہوئے آگے بڑھ رہی ہے۔ یہ وزیر اعظم جناب نریندر مودی کے تئیں 'جاگیردار خاندان کے سیاسی ریوڑ کی مایوسی اور تلخی' کی وجہ ہے۔ کانگریس، ایس پی اور کچھ دیگر اپوزیشن جماعتوں پر طنز کرتے ہوئے نقوی نے کہا کہ عوام انتخابی میدان میں ہمت اور دھاندلی کے بہاؤ میں مصروف شرارتی جنگجوؤں کی پاگل سیاست کے غرور اور غرور کو بار بار شکست دے رہے ہیں۔

حکومت ورلڈ بینک کی رپورٹ کو توڑ مروڑ کر پیش کر رہی ہے: کانگریس

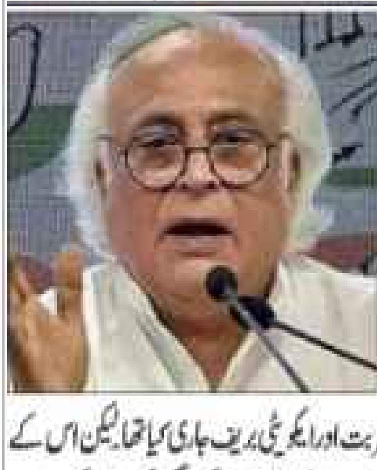

نئی دہلی، 06 جولائی (یواین آئی) کانگریس نے کہا ہے کہ ہندوستان میں غربت اور مساوات پر عالمی بینک کی رپورٹ کو توڑ مروڑ کر پیش کیا جا رہا ہے اور رپورٹ کے نتائج کو وزیر اعظم نریندر مودی کے دور کی کامیابی قرار دے کر سراہا جا رہا ہے۔ کانگریس کے کمیونیکیشن ڈپارٹمنٹ کے سربراہ جے رام رمیش نے اتوار کو یہاں جاری ایک بیان میں کہا کہ اس سال اپریل میں ورلڈ بینک نے ہندوستان کے لیے اپنا "غربت اور ایکویٹی بریف" جاری کیا تھا، لیکن اس کے تین ماہ بعد مودی سرکار کا خوشامدی ٹولہ اس رپورٹ کے اعداد وشمار کو توڑ مروڑ کر یہ گمراہ کن دعویٰ کر رہا ہے کہ ہندوستان دنیا کے سب سے زیادہ مساوی معاشروں میں سے ایک ہے۔ انہوں نے کہا کہ 27 اپریل کو کانگریس نے اس رپورٹ میں ورلڈ بینک کی طرف سے اٹھائے گئے کچھ اہم خدشات کو اجاگر کیا تھا اور یہ خدشات آج بھی اہم ہیں۔ رپورٹ پر کسی بھی سنجیدہ بحث کے لیے ان پہلوؤں کو نظر انداز نہیں کیا جا سکتا۔ پارٹی نے کہا کہ یومیہ 15.2 ڈالر کی بین الاقوامی غربت کی لکیر کی بنیاد پر کیے گئے جائزوں کے مطابق حالیہ برسوں میں غربت میں مسلسل کمی آئی ہے اور یہ اب نچلی سطح پر پہنچ گئی ہے جو ہندوستان کی ترقی کی کہانی کی کامیابی کی عکاسی کرتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہندوستان کی ترقی کی کہانی جس کی آج دنیا تعریف کر رہی ہے، جون 1991 میں لبرلائزیشن کے ساتھ شروع ہوئی اور پھر 2004 اور 2014 کے درمیان ڈاکٹر منموہن سنگھ کی قیادت والی حکومت کی طرف سے شروع کی گئی۔

ہر قیمت پر بہار اسمبلی الیکشن لڑوں گا: چراغ پاسوان

چھپرہ، 6 جولائی (وس)۔ آج چھپرہ کے راجندر اسٹیڈیم میں لوک جن شکتی پارٹی (رام ولاس) کی طرف سے 'نو سنکلپ مہاسبھا' کا انعقاد کیا گیا۔ اجتماع سے خطاب کرتے ہوئے پارٹی کے قومی صدر اور مرکزی وزیر چراغ پاسوان نے واضح کیا ہے کہ وہ ہر قیمت پر بہار اسمبلی الیکشن لڑیں گے۔ اس دوران انہوں نے نہ صرف اپوزیشن پر سخت حملہ کیا بلکہ امن وامان کو لے کر ریاست کی نتیش حکومت کو بھی تنقید کا نشانہ بنایا۔ چراغ پاسوان نے کہا کہ وہ 'بہار فرسٹ بہاری فرسٹ' کے وژن کو پورا کرنے کے لیے مسلسل کام کر رہے ہیں لیکن جب تک وہ اپنے مقصد میں کامیاب نہیں ہو جاتے سکون کی سانس نہیں لیں گے۔ اسمبلی الیکشن لڑنے پر انہوں نے کہا کہ مخالفین نہیں چاہتے کہ چراغ پاسوان بہار کی ترقی کے لیے بہار کی سیاست میں سرگرم ہوں۔ اس لیے وہ ان کے الیکشن لڑنے پر سوال اٹھاتے ہیں۔ اس لیے آج وہ واضح کرنا چاہتے ہیں کہ ہاں میں بہار اسمبلی الیکشن لڑوں گا۔ بہار میں نقل مکانی کو روکنے کے لیے ایل جے پی آر کے سربراہ نے کہا کہ بہار کے لوگ روزی روٹی کے لیے باہر جاتے ہیں۔ ایسے میں ہم چاہتے ہیں کہ بہار میں ایسی حکومت ہو جو بہار سے باہر جانے والے لوگوں کو اپنے گھر، اپنے شہر اور اپنے بلاک میں روزگار فراہم کر سکے۔ 2023 میں مخلوط حکومت تھی، جس میں نائب وزیر اعلیٰ اور وزیر تعلیم آر جے ڈی سے تھے، لیکن اس وقت ڈومیسائل پالیسی لانے کا خیال کیوں نہیں لیا گیا؟ مرکزی وزیر نے کہا کہ انتخابات کے دوران بہت سے لوگ آئیں گے، جو آپ کو الجھانے کی کوشش کریں گے۔ بڑا جھوٹ بولا جائے گا، جیسا کہ لوک سبھا انتخابات کے دوران ہوا تھا۔ افواہیں پھیلائی گئیں کہ اگر وزیر اعظم نریندر مودی تیسری بار اقتدار حاصل کرتے ہیں تو ریزرویشن ختم ہو جائے گا، جمہوریت کا قتل ہو جائے گا۔ آج مرکزی حکومت کو ایک سال سے زیادہ ہو گیا ہے، بتاؤ؟ کہاں ختم ہوا ریزرویشن؟ آئین کہاں ختم ہوا؟ صاف ظاہر ہے کہ یہ لوگ صرف جھوٹ بول کر معاشرے میں انتشار پھیلاتے ہیں۔ دوسری جانب پٹنہ میں تاجر گوپال کھیمکا کے قتل کے بعد چراغ پاسوان نے بہار میں بڑھتے جرائم پر کہا کہ ہم گڈ گورننس کی حکومت کے ساتھ ہیں لیکن اگر گڈ گورننس کی حکومت میں ایسے واقعات ہوتے ہیں تو یہ تشویشناک ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہم ایسے واقعات کی کھل کر مخالفت بھی کرتے ہیں۔

پٹنہ کے راجندر پتھ کو 20.11 کروڑ روپے سے چوڑا کیا جائے گا

پٹنہ 6 جولائی (وس)۔ راجدھانی پٹنہ کی ایک اہم سڑک راجندر پتھ کو چوڑا اور مضبوط بنانے کے لیے 20.11 کروڑ روپے (بیس کروڑ گیارہ لاکھ نو ہزار) کی اسکیم کو انتظامی منظوری دی گئی ہے۔ بہار کے نائب وزیر اعلیٰ سمراٹ چودھری نے آج یہاں کہا کہ راجندر پتھ کے ساتھ گیان گنگا، پیر مل، سبھا مجسمہ، دو بجے چوک، کانگریس میدان، پیر موہانی اور دیگر راستوں کو مضبوط کرنے کا یہ منصوبہ نیو کیپٹل پتھ ڈویژن کے تحت انتظامی محکمہ نے تیار کیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ اس پروجیکٹ کے تحت نہ صرف مرکزی راجندر پتھ بلکہ اس سے جڑی اضافی رابطہ سڑکوں کو بھی جدید اور مضبوط بنایا جائے گا جس سے عام لوگوں کو ٹریفک میں سہولت ملے گی اور علاقے میں ترقی کی رفتار تیز ہوگی۔ وزیر اعلیٰ نتیش کمار کی قیادت میں این ڈی اے حکومت سڑک کے بنیادی ڈھانچے کو قابل اعتماد اور پائیدار بنانے کے ہدف پر تیزی سے کام کر رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ پٹنہ جیسے گنجان آباد شہری علاقے میں موثر ٹریفک نیٹ ورک کو یقینی بنانا حکومت کی اولین ترجیحات میں شامل ہے۔ اس اسکیم سے نہ صرف مقامی شہریوں کو فائدہ پہنچے گا بلکہ پٹنہ شہر کے ٹریفک نظام کو بھی ایک نئی سمت ملے گی۔ چودھری نے کہا کہ کام میں شفافیت اور معیار کو یقینی بنانے کے لیے باقاعدہ معائنہ اور نگرانی کا نظام نافذ کیا جائے گا، تاکہ کسی بھی سطح پر معیار پر کوئی کوتاہی یا سمجھوتہ نہیں کیا جائے گا۔

مرکزی وزیر صحت جے پی نڈا، دہلی کی وزیر اعلیٰ ریکھا گپتا اور دہلی کے وزیر صحت پنکج کمار سنگھ نے نئی دہلی میں ایک تقریب کے دوران آیوشمان بھارت رجسٹریشن وین کو ہری جھنڈی دکھائی۔۔۔۔

دربھنگہ: محرم کے تہوار کو پرامن اور ہم آہنگی سے منانے کے لیے فلیگ مارچ

دربھنگہ، 06 جولائی (یو این آئی) بہار کے دربھنگہ ضلع میں محرم کے تہوار کو پرامن اور ہم آہنگی سے منانے کو یقینی بنانے کے لیے اتوار کو شہری علاقوں میں ضلع مجسٹریٹ اور سینئر پولیس سپرنٹنڈنٹ کی قیادت میں اور دیہی علاقوں میں دیہی سپرنٹنڈنٹ آف پولیس کی قیادت میں فلیگ مارچ نکالا گیا۔ سینئر سپرنٹنڈنٹ آف پولیس جگن ناتھ ریڈی جلا ریڈی نے اتوار کو یہاں بتایا کہ فلیگ مارچ سیکورٹی نظام کو مضبوط بناتے، عوام میں اعتماد پیدا کرنے اور سماج دشمن عناصر کو سخت پیغام دینے کے مقصد سے نکالا گیا ہے۔ ضلع مجسٹریٹ کوشل کمار نے لوگوں سے محرم کا تہوار باہمی بھائی چارے اور ہم آہنگی کے ماحول میں منانے کی اپیل کی۔ انہوں نے اپیل کی ہے کہ افواہوں پر توجہ نہ دیں اور مشکوک سرگرمیوں کے بارے میں فوری طور پر ڈسٹرکٹ کنٹرول روم کو اطلاع دیں۔ درمیں اثنا ضلع انتظامیہ نے حفاظتی انتظامات کو مزید سخت کر دیا ہے اور حساس علاقوں میں ڈرون اور سی سی ٹی وی کے ذریعے نگرانی کو یقینی بنایا ہے۔ اضافی پولیس فورس اور مجسٹریٹ کی تعیناتی اور فسادات پر قابو پانے کے آلات کی تیاری کو یقینی بنایا گیا ہے۔ محرم کے موقع پر تعزیہ نکالنے کے لیے نکالے جانے والے جلوس کے لیے لائسنس کو لازمی قرار دیتے ہوئے ڈی جے اور تیز اسپیکروں پر پابندی عائد کر دی گئی ہے اور مقررہ روٹ پر چلنے کی سختی سے ہدایات دی گئی ہیں۔ سماج دشمن اور فرقہ پرست عناصر پر کڑی نظر رکھی جائے اور ان کے خلاف سخت کارروائی کی ہدایت کی گئی ہے۔ اس کے ساتھ ہی افواہوں اور قابل اعتراض پوسٹ کو روکنے کے لیے سوشل میڈیا پر کڑی نظر رکھی جا رہی ہے۔

متھلا ہاٹ کی توسیع کیلئے 23.22 کروڑ روپے کی منظوری: سمراٹ

پٹنہ، 06 جولائی (یو این) بہار کے نائب وزیر اعلیٰ سمراٹ چودھری نے آج کہا کہ جھنجھار پور میں متھلا ہاٹ کی توسیع کے لیے اب 24.8 ایکڑ کے بجائے 38.515 ایکڑ زمین حاصل کی جائے گی۔ اس لیے اب 14.95 کروڑ کے بجائے 23.22 کروڑ کی رقم منظور کی گئی ہے۔ مسٹر چودھری نے اتوار کو کہا کہ مدھوبنی ضلع کے تحت جھنجھار پور علاقہ کے موضع اررِیہ سنگرام میں متھلا ہاٹ کی توسیع اور متعلقہ کاموں کیلئے قبل میں تجویز کردہ 24.80 ایکڑ اراضی کے حصول کیلئے چودہ کروڑ 95 لاکھ 35 ہزار 62 روپے کی انتظامی منظوری کو رد کرتے ہوئے اب نظرثانی شدہ 38.515 ایکڑ اراضی کیلئے (23 کروڑ 22 لاکھ 50 ہزار 9 سو 5 روپے) کی انتظامی منظوری دی گئی ہے۔ نائب وزیر اعلیٰ نے کہا کہ ریاستی حکومت کے اس فیصلے سے متھلا ہاٹ کے بنیادی ڈھانچے کو وسعت ملے گی۔ اس سے متھلا کے علاقائی ہنر اور دستکاری کے ساتھ ساتھ زرعی مصنوعات کو بھی فروغ ملے گا۔ انہوں نے کہا کہ متھلا پینٹنگ کرافٹس مقامی خواتین کی خود انحصاری کی ایک بڑی بنیاد ہیں، اس لیے متھلا ہاٹ کی توسیع بھی خواتین کو بااختیار بنانے کا ذریعہ بنے گی۔ نائب وزیر اعلیٰ نے کہا کہ "یہ صرف زمین کے حصول کی منظوری نہیں ہے، بلکہ متھلا کی شان کو نئی توانائی دینے کا عہد ہے۔ ریاستی حکومت ثقافتی ورثے کو محفوظ رکھتے ہوئے علاقائی ترقی کو اولین ترجیح دے رہی ہے۔" انہوں نے کہا کہ متھلا ہاٹ کو وسعت دینے کا فیصلہ عوامی جذبات کے مطابق ہے۔ اس سے مقامی معیشت، کاریگروں اور عام لوگوں کو براہ راست فائدہ پہنچے گا۔

نالندہ: اسلحہ کے ساتھ تین افراد گرفتار

راجگیر، 6 جولائی (یو این آئی) بہار کے نالندہ ضلع کے ایکنگر سرائے تھانہ علاقے سے پولیس نے تین لوگوں کو اسلحہ کے ساتھ گرفتار کیا ہے۔ پولیس ذرائع نے اتوار کو یہاں بتایا کہ سنیچر کی رات کو اطلاع ملی تھی کہ جمسیرا گاؤں میں وکیش کمار عرف بیو اور رجنیش کمار کے گھر میں غیر قانونی اسلحہ اور کارتوس رکھے گئے ہیں۔ اس اطلاع کی بنیاد پر اسپیشل ٹاسک فورس (ایس ٹی ایف) اور ضلع پولیس نے مشترکہ طور پر مذکورہ لوگوں کے گھروں پر چھاپہ مارا۔ ذرائع نے بتایا کہ چھاپے ماری کے دوران وکیش کمار کے گھر سے ایک دیسی رائفل اور 12 کارتوس برآمد ہوئے ہیں۔ وہیں رجنیش کمار کے بھائی ہرشیت کمار کے گھر سے چھ کارتوس برآمد ہوئے ہیں۔ اس سلسلے میں ایکنگر سرائے تھانے میں آرمس ایکٹ کے تحت مقدمہ درج کرکے مزید کارروائی کی جا رہی ہے۔ اس سلسلے میں وکیش کمار، رجنیش کمار اور ہرشیت کمار کو گرفتار کیا گیا ہے۔ گرفتار افراد سے پوچھ گچھ جاری ہے۔

پٹنہ میں 15 اگست سے شروع ہوگی میٹرو سروس

پٹنہ، 6 جولائی (و س)۔ بہار کی راجدھانی پٹنہ میں اب میٹرو کا خواب پورا ہونے جا رہا ہے۔ پٹنہ میٹرو کا پہلا مرحلہ 15 اگست سے شروع ہوگا۔ جس میں میٹرو ٹرین نیو پاٹلی پترا بس ٹرمینل سے ملاہی پکڑی اسٹیشن تک چلے گی۔ ملاہی پکڑی اسٹیشن کا تعمیراتی کام تقریباً مکمل ہو چکا ہے اور اسٹیشن پر لفٹیں اور ایسکیلیٹر لگانے کا کام جاری ہے۔ شہری ترقی اور ہاؤسنگ کے وزیر جیویش کمار نے حال ہی میں اس پروجیکٹ کا جائزہ لیا اور معیار اور وقت پر زور دیا۔ پٹنہ میٹرو کا پہلا مرحلہ نیو پاٹلی پترا بس ٹرمینل سے ملاہی پکڑی تک 6.107 کلومیٹر طویل پرائری کوریڈور پر چلے گا۔ اس روٹ پر پانچ اسٹیشن ہوں گے۔ حالانکہ ٹرین اس کے بیچ کھیمنی چک اسٹیشن پر نہیں رکے گی، کیونکہ یہاں ابھی تعمیراتی کام مکمل نہیں ہوا ہے۔ یہ ایک انٹرچینج اسٹیشن ہے، جہاں بلیو لائن اور ریڈ لائن میٹرو آپس میں ملیں گی۔ میٹرو کی اوسط رفتار 80 کلومیٹر فی گھنٹہ رکھی گئی ہے۔ اب بلیو لائن فیز 2 کا افتتاح کیا جائے گا جسے ترجیحی کوریڈور کا نام دیا گیا ہے۔ ملاہی پکڑی اسٹیشن پٹنہ میٹرو کے پرائری کوریڈور کا مرکزی اسٹیشن ہے جو ہنومان نگر روڈ اور پاٹلی پترا اسٹیڈیم روڈ کے کونے پر واقع ہے۔ یہ ایک بڑا اسٹیشن ہے اور دو منزلہ ہے۔ جس میں مسافروں کی سہولت کے لیے چار انٹری ایگزٹ گیٹ، چار ایلیویٹر اور چار ایسکیلیٹر لگائے جا رہے ہیں۔ دو داخلی اور خارجی دروازے اسٹیشن کے مشرقی سرے پر ہیں اور دو داخلی اور خارجی دروازے اسٹیشن کے مغربی سرے پر ہیں۔ اسٹیشن پر کنکریٹ کی سیڑھیاں اور ریمپ بھی بنائے گئے ہیں تاکہ معمر اور معذور مسافروں کو کسی قسم کی پریشانی کا سامنا نہ کرنا پڑے۔ اسٹیشن کو سفید پوٹین سے پینٹ کیا گیا ہے۔ ملاہی پکڑی اسٹیشن پر، مسافر گراؤنڈ فلور سے داخل ہوں گے، پھر پہلی منزل پر ٹکٹ کاؤنٹر پر پہنچیں گے اور دوسری منزل کے پلیٹ فارم سے ٹرین میں سوار ہوں گے۔ اسٹیشن پر گاڑیوں کی پارکنگ اور دکانوں کا انتظام کیا گیا ہے، جس سے میٹرو انتظامیہ کو اضافی آمدنی حاصل ہو سکے گی۔ اس کاریڈور کے کھلنے سے ملاہی پکڑی علاقے کے تقریباً ایک لاکھ لوگوں کو براہ راست فائدہ پہنچے گا کیونکہ انہیں بس اسٹینڈ جانے کے لیے پٹنہ بائی پاس جیسی مصروف سڑکوں کو عبور کرنے کی ضرورت نہیں پڑے گی۔ ملاہی پکڑی سے کھیمنی چک اسٹیشن کا فاصلہ 1516.84 میٹر ہے۔ کھیمنی چک سے بھوت ناتھ اسٹیشن کا فاصلہ 1016.02 میٹر ہے۔ ایسے میں میٹرو ملاہی پکڑی سے 2532.87 میٹر کی دوری پر بھوت ناتھ پر رکے گی۔ بھوت ناتھ میٹرو اسٹیشن پر تعمیراتی کام بھی تیز رفتاری سے جاری ہے۔ سیڑھیوں پر خوبصورت پتھر نصب کرنے کا کام جاری ہے۔ اس کے علاوہ لفٹس اور ایسکیلیٹرز کی تنصیب کا عمل بھی جاری ہے۔ اسٹیشن کے بیرونی احاطے کو بھی تیزی سے تعمیر کیا جا رہا ہے۔ یہ ایک دو منزلہ ایلیویٹیڈ اسٹیشن بھی ہے۔ جس میں ٹکٹ کاؤنٹر پہلی منزل پر ہے اور لوگ دوسری منزل سے میٹرو پکڑ سکیں گے۔ بھوت ناتھ میٹرو اسٹیشن کے بعد 1317.45 میٹر کی دوری پر زیرو مائل میٹرو اسٹیشن ہے۔ یہاں لفٹ لگائی گئی ہے اور ایسکیلیٹر کو اسمبل کیا جا رہا ہے۔ اس کے علاوہ بجلی کی لائنیں بھی بچھائی گئی ہیں۔ یہاں دو منزلہ اسٹیشن ہے اور داخلے اور باہر نکلنے کے لیے چار دروازے تیار کیے گئے ہیں۔ اس وقت سب سے زیادہ کام ترجیحی کوریڈور یعنی بلیو لائن فیز 2 میں کسی بھی میٹرو اسٹیشن پر کیا گیا ہے اور یہ زیرو مائل میٹرو اسٹیشن پر کیا گیا ہے۔ ترجیحی کوریڈور میٹرو اسٹیشن کا پہلا اسٹیشن پاٹلی پترا بس ٹرمینل میٹرو اسٹیشن ہے۔ یہاں داخلے اور خارجی راستے کے لیے مشرقی اور مغربی دونوں جانب اسٹیشن تیار کیے جا رہے ہیں۔ اسٹیشن کی عمارت کا ڈھانچہ مغربی جانب زیادہ بنایا گیا ہے جبکہ مشرقی جانب ابھی کافی کام باقی ہے۔ ایسے میں یہ قیاس کیا جا رہا ہے کہ اگر جنگی بنیادوں پر بھی تیز رفتاری سے کام شروع کر دیا جائے تو مغربی جانب کا اسٹیشن شروع میں ہی شروع ہو جائے گا۔ یہاں بھی میٹرو پلیٹ فارم کے ٹریکوں پر شیڈ کو لگائے گئے ہیں۔ حال ہی میں بہار کے شہری ترقی اور مکانات کے وزیر جیویش کمار نے پٹنہ میٹرو کے تعمیراتی کام کا جائزہ لیا اور افسران کو معیاری کام کو یقینی بنانے اور تعمیر میں تیزی لانے کا حکم دیا۔ انہوں نے عہدیداروں سے کہا کہ وہ میٹرو کی تعمیر سے پیدا ہونے والی آلودگی اور ٹریفک جام کو کم کرنے کے اقدامات کریں۔ انہوں نے حکام کے لیے 2026 تک زیر زمین میٹرو روٹ (راجندر نگر سے پٹنہ جنکشن تک) کو مکمل کرنے کا ہدف بھی مقرر کیا ہے۔ انہوں نے یہ بھی کہا کہ ترجیحی کوریڈور فیز 2 اس سال شروع کیا جائے گا۔ اسمبلی انتخابات سے پہلے اسے ہر قیمت پر مکمل کرنے کا ہدف دیا گیا ہے، کیونکہ یہ وزیر اعلیٰ نتیش کمار کا ڈریم پروجیکٹ ہے۔ محکمہ شہری ترقی کے ذرائع کے مطابق میٹرو کا کم از کم کرایہ 15 روپے (0-3 کلومیٹر) اور 30 ؟ ؟ روپے (3-6 کلومیٹر) مقرر کیا گیا ہے۔ ملاہی پکڑی سے پاٹلی پترا بس ٹرمینل تک کا کرایہ 30 روپے ہوگا۔ تاہم ابھی تک سرکاری طور پر کرایہ طے نہیں کیا گیا ہے۔ محکمہ کے حکام کا کہنا ہے کہ جب میٹرو شروع ہوگی تو کرایہ کا باضابطہ اعلان کیا جائے گا۔ اگر حکومت میٹرو کو بغیر نفع نقصان کی بنیاد پر بجلی فراہم کرتی ہے تو کم از کم کرایہ ؟15 ہوگا، ورنہ کم از کم کرایہ ؟20 ہوگا۔ میٹرو صبح 5 بجے سے رات 11 بجے تک چلے گی۔ اس کے علاوہ کھیمنی چک اسٹیشن کو ایک انٹرچینج اسٹیشن کے طور پر تیار کیا جا رہا ہے، جہاں سے مستقبل میں میٹھا پور، دانا پور اور دیگر راستوں کے لیے میٹرو سروس شروع ہوگی۔ وزیر اعلیٰ نتیش کمار کے ڈریم پروجیکٹ کے پیش نظر محکمہ شہری ترقیات 15 اگست 2025 سے پٹنہ میٹرو کا پہلا مرحلہ شروع کرنے کی کوشش کر رہا ہے۔ اس اسکیم سے شہر کے ٹریفک ڈھانچے میں بڑی تبدیلی آئے گی۔

گیان بھومی بودھ گیا میں دلائی لامہ کی سالگرہ منائی گئی

گیا، 06 جولائی (یو این آئی) بدھ مت کے اعلیٰ مذہبی رہنما دلائی لامہ کی 90 ویں سالگرہ آج بھگوان بدھ کی مقدس گیان بھومی بودھ گیا میں واقع تبتی مونیسٹری میں منائی گئی۔ گیا ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ ششانک شوبھنکر، بودھ گیا مندر مینجمنٹ کمیٹی کے سکریٹری مہاشویتا مہارتھی، تبت مونیسٹری کے انچارج آچی بابا اور دیگر مذہبی رہنماؤں نے کیک کاٹا اور ایک دوسرے کو کھلایا، اور دلائی لامہ کی لمبی عمر کے لیے دعا بھی کی۔ اس پروگرام میں تبت، بنگلہ دیش، سری لنکا، تھائی لینڈ، کمبوڈیا، بھوٹان سمیت کئی ممالک سے بدھ مت کے مذہبی رہنماؤں اور عقیدت مندوں نے شرکت کی۔ پروگرام کا افتتاح بدھ مت کی روایت کے مطابق روایتی آلات موسیقی سے کیا گیا۔ اسکول کی طالبات نے ثقافتی پروگرام پیش کیے۔ اس دوران بھگوان مہاتما بدھ کی زندگی کے مختلف پہلوؤں پر بھی تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا۔ اس پروگرام میں شریک گیا ضلع مجسٹریٹ ششانک شوبھنکر نے بتایا کہ تبت مونیسٹری میں اعلیٰ مذہبی رہنما دلائی لامہ کی سالگرہ منائی گئی۔ لوگوں نے پوری عقیدت سے کیک کاٹا اور ایک دوسرے کو کھلایا، اور ان کی درازی عمر کے لیے دعا بھی کی۔ انہوں نے کہا کہ بودھ گیا علم اور امن کی سرزمین ہے، اس لیے یہاں سے ایسے پروگرام پورے ملک اور دنیا کو ایک اچھا پیغام دیتے ہیں۔

دربھنگہ میں نئورہ۔محمد پور سڑک کی توسیع کے لیے 25.55 کروڑ روپے منظور: سمراٹ

پٹنہ، 06 جولائی (یو این آئی) بہار کے نائب وزیر اعلیٰ سمراٹ چودھری نے آج کہا کہ دربھنگہ ضلع کے بینی پور ڈویژن کے تحت نئورہ سے محمد پور تک سڑک کو چوڑا اور مضبوط بنانے کی اسکیم کو انتظامی منظوری دے دی گئی ہے۔ مسٹر چودھری نے اتوار کو یہاں کہا کہ اس پروجیکٹ کو سال 26-2025 کے لیے منظوری دی گئی ہے۔ اس کے تحت کل 6.84 کلومیٹر سڑک تعمیر کی جائے گی۔ اس اسکیم کے لیے 25 کروڑ 55 لاکھ 24 ہزار روپے کی رقم منظور کی گئی ہے۔ نائب وزیر اعلیٰ نے کہا کہ بہار میں قومی جمہوری اتحاد (این ڈی اے) حکومت سڑک کی تعمیر سے متعلق کاموں کو ترجیح دے رہی ہے۔ یہی وجہ ہے کہ ریاست کی سڑکوں کا بنیادی ڈھانچہ 2005 کے بعد میں سالوں میں مضبوط ہوا ہے۔ مسٹر چودھری نے کہا کہ یہ سڑک نہ صرف مقامی لوگوں کے لئے آمدورفت کو آسان بنائے گی بلکہ علاقے کی اقتصادی اور سماجی ترقی میں بھی اہم رول ادا کرے گی۔ اس وقت یہ سڑک تنگ ہے جس سے آمدورفت میں رکاوٹ ہے۔ اس کے چوڑے اور مضبوط ہونے سے نہ صرف ٹریفک میں آسانی ہوگی بلکہ روزگار کے مواقع بھی پیدا ہوں گے۔

گانجے کو دیوتاؤں کی تصویر کے فریم میں چھپا کر اسمگل کرنے والے ٹی ایم سی کارکن سمیت تین گرفتار

بیر بھوم، 06 جولائی (و س)۔ دیوی دیوتاؤں کی تصویر والے لکڑی کے فریم میں چھپا کر گانجے کو اسمگل کرنے کی کوشش کرتے ہوئے تین اسمگلروں کو رنگے ہاتھوں پکڑا گیا۔ ان کے پاس سے تقریباً 12 کلو گانجہ برآمد ہوا ہے۔ گرفتار ملزمان میں سے ایک آسام کا رہنے والا ہے، جب کہ دیگر دو میں سے ایک ترنمول کانگریس لیڈر لالن شیخ ہے۔ وہ نارائن پور پنچایت کا رکن بھی ہے۔ تیسرا ملزم لالن کا ساتھی ہے، جو نارائن پور پنچایت کے تیتولبندھی گاؤں کا رہنے والا ہے۔ اتوار کو پولیس نے بتایا کہ ہفتہ کو تینوں ملزمین بہرام پور سے بس کے ذریعے رام پور ہاٹ بس اسٹینڈ پہنچے تھے۔ وہاں سے وہ کسی اور جگہ جانے کے لیے رام پور ہاٹ مڈگرام موڑ پر کھڑے تھے۔ پھر خفیہ اطلاع کی بنیاد پر پولیس نے انہیں اپنی تحویل میں لے لیا۔ جب ان کی تلاشی لی گئی تو ان کے بیگ میں رکھی دیوی دیوتاؤں کی تصویروں کے فریم کے اندر سے گانجہ کی ایک بڑی مقدار برآمد ہوئی۔ اس کے بعد تینوں کو گرفتار کرکے رام پور ہاٹ تھانے لے جایا گیا۔ پولیس کو شبہ ہے کہ قریبی تارا پیٹھ بازار میں دیوی دیوتاؤں کی تصویروں والی دکانیں ہیں۔ ساتھ ہی ان تصویروں کے ذریعے گانجا اسمگل کیا جا رہا تھا تاکہ کسی کو شک نہ ہو۔ ایسا لگتا ہے کہ یہ بہرام پور سے بیر بھوم ضلع تک گانجے کی اسمگلنگ کا ایک باقاعدہ راستہ بن گیا ہے۔ اس معاملے پر ترنمول کانگریس کے زونل صدر امت اللہ (ملن) نے کہا کہ ہم نے رام پور ہاٹ کے ایم ایل اے کو مطلع کیا ہے۔

نوائے بز انٹرنیشنل B2B ایکسپو 2025 کے دوران ایک اسٹال پر زائرین، جس کا اہتمام ٹوائے ایسوسی ایشن آف انڈیا (TAI) نے نئی دہلی میں کیا۔

تعزیہ میلے کے دوران غباروں میں گیس بھرتے ہوئے ہائیڈروجن سلنڈر پھٹ گیا، دو زخمی، وارانسی ریفر

مرزا پور، 06 جولائی (و س)۔ محرم کے موقع پر اتوار کی دوپہر اہرورہ میں بڑا حادثہ ٹل گیا۔ اہرورہ نگر چوکی علاقہ کے بدھا دی محلہ میں منعقدہ تعزیہ میلے کے دوران غباروں میں گیس بھرتے ہوئے ہائیڈروجن سلنڈر پھٹ گیا جس سے دو افراد زخمی ہو گئے۔ یہ واقعہ تقریباً چار بجے اس وقت پیش آیا جب 40 سالہ رام بابو ولد ستیہ نارائن ساکن اہرورا چوک بازار غباروں میں گیس بھر رہا تھا۔ اچانک گیس ٹینک پھٹ گیا اور دھماکہ اتنا زوردار تھا کہ پاس ہی بیٹھا گاؤں پسیائی تھانہ جلال پور جونپور کا رہنے والا آزاد انصاری (48) بھی اس کی لپیٹ میں آ گیا۔ دھماکے کے بعد افراتفری مچ گئی۔ موقع پر موجود پولیس اہلکار دونوں زخمیوں کو فوری طور پر کمیونٹی ہیلتھ سینٹر لے گئے، جہاں ڈاکٹروں نے رام بابو کی حالت تشویشناک دیکھتے ہوئے انہیں وارانسی ٹراما سینٹر ریفر کر دیا۔ آزاد انصاری کو معمولی چوٹیں آئیں جنہیں ابتدائی طبی امداد کے بعد گھر بھیج دیا گیا۔ واقعہ کی اطلاع ملتے ہی چنار کے تحصیلدار یوگیندر شرن شاہ میلے کے دورے کے دوران موقع پر پہنچ گئے اور صورتحال کا جائزہ لیا۔ انتظامیہ نے میلے میں سکیورٹی انتظامات کی تحقیقات شروع کر دی ہیں۔ وجہ کیا تھی؟ ابتدائی تحقیقات سے یہ بات سامنے آئی ہے کہ ہائیڈروجن گیس انتہائی آتش گیر ہے اور اگر لاپرواہی سے بھری جائے تو یہ دھماکہ خیز بن سکتی ہے۔ غبارے بیچنے والوں میں حفاظتی آلات یا تکنیکی معلومات کی کمی اس طرح کے واقعات کا باعث بنتی ہے۔

کانگریس کے ریاستی انچارج سچن پائلٹ نے ریلی کے مقام کا معائنہ کیا اور عہدیداروں اور قائدین سے تبادلہ خیال کیا

رائے پور، 6 جولائی (و س) 7 جولائی کو سائنس کالج گراؤنڈ، رائے پور میں منعقد ہونے والی کسان، جوان، سمودھن بچاؤ کی تیاریاں جاری ہیں۔ اتوار کو کانگریس کے ریاستی انچارج سچن پائلٹ نے مقام پر پہنچ کر تقریب کی تیاریوں کا معائنہ کیا۔ طویل وقفے کے بعد منعقد ہونے والے کانگریس کے اس بڑے پروگرام کے لیے موسم سب سے بڑا چیلنج ہے، جس کے بارے میں سچن پائلٹ نے پنڈال میں ہی عہدیداروں اور لیڈروں سے بات چیت کی۔ اس کے ساتھ انہوں نے افراتفری سے نمٹنے کے لیے پولیس افسران سے بھی بات کی۔ اس دوران سچن پائلٹ نے میٹنگ کے بارے میں میڈیا کو بتایا کہ کارکنوں میں کافی جوش و خروش ہے۔ بارش ایک چیلنج ہے، لیکن کھرگے اور راہل گاندھی کا پیغام عوام تک ضرور پہنچے گا۔ میٹنگ کے بارے میں چھتیس گڑھ کانگریس انچارج نے کہا کہ یہ طے کیا جائے گا کہ کانگریس کیسے چلے گی اور مستقبل کی حکمت عملی کیا ہوگی۔ اس کے ساتھ ہی انہوں نے بی جے پی پر طنز کرتے ہوئے کہا کہ کوئی بھی ریاست کے لا اینڈ آرڈر کو سنبھالنے کے قابل نہیں ہے اور چھتیس گڑھ کی قیادت میں رسہ کشی ہے۔ بی جے پی اس مقصد کو پورا نہیں کر رہی ہے جس کے لیے عوام نے اسے منتخب کیا ہے۔

سارن: کٹھل کھانے سے دو بہنوں کی موت

چھپرا، 6 جولائی (یو این آئی) بہار میں سارن ضلع کے بنیا پور تھانہ علاقے میں دو بہنوں کی کٹھل کھانے سے موت ہو گئی۔ پولیس ذرائع نے اتوار کو یہاں بتایا کہ رام دھناؤ گاؤں باشندہ راکیش مہتو کی بیٹی مسکان کماری (10) اور نیشو کماری (07) نے کٹھل کھایا تھا۔ اس کے بعد دونوں کی طبیعت خراب ہونے لگی۔ معاملے کی اطلاع ملتے ہی اہل خانہ دونوں کو علاج کے لیے صدر اسپتال لے گئے جہاں ڈاکٹر نے دونوں کو مردہ قرار دے دیا۔ ذرائع کا کہنا ہے کہ واقعے کی اطلاع ملنے پر موقع پر پہنچی پولیس نے لاش کو پوسٹ مارٹم کے لیے صدر اسپتال بھیج دیا ہے۔ پولیس ایف آئی آر درج کرکے معاملے کی جانچ کر رہی ہے۔

سارن: سڑک حادثہ میں ایک بچے کی موت

چھپرا، 06 جولائی (یو این آئی) سارن ضلع کے تریا تھانہ علاقہ میں سڑک حادثہ میں ایک بچے کی موت ہو گئی۔ پولیس ذرائع نے اتوار کو یہاں بتایا کہ چھپیا بن ٹولی گاؤں باشندہ بجو راوت عرف رمیش کمار کا بیٹا سندیپ کمار (05) اپنے گھر کے پاس کھیل رہا تھا۔ اسی دوران ایک بے قابو گاڑی نے اسے کچل دیا۔ واقعے کی اطلاع ملتے ہی اہل خانہ اسے علاج کے لیے قریبی صحت مرکز لے گئے جہاں ڈاکٹر نے اسے مردہ قرار دے دیا۔ ذرائع کا کہنا ہے کہ واقعے کی اطلاع ملنے پر موقع پر پہنچی پولیس نے لاش کو پوسٹ مارٹم کے لیے صدر اسپتال بھیج دیا ہے۔ پولیس متوفی کے اہل خانہ کی جانب سے موصول درخواست پر ایف آئی آر درج کرکے تحقیقات کر رہی ہے۔

سارن میں غیر ملکی شراب برآمد، تاجر گرفتار

چھپرا، 6 جولائی (یو این آئی) بہار کے سارن ضلع کے داؤد پور تھانہ کی پولیس نے بڑی مقدار میں غیر ملکی شراب کے ساتھ ایک تاجر کو گرفتار کیا۔ پولیس ذرائع نے اتوار کو بتایا کہ اطلاع کے مطابق تھانہ پولیس نے شیو شکتی دھام کے قریب گاڑیوں کی تلاشی مہم شروع کی۔ اس دوران وہاں سے گزر رہے ایک موٹر سائیکل سوار کو روک کر اس کی تلاشی لی گئی۔ تلاشی کے دوران پولیس نے اس کے قبضے سے 55.111 لیٹر غیر ملکی شراب برآمد کی۔ اس کے بعد موٹر سائیکل سوار کو گرفتار کر لیا گیا۔ ذرائع نے بتایا کہ گرفتار ہونے والے کاروباری کی شناخت ضلع کے مانجھی تھانہ حلقہ کے تاج پور گاؤں کے رہائشی روی کمار کے طور پر کی گئی ہے۔ گرفتار کاروباری کے خلاف بہار ممنوعہ شراب و مصنوعات ایکٹ کی دفعہ 30 (اے) کے تحت ایف آئی آر درج کرکے اسے عدالتی تحویل میں بھیج دیا گیا ہے۔

موتیہاری میں اناج کے تاجر کا قتل

موتیہاری، 6 جولائی (یو این آئی) بہار کے مشرقی چمپارن ضلع کے شکارگنج تھانہ علاقے میں مجرموں نے اناج کے ایک تاجر کا قتل کر دیا ہے۔ پولیس ذرائع نے اتوار کے روز بتایا کہ وشوناتھ ساہ (55) جو کہ سیروا گاؤں کا رہائشی تھا، ہفتہ کی رات کھانے کے بعد اپنی دکان میں سونے گیا تھا۔ اس دوران مجرم چھت کے راستے دکان میں داخل ہوئے۔ تبھی مجرموں نے تاجر کا گلا دبا کر اور چاقو مار کر قتل کر دیا۔ ذرائع کے مطابق واقعہ کی اطلاع ملتے ہی پولیس موقع پر پہنچ گئی اور لاش کو پوسٹ مارٹم کے لیے بھیج دیا۔ ایف ایس ایل کی ٹیم کو طلب کر لیا گیا ہے۔ معاملے کی جانچ کی جا رہی ہے۔

گیا میں ایک شخص کی لاش برآمد

گیا، 6 جولائی (یو این آئی) بہار کے گیا ضلع کے وزیر گنج تھانہ علاقے سے اتوار کے روز پولیس نے ایک شخص کی لاش برآمد کی ہے۔ پولیس ذرائع نے بتایا کہ مقامی لوگوں سے ملی اطلاع کی بنیاد پر تل بیگھہ گاؤں کے قریب جیتیو تل بیگھہ روڈ سے ایک شخص کی لاش برآمد ہوئی ہے۔ مقتول کی عمر تقریباً 45 سال ہے، لیکن اس کی شناخت نہیں ہو سکی ہے۔ اسے پتھر سے کچل کر ہلاک کیا گیا ہے۔ ذرائع نے بتایا کہ واقعہ کی اطلاع ملتے ہی پولیس موقع پر پہنچ گئی اور لاش کو پوسٹ مارٹم کے لیے بھیج کر معاملے کی جانچ کی جا رہی ہے۔

محرم کے جلوس کا جھنڈا ہائی ٹینشن تار سے ٹکرا گیا، چار نوجوان جھلس گئے

مرزا پور، 6 جولائی (و س)۔ محرم کے موقع پر اتوار کو بھلواں گاؤں کے تعزیہ جلوس میں اس وقت افراتفری مچ گئی جب علم اٹھائے چار نوجوان ریلوے بائی پاس پر ہائی ٹینشن ٹرانسمیشن لائن سے رابطے میں آ گئے۔ چاروں نوجوان بجلی سے جھلس گئے۔ جنہیں ابتدائی طبی امداد کے بعد گھر بھیج دیا گیا۔ بھلواں گاؤں کے رہائشی اخلاق انصاری کے مطابق جھلسے ہوئے نوجوانوں میں بلال انصاری، ابوبکر صدیقی، بہلو صدیقی اور لکی انصاری شامل ہیں۔ سب نے تعزیہ کے سامنے اونچا جھنڈا اٹھا رکھا تھا۔ ریلوے اوور برج کی پہلی چڑھائی پر ایک جھنڈا غیر متوازن ہو کر اوپر کی ٹرانسمیشن لائن سے ٹکرایا جس سے بجلی کا ہلکا جھٹکا لگا اور چاروں افراد جھلس گئے۔ پاور ہاؤس نارائن پور کے جونیئر انجینئر (جے ای) سوجیت پٹیل نے بتایا کہ ساہو پوری سے چنار تک ہائی وولٹیج بجلی فراہم کی جا رہی تھی۔ یہ واقعہ اس لیے پیش آیا کیونکہ جھنڈا اسی ٹرانسمیشن لائن میں آیا تھا۔ انہوں نے کہا کہ ایسے جلوسوں میں اونچے جھنڈے لے کر جاتے ہوئے خاص خیال رکھا جائے، خاص طور پر جہاں ہائی ٹینشن بجلی کے تار ہوں۔

اتراکھنڈ میں پولیس کی تفتیشی کارروائی، چار مکان مالکان پر 40,000 روپے جرمانہ

ہریدوار، 6 جولائی (و س)۔ آنے والے کانوڑ میلے کے پیش نظر، سینئر سپرنٹنڈنٹ آف پولیس کی ہدایات پر، رانی پور کوتوالی پولیس نے جرمانہ واقعات کی روک تھام اور حفاظتی انتظامات کو یقینی بنانے کے لیے سخت جانچ مہم چلائی۔ اس دوران کرایہ داروں، گھریلو ملازموں، اسکریپ ڈیلروں، اسٹریٹ وینڈرز، ہوٹل ڈھابے کے کارکنوں اور مشتبہ افراد کی جانچ متعدد علاقوں میں کی گئی۔ پولیس نے موقع پر موجود کل 110 افراد کا معائنہ کیا اور بغیر تصدیق کے کرایہ داروں، گھریلو ملازموں یا باہر کے افراد کو رکھنے والے چار مکان مالکان کے خلاف پولیس ایکٹ کے تحت کارروائی کی اور 40 ہزار روپے کے عدالتی چالان کیے۔ تصدیق کے لیے لوگوں کو آگاہ کرنے کے ساتھ ساتھ پولیس نے ضروری قانونی کارروائی بھی کی۔

انجمن اسلامیہ نے محرم الحرام کے موقع پر بلڈ ڈونیشن کیمپ کا انعقاد کیا، 40 یونٹ خون جمع کیا گیا

ناہن، 06 جولائی (و س)۔ انجمن اسلامیہ ناہن کے زیر اہتمام ناہن شہر میں محرم الحرام کے موقع پر خون کے عطیہ کیمپ کا انعقاد کیا گیا۔ اس تقریب کا اہتمام امام حسین ابن علی کی شہادت کی یاد میں کیا گیا تھا جو پیغمبر اسلام حضرت محمد کے چھوٹے نواسے تھے۔ اس موقع پر لوگوں کی بڑی تعداد نے خون کے عطیات دیتے ہوئے شرکت کی۔ انجمن اسلامیہ ناہن کے صدر بوبی احمد نے بتایا کہ یہ پہلا موقع ہے کہ محرم کے موقع پر خون کے عطیہ کیمپ کا انعقاد کیا گیا۔ اس کا مقصد ضرورت مندوں کی مدد کرنا اور انسانیت کی خدمت کے ذریعے امام حسین کو حقیقی خراج عقیدت پیش کرنا ہے۔ انہوں نے یہ بھی اعلان کیا کہ اب ہر سال محرم کے موقع پر ایسے کیمپ لگائے جائیں گے۔ بوبی احمد نے بتایا کہ اس بلڈ ڈونیشن کیمپ میں کل 40 یونٹ خون جمع کیا گیا جس سے لوگوں کی شرکت اور لگن کا پتہ چلتا ہے۔ انہوں نے تمام شرکاء کا شکریہ ادا کیا اور مستقبل میں بھی ایسے پروگرام منعقد کرنے کی بات کہی۔ اس خون عطیہ کیمپ کا افتتاح ناہن کے ایم ایل اے اجے سولنکی نے کیا جبکہ اختتامی تقریب ڈی ایس پی ناہن رماکانت ٹھاکر کی موجودگی میں ہوئی۔

میں دنیا میں امن کے لیے یوم عاشورہ کے جلوس میں خون بہا رہا ہوں - سوامی سارنگ

لکھنؤ، 06 جولائی (و س)۔ ہندو مذہبی رہنما سوامی سارنگ اتوار کو لکھنؤ کے ناظم علی امام باڑہ سے شروع ہونے والے یوم عاشورہ کے جلوس میں شامل ہوئے۔ مذہبی رہنما سوامی سارنگ نہ صرف جلوس میں شامل ہوئے بلکہ خونی ماتم بھی کیا۔ سوامی سارنگ نے کہا کہ میں دنیا میں امن کے لیے یوم عاشورہ کے جلوس میں خون بہا رہا ہوں۔ امن قائم کرنے کے لیے خون بہانا ضروری ہے۔ میں اپنا ہدیہ حضرت امام حسین ؟ کو خون بہا کر پیش کرتا ہوں۔ امام حسین نے کربلا میں جو پیغام دیا اس کا مجھ پر بہت اثر ہے۔

ضلع بھر میں نہایت عقیدت واحترام کے ساتھ امام حسین اور انکے اقرباء کی شہادت پر خراج عقیدت پیش

علی گڑھ، 6 جولائی (وس) یوم عاشورہ کے موقع پر ضلع بھر میں نہایت عقیدت و احترام کے ساتھ پیغمبر اسلام کے نواسے حضرت امام حسین اور انکے اقرباء کی شہادت پر خراج عقیدت پیش کیا گیا۔ علی گڑھ مسلم یونیورسٹی کے بیت الصلوۃ سے جلوس کربلا کو روانہ ہوا اس دوران لوگوں نے یوم عاشورہ کو عالمی یوم دہشت گردی مخالف کے طور منایا اور کہا کہ دنیا میں جہاں کہیں بھی مظالم ہو رہے وہاں حضرت امام حسین کی تعلیمات پر عمل کیا جائے کیونکہ آج سے چودہ سو سال قبل جو ہوا وہ اس دنیا کی سب بڑی دہشت گردی تھی۔ شہر کے مختلف امام باڑوں سے تعزیوں اور دلم کے ماتمی جلوس طے شدہ راستوں سے ہوتے ہوئے کربلا شاہ جمال پر پہنچے اس موقع پر چھریوں کا ماتم، نوحہ خوانی اور سینہ زنی کے ساتھ ہزاروں لوگوں نے جلوس میں شرکت کی اور تعزیوں کی زیارت کی۔ سول لائن کے مختلف جگہوں سے آئے جلوس بیت الصلوۃ پر جمع ہوئے یہیں سے جلوس یکجا ہو کر اپنے طے شدہ راستوں سے ہوتے ہوئے کربلا کے لئے روانہ ہوئے۔ قدیم شہر کے مختلف علاقوں سے نکلنے والے جلوس بھی ایک ساتھ شاہ جمال واقع کربلا پہنچے۔ اے ایم یو بیت الصلوۃ سے نکلنے والا جلوس جب شمشاد مارکیٹ پہنچا جہاں خطاب کرتے ہوئے مولانا علی حسن نے کہا کہ امام حسین کی شہادت حق کے حصول اور انصاف کو قائم کرنے کے لئے تھی آج امت مسلسل انتشار اور پسماندگی کا شکار ہے اس کی وجہ یہی ہے کہ ان کے اندر حضرت حسین اخلاص باقی نہیں ہے۔ انھوں نے کہا کہ نواسہ رسول کی ساری زندگی پوری دنیا کے لئے مشعل راہ ہے۔ کربلا میں خطاب کرتے ہوئے مولانا نوید عباس کاظمی نے کہا کہ محرم غم کا مہینہ ہے اسی دن امام حسین اور ان کے ساتھی شہید ہوئے تھے ان لوگوں نے حق کا پرچم بلند کرنے کے لیے اپنی زندگیوں کو قربان کر دیا مسلمانوں کو چاہیے کہ وہ حق کے لیے متحد ہو جائیں اور اس کو قائم کرنے کے لیے عملی اقدام کریں، غور طلب ہے کہ امام حسین کی شہادت کا غم آج چودہ سو سال بعد بھی اسی عقیدت کے ساتھ منایا جا رہا ہے، جس میں بلا تفریق مذہب وملت سبھی لوگ عقیدت سے شامل ہوتے ہیں علی گڑھ میں آج نکلے جلوس میں سیاسی اور سماجی شخصیات نے بھی شرکت کی۔ علی گڑھ کے سابق میئر محمد فرقان نے امام حسین کی شہادت کو یاد کرتے ہوئے خراج عقیدت پیش کیا، وہیں آل انڈیا کانگریس کمیٹی کے سابق سکریٹری وویک بنسل اور سیوادل کے شاہد خان سمیت شہر صدر کانگریس نوید خان نے بھی نواسہ رسول کو خراج عقیدت پیش کرتے ہوئے جلوس میں شرکت کی، وویک بنسل نے کہا کہ امام حسین کی شہادت حق اور انصاف کیلئے تھی، انھوں نے کہا کہ امام حسین تمام انسانیت کے لئے ایک رول ماڈل ہیں انکی جنگ ظلم کے خلاف اور مظلوموں کی حمایت میں تھی۔ ضلع انتظامیہ کی جانب سے عاشورہ کے پیش نظر سخت حفاظتی انتظامات کیے گئے تھے۔ مفتی شہر مولانا محمد خالد حمید بلا کے متولی سید مختار زیدی اور اولڈ بوائز ایسوسی ایشن اے ایم یو کے جنرل سکریٹری ڈاکٹر محمد اعظم میر نے جو اجلیس مسلمانان علی گڑھ سے کی تھی اس پر پوری طرح سے عمل کیا گیا وہیں انتظامات پر بھی سید مختار زیدی نے اطمنان کا اظہار کیا، تنظیم العزا کے سکریٹری سید نادر عباس نے ضلع انتظامیہ کی کاوشوں کی ستائش کرتے ہوئے سبھی کا شکریہ ادا کیا۔ وہیں جلوس میں شریک فرزندان توحید کے ذریعہ جگہ جگہ سبیل لگائے گئے تھے جہاں مشروبات کا خصوصی نظم کیا گیا تھا۔ شمشاد مارکیٹ پر حسب معمول پرچم پارٹی آف انڈیا کی جانب سے ناظم الہی کی قیادت میں سبیل کا اہتمام کیا گیا جہاں شہر کی سیاسی سماجی وملی شخصیات موجود تھیں، دوسری جانب امام باڑہ ریاست علی وقار حسین کے یہاں سے جلوس اٹھا جو ڈولی والی گلی، آتش بازان، ین ٹن پاڑہ، چوک بندو خاں ہوتا ہوا جامع مسجد پہنچا۔ اس کے علاوہ انجمن اصغری، انجمن لشکر عباس، انجمن وفادار حسینی، انجمن یادگار حسینی، انجمن سوگوار کربلا، انجمن لشکر حسینی وغیرہ نے بھی امام حسین اور انکے اقربا کی شہادت پر خراج عقیدت پیش کرتے ہوئے نوحہ خوانی کے ساتھ سینہ زنی بھی کی۔

اس کے علاوہ سید باڑہ واقع ترکمان

نئی دہلی کے کشمیری گیٹ کے علاقے میں محرم کے سوگ کے دسویں دن عاشورہ کے جلوس کے دوران خواتین ایک گھوڑے کو کھانا کھلاتی ہیں۔

ہمدردی اور امن کے ذریعے آپ دنیا کو ایک بہتر جگہ بنا سکتے ہیں: دلائی لامہ

دھرم شالہ، 06 جولائی (وس) دلائی لامہ نے کہا کہ وہ ہر صبح اولوکتیشورا کے بارے میں سوچ کر دن کا آغاز کرتے ہیں۔ اس کی موجودہ طاقت اور صبر اولوکتیشور کی برکتوں کا نتیجہ ہے۔ انہوں نے کہا کہ مادی ترقی کے لیے کام کرنا ضروری ہے۔ اچھے اور نیک دل کے ساتھ، نہ صرف اپنے پیاروں کے ساتھ، بلکہ ہر ایک کے ساتھ ہمدردی کا مظاہرہ کرنا چاہیے۔ ہمدرد ہو کر ذہنی سکون حاصل کرنے پر توجہ مرکوز کرنا ضروری ہے۔ مذہبی رہنما نے یہ خطاب اتوار کو اپنی 90 ویں سالگرہ کی تقریبات کے دوران بدھ راہبوں اور دیگر لوگوں سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ انہوں نے کہا کہ میں صرف ایک عام بدھ بھکشو ہوں، میں عموماً سالگرہ کی تقریبات میں شرکت نہیں کرتا ہوں۔ تاہم، چونکہ آپ میری سالگرہ پر ایک پروگرام ترتیب دے رہے ہیں، میں کچھ خیالات بتانا چاہتا ہوں۔ دلائی لامہ نے اپنے پیغام میں کہا کہ ہمدردی اور امن کے ذریعے آپ دنیا کو ایک بہتر جگہ بنانے میں اپنا حصہ ڈال سکتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ جہاں تک میرا تعلق ہے، میں انسانی اقدار، مذہبی ہم آہنگی کو فروغ دینے، قدیم ہندوستانی علم کی طرف توجہ مبذول کرانے کے اپنے وعدوں کو جاری رکھوں گا، جو ذہن اور جذبات کے کام کی وضاحت کرتا ہے۔ تبتی ثقافت اور ورثہ، جس میں ذہنی سکون اور ہمدردی کے ذریعے دنیا میں اپنی شراکت داری کی بڑی صلاحیت ہے۔ میں اپنی روزمرہ کی زندگی میں مہاتما بدھ اور شانتی دیوا جیسے ہندوستانی گروؤں کی تعلیمات کے ذریعے عوام اور ہمت پیدا کرتا ہوں۔

تالاب میں نہاتے ہوئے ڈوبنے سے دو بچوں کی موت

سدھارتھ نگر، 06 جولائی (وس) ضلع کے ڈومریا گنج تھانہ علاقہ کے مالی میبھا گاؤں کے شمالی تالاب میں نہانے گئے دو بچوں کی ڈوبنے سے موت ہو گئی۔ یہ بچے میلہ دیکھنے کے بہانے گھر سے گئے تھے۔ پولیس نے پنچایت نامہ تیار کرنے کے بعد لاش لواحقین کے حوالے کر دی ہے۔ سات سالہ پرنس، وارڈ نمبر 1 کے شنکر پرساد کا بیٹا۔ 1 نگر پنچایت ڈومریا گنج کے مالی میبھا گاؤں کے گوتم بدھ نگر اور وارڈ نمبر کے اصغر علی کا بیٹا دس سالہ سفیان موڈی نگر محرم میلہ دیکھنے کے لیے اپنے گھروں سے نکلے۔ دونوں بچے گاؤں کے شمال میں واقع مٹن تالاب کے قریب پہنچے اور اچانک اپنے کپڑے اور چپل اتار کر تالاب میں نہانے لگے۔ اس میں پانی گہرا تھا۔ جس کی وجہ سے وہ گہرے پانی میں ڈوبنے لگے۔ بچوں کو ڈوبتے دیکھ کر قریب ہی ان میں دو بکریاں چرانے والی ایک نوجوان خاتون نے زور سے چیخا۔ نوجوان کی آواز سن کر جب گاؤں والے آئے تب تک دونوں کی موت ہو چکی تھی۔ کافی کوشش کے بعد مقامی لوگوں نے لاش تالاب سے نکالا۔ موقع پر پہنچے نائب تحصیلدار وشنو پرساد سنگھ نے بتایا کہ خاندان نے پوسٹ مارٹم کرانے سے انکار کر دیا۔ جس کے بعد پولیس نے پنچنامہ کیا اور لاش کو آخری رسومات کے لیے لواحقین کے حوالے کر دیا۔

دہلی کے نوجوان کا 40 لاکھ کے لین دین پر تانترک نے قتل کر دیا

باغپت، 06 جولائی (وس) باغپت ضلع کے سنگھاولی اہیر تھانہ علاقے میں دہلی کے نوجوان کا قتل کر دیا گیا۔ پولیس نے لاش کو جنگل کے تالاب سے برآمد کر لیا ہے۔ پولیس نے تانترک سمیت تین لوگوں کے خلاف مقدمہ درج کر لیا ہے۔ براڑی سنت نگر کی رہنے والی میرتی ہفتہ کو باغپت ضلع کے سنگھاولی اہیر تھانے پہنچی۔ میرتی نے ڈولا گاؤں کے رہنے والے تانترک اندرپال بھگت جی اور دوسروں پر اس کے شوہر کو غائب کرنے کا الزام لگایا ہے۔ بتایا گیا کہ ان کے شوہر راہل نے اندرپال کو 40 لاکھ روپے دیے تھے۔ جس میں سے اس نے 15 لاکھ روپے واپس کر دیے۔ اس کا شوہر راہل باقی رقم لینے ڈولا گاؤں آیا تھا لیکن واپس نہیں آیا۔ سنگھاولی اہیر پولیس اسٹیشن، چوکی انچارج ڈولا پیریورت نے ملزم اندرپال کو حراست میں لے کر پوچھ گچھ کی۔ جس کے بعد اتوار کو کوشی پور کے جنگل میں ایک تالاب سے راہل کی لاش برآمد ہوئی۔ پولیس نے لاش کو پوسٹ مارٹم کے لیے بھیج دیا ہے۔ راہل کو گولی مار کر ہلاک کرنے کا معاملہ سامنے آیا ہے۔ پولیس نے تین افراد کے خلاف نامزد رپورٹ درج کر لی ہے جبکہ ایف آئی آر میں کئی نامعلوم افراد کو بھی شامل کیا گیا ہے۔

برکس میں مزید جامع اور مساوات سے پر عالمی مستقبل کی تشکیل کی بے پناہ صلاحیت ہے: وزیراعظم

نئی دہلی، 06 جولائی (وس) وزیراعظم نریندر مودی نے اتوار کو برازیل میں منعقدہ ترقی پذیر ممالک کے اتحاد برکس کے سربراہی اجلاس میں شرکت کی۔ سربراہی اجلاس سے قبل برکس رہنماؤں کے ساتھ اپنی تصویر شیئر کرتے ہوئے، انہوں نے کہا کہ برکس میں ایک زیادہ جامع اور مساوات سے بھرپور عالمی مستقبل کی تشکیل کی بے پناہ صلاحیت ہے۔ ٹویٹر پر تصویر شیئر کرتے ہوئے وزیراعظم نے کہا کہ وہ برازیل کے ریو ڈی جنیرو میں منعقدہ سربراہی اجلاس میں قریبی تعاون اور ساتھی برکس رہنماؤں کے ساتھ ترقی کے اشتراک کے اپنے عزم کا اعادہ کرتے ہیں۔ وزیراعظم 17 ویں برکس سربراہی اجلاس میں شرکت کے لیے آج برازیل کے شہر ریو ڈی جنیرو پہنچے۔ اپنے چار روزہ دورے کے دوران وہ برازیلیا میں بطور ریاستی مہمان صدر لولا دا سلوا کے ساتھ دو طرفہ بات چیت بھی کریں گے۔ ان کی آمد پر وزارت خارجہ کے ترجمان رندھیر جیسوال نے کہا کہ ہندوستان برکس تعاون کے لیے پرعزم ہے۔ اس کے ساتھ ہی وزیراعظم نے ایک مراسلہ میں امید ظاہر کی کہ دورے کے دوران ہونے والی ملاقاتیں اور بات چیت نتیجہ خیز ثابت ہوگی۔ ہوٹل پہنچنے پر بھارتی کمیونٹی کی جانب سے بھی وزیراعظم کا استقبال کیا گیا۔ وزیراعظم نے پوسٹ پر لکھا کہ برازیل کی ہندوستانی برادری کے ارکان نے ریو ڈی جنیرو میں بہت پرتپاک استقبال کیا۔ یہ حیرت انگیز ہے کہ وہ کس طرح ہندوستانی ثقافت سے جڑے ہوئے ہیں اور ہندوستان کی ترقی کے بارے میں بھی بہت پرجوش ہیں۔

زبانوں کے نام پر لڑائی غلط ہے: سوامی رام دیو

ہریدوار، 6 جولائی (وس)۔ ان دنوں مہاراشٹر سے اٹھنے والا زبان کا تنازعہ پورے ملک میں سرخیوں میں ہے۔ اب اس تنازع پر یوگا گرو بابا رام دیو کا بیان سامنے آیا ہے۔ یوگا گرو بابا رام دیو نے کہا کہ سناتنیوں کو ذاتوں اور زبانوں میں تقسیم نہیں ہونا چاہیے۔ انہوں نے کہا کہ اگر ہم اس میں بٹ گئے تو ہمارا سناتن دھرم کمزور ہو جائے گا۔ بابا رام دیو نے یہ بات پتنجلی میں دت کانتی مندوش آئل پلانٹ کے آغاز کے موقع پر کہی۔ بابا رام دیو نے کہا کہ ہمیں قومی زبان اور مراٹھی سمیت تمام زبانوں کو یکساں احترام دینا چاہیے لیکن زبانوں کے نام پر لڑنا غلط ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہم سب ہندوستانیوں کو متحد رہنا چاہیے۔ انہوں نے کہا کہ ہمارے اتحاد میں ہی قومی یکجہتی اور سالمیت برقرار رہے گی۔ انہوں نے کہا کہ ہم بھارت ماتا اور دھرتی ماں کے بچے ہیں۔ اس دوران یوگا گرو بابا رام دیو نے کانوڑ یاترا میں شناخت کے معاملے پر کہا کہ جس طرح بابا رام دیو کو ہندو ہونے پر فخر ہے، اسی طرح ہر مسلمان بھائی کو بھی اپنے مسلمان ہونے پر فخر ہونا چاہیے، کسی کو اپنی شناخت نہیں چھپانی چاہیے۔ اگر کوئی ان کی دکان پر کھانا چاہتا ہے تو وہ کھائے گا، اگر وہ نہیں کھانا چاہتا ہے تو وہ نہ کھائے گا۔ بابا رام دیو نے کانوڑ یاترا کے لیے آنے والے کانوڑیوں سے نشہ سے دور رہنے کی اپیل کی۔ انہوں نے کہا کہ یہ بری عادتیں چھوڑنے کا اچھا موقع ہے۔

چال دھنسنے سے ہلاک ہونے والے چار مزدوروں کے لواحقین کو ملے گا 8 لاکھ روپے کا معاوضہ

رام گڑھ، 06 جولائی (وس) رات 2 بجے تک ضلع انتظامیہ، انتظامیہ اور اہل خانہ کے درمیان بات چیت جاری رہی۔ ہفتہ کی صبح جھارکھنڈ کے رام گڑھ ضلع کے بکو او پی علاقے کے تحت کرما پروجیکٹ میں غیر قانونی کان کنی کے دوران کان کے دھنسنے سے چار لوگوں کی موت پر زبردست ہنگامہ ہوا۔ گاؤں والوں نے معاوضے کا مطالبہ کیا۔ آخر کار سی سی ایل انتظامیہ اور ضلع انتظامیہ کو گاؤں والوں کے مطالبات کے سامنے جھکنا پڑا اور معاوضہ دینے پر رضامند ہو گئے۔ یہ گفتگو آدھی رات کے بعد تک جاری رہی۔ ہفتے کی رات تقریباً 2 بجے انتظامیہ اور سیاسی جماعتوں کے درمیان مذاکرات ہوئے۔ اس کے بعد متوفی کے اہل خانہ اور گاؤں والوں نے اپنا احتجاج ختم کر دیا۔ اس میں مزدوروں کے اہل خانہ کے لیے کل 8 لاکھ روپے کے معاوضے پر اتفاق کیا گیا ہے۔ جس میں سی سی ایل انتظامیہ ہر مرنے والے کے خاندان کو فی کس 1.70 لاکھ روپے دے گی۔ جبکہ ضلعی انتظامیہ فی کس 30 ہزار روپے دے گی۔ اس طرح مجموعی طور پر 8 لاکھ روپے کے معاوضے پر اتفاق ہوا۔ اس کے علاوہ متوفی کے خاندان کے ایک فرد کو آؤٹ سورسنگ کے ذریعے کام دینے کا بھی معاہدہ کیا گیا ہے۔ اس کامیاب مذاکرات کے بعد لواحقین نے وہاں سے لاشیں اٹھا کر احتجاج ختم کر دیا۔ کان میں ہلاک ہونے والے چار مزدوروں کی شناخت محمد امتیاز، رامیشور ماجھی، وکیل کرمالی اور نرمل منڈا کے طور پر ہوئی ہے۔ معاہدے کے خط پر متوفی کے اہل خانہ اور سی سی ایل انتظامیہ نے دستخط کیے سیاسی جماعت، سی سی ایل انتظامیہ اور ضلعی انتظامیہ کے درمیان سہ فریقی مذاکرات میں معاوضے کی رقم کا فیصلہ ہونے کے بعد احتجاج ختم ہوا۔ گلشن کرمالی، بدھن ماجھی، محمد ممتاز اور وجے کرمالی نے متوفی کے اہل خانہ کی جانب سے اس معاہدے پر دستخط کیے۔ اس کے علاوہ سی سی ایل کی جانب سے منیجر پرنل او یناش کمار سریواستو، سنجے کمار سنگھ، کرما پروجیکٹ آفیسر رامیشور منڈا نے دستخط کیے۔

رانچی میں امن اور بھائی چارے کے ساتھ محرم کا جلوس نکالا گیا، حب الوطنی اور خیر سگالی کی جھلک نظر آئی

رانچی، 6 جولائی (وس)۔ اتوار کو دارالحکومت رانچی میں امام حسین کی قربانی کی یاد میں یوم عاشورہ کا جلوس امن اور ہم آہنگی کے ساتھ نکالا گیا۔ دوپہر دو بجے کے قریب جلوس اپنے اپنے علاقوں سے شروع ہوئے۔ تمام جلوس البرٹ ایکا چوک، مہاویر چوک کے قریب پہنچے۔ جلوس میں حب الوطنی اور بھائی چارے کی جھلک دیکھنے کو ملی۔ زیادہ تر جلوس ترنگے کے ساتھ نکالے گئے۔ محرم کے جلوس کی قیادت مرکزی محرم کمیٹی نے کی۔ جلوس کی قیادت کمیٹی کے سرپرست ایم سعید، صدر جاوید، جنرل سکریٹری عقیل الرحمان، نائب صدر آفتاب عالم محمد توحید، ایوب راجہ خان، جوائنٹ سیکرٹری صحافی عادل رشید، ترجمان مو اسلام اور مرکزی محرم کمیٹی کے لوگ کر رہے تھے۔ محرم کے میدانوں میں لاٹھیوں اور تلواروں سے بھی شاندار کرتب دکھائے گئے۔ لوگ کرتب دیکھ کر حیران رہ گئے۔ دھوکل اکھاڑہ کی قیادت چیف خلیفہ جمشید علی عرف چو، جاوید، صاحب علی اور دیگر کر رہے تھے۔ شمش جوان کمیٹی کے زیر اہتمام اکھاڑہ کی قیادت کمیٹی کے سرپرست ایوب راجہ خان، حاجی ربانی، خلیفہ پرویز چو، ذیشان، سجاد، راجو اور شمش جوان کمیٹی کے لوگوں نے کی۔ علی اکھاڑہ کی قیادت خلیفہ مو سجاد، جنرل سکریٹری مو شکیل، سرپرست صلاح الدین منجو، مو ربانی نے کی۔ محرم نوجوان کمیٹی مسجد محلہ مورہا آبادی رانچی اکھاڑہ کی قیادت ایم او شعیب خان، خلیفہ مو حسن اور ان کی ٹیم نے کی۔

زمین کے تنازع پر دو گروپوں میں شدید لڑائی، خاتون جاں بحق، چار زخمی

رائے بریلی، 06 جولائی (وس) زمین کے تنازع پر دو فریقین میں شدید جھڑپ ہو گئی۔ جس میں اتوار کو ایک خاتون کی موت ہو گئی جبکہ چار زخمی ہو گئے۔ زخمیوں میں سے دو کو تشویشناک حالت کے پیش نظر ضلع اسپتال ریفر کر دیا گیا ہے۔ پولیس موقع پر پہنچ کر معاملے کی تحقیقات کر رہی ہے۔ ہوشیار پرساد پال اور روبندر یادو کی ضلع کے مہاراج گنج تھانہ علاقے کے لاٹی جھوٹ میں ملکیت ہے۔ اسی زمین کے ایک حصے کو لے کر دونوں فریقین کے درمیان کافی تنازع چل رہا ہے۔ جس کی وجہ سے آئے روز دونوں فریقین کے درمیان جھڑپیں ہوتی رہتی ہیں۔ روبندر کے اہل خانہ کا کہنا ہے کہ روبندر نے اس زمین پر تقریباً چھ ماہ قبل تعمیر شروع کی تھی جسے روکا جا رہا ہے۔ اس کو لے کر ملزم نے ہفتہ کی رات دیر گئے اس کی پٹائی بھی کی جس میں روبندر زخمی ہو گئے۔ وہ ضلع اسپتال میں زیر علاج ہے۔ اتوار کو روبندر کے بھائی راجندر، سریندر، رام اوا اپنے ساتھیوں کے ساتھ زیر تعمیر مکان کی چھت ڈھالنے کی تیاری کر رہے تھے۔ جس میں چھت کی شٹرنگ بھی لگائی گئی تھی۔ خاندان کا الزام ہے کہ اسی دوران 20 سے 25 لوگ جن میں شیلندر، ابھیشیک وغیرہ شامل تھے وہاں پہنچے اور کام روکنے کو کہا۔ جب انہوں نے احتجاج کیا تو انہوں نے انہیں گالی گلوچ اور مار پیٹ شروع کر دی۔ اس کے بعد دونوں طرف سے شدید لاٹھی چارج کیا گیا۔ اس واقعہ میں روبندر کی بہن سیتا، بھائی راجندر، رام اوا اور دوسری طرف سے شیلندر، ابھیشیک شدید زخمی ہو گئے۔ ڈائل 112 نے موقع پر پہنچ کر تمام زخمیوں کو سی ایچ سی پہنچایا جہاں سیتا، شیلندر اور ابھیشیک کو نازک حالت کے پیش نظر ضلع اسپتال ریفر کر دیا گیا لیکن سیتا کی ضلع اسپتال لے جاتے ہوئے راستے میں ہی موت ہو گئی۔ جب کہ دوسری پارٹی کے شیلندر اور ابھیشیک ضلع اسپتال میں زیر علاج ہیں۔

تمل ناڈو کے ویرودھونگر ضلع کے کریاپٹی میں دھماکے کے بعد پٹاخوں کی فیکٹری کا ملبہ۔

ایم پی کنگنا رناوت آفت سے متاثرہ لوگوں کا جائزہ لینے منڈی پہنچیں

منڈی، 06 جولائی (وس) ایم پی کنگنا رناوت آخر کار اتوار کو منڈی پہنچیں اور آفت کے بعد علاقے کے لوگوں کی خیریت دریافت کی۔ کنگنا نے کہا کہ سیراج علاقے کو اس آفت کی وجہ سے بھاری نقصان ہوا ہے۔ یہاں لوگوں کے پاس کچھ نہیں بچا۔ لوگ اپنے تباہ شدہ گھروں کو بڑی مایوسی سے دیکھ رہے ہیں۔ یہ ایسا دل دہلا دینے والا منظر ہے جو ذہن کو جھنجھوڑ رہا ہے۔ آج ان آفات سے متاثرہ لوگوں کو ہم سب کی مدد کی ضرورت ہے۔ کنگنا نے کہا کہ وہ مرکزی حکومت سے آفت زدہ لوگوں کے لیے خصوصی امدادی پیکج کا مطالبہ کریں گی اور متاثرہ لوگوں کی بحالی اور بحالی کے لیے بھی اپیل کریں گی۔ کنگنا نے ریاستی حکومت کو بھی سخت نشانہ بنایا۔ انہوں نے کہا کہ ریاست میں کرپٹ حکومت کام کر رہی ہے۔ اس سے پہلے بھی، ریاستی حکومت نے تباہی کے دوران مرکزی حکومت کی طرف سے بھیجے گئے ہزاروں کروڑ روپے کو ضائع کر دیا۔ اب بھی مرکز سے جو ریلیف آئے گا وہ متاثرین تک نہیں پہنچے گا۔ کنگنا نے کہا کہ اس بات کو یقینی بنانے کے لیے ایک راستہ تلاش کرنا ہوگا کہ تمام مدد متاثرہ لوگوں تک پہنچے۔ کنگنا کے دورے کو لے کر سیاست شروع ہو گئی تھی۔ آپ کو بتاتے چلیں کہ منڈی ضلع میں اس خوفناک سانحہ کے بعد لوگ سوال پوچھ رہے تھے کہ منڈی کے ایم پی کہاں ہیں؟ وہ اب تک لوگوں کے درمیان جا کر ان کے دکھ درد کیوں نہیں بانٹ رہی؟ ایسے میں کنگنا سوشل میڈیا پر پوسٹ کر کے تمام وضاحتیں دے رہی تھیں۔ ان تمام باتوں کو لے کر تنازعہ شروع ہو گیا تھا لیکن اس دوران کنگنا اب گراؤنڈ زیرو پر پہنچ گئی ہیں اور انہوں نے متاثرہ لوگوں سے ملاقات کی اور انہیں مرکزی حکومت کی طرف سے ہر ممکن مدد کا یقین دلایا۔

عمرہ پر جانے والے افراد میں 15 جولائی سے تحائف تقسیم ہوں گے

نئی دہلی، 06 جولائی (وس) حاجیوں کی وطن واپسی اپنے آخری مراحل میں ہے ایسے میں جو بستیاں حج کے دوران سعودی عرب کو گلزار کرتی ہیں وہاں اب سناٹا ہے۔ عرفہ ہو، منیٰ ہو یا میدان عرفات تمام جگہیں اب آئندہ برس حاجیوں کی منتظر ہیں۔ اس دوران حاجیوں کے درمیان اپنی خدمات انجام دینے والے خدمت گزار افراد بھی اپنے مقامی علاقوں میں واپس لوٹ چکے ہیں۔ حاجی محمد ایوب میواتی ویلفیئر آرگنائزیشن کے سربراہ بخت گلی نے اپنے بیان میں بتایا کہ رواں برس شدید گرمی کے باعث حاجیوں کے درمیان تحائف تقسیم کرنے کا کام مشکلات سے بھرپور تھا تاہم اللہ رب العزت کی رحمت سے کارکنان کی ہمت اور ذوق و شوق کی وجہ سے پورا کام بخیر و خوبی مکمل ہوا انہوں نے کہا کہ ہم اپنی تمام کارٹیم کے بھی شکر گزار ہیں جن کی محنت کے سبب بے حساب بلڈنگوں میں حاجیوں کے درمیان تحائف پہنچانے کا کام سرانجام دیا گیا۔ حاجی محمد ایوب میواتی ویلفیئر آرگنائزیشن آئندہ 15 جولائی 2025 سے مختلف ممالک سے عمرہ پر آنے والے مرد و خواتین کے درمیان بھی اب تحائف تقسیم کرنے کے ساتھ ساتھ سعودی قوانین سے متعلق معلومات سے آگاہ کرنے کی مہم کا آغاز کریں گے جو آئندہ برس کے سفر حج تک مسلسل جاری رہے گا۔

حادثاتی طور پر گولی لگنے سے فوجی جوان جاں بحق

جموں، 6 جولائی (وس) جموں و کشمیر کے سرحدی ضلع راجوری کے دھرسال علاقے میں اتوار کو پیش آئے ایک افسوسناک واقعے میں ایک فوجی جوان حادثاتی طور پر گولی چلنے سے جاں بحق ہو گیا۔ ذرائع نے بتایا کہ فوجی اہلکار کی سروس رائفل اچانک چل گئی، جس کے نتیجے میں وہ شدید زخمی ہو گیا۔ واقعے کے فوراً بعد زخمی فوجی جوان کو ذیلی اسپتال منتقل کیا گیا، تاہم وہ زخموں کی تاب نہ لاتے ہوئے دم توڑ گیا۔ جاں بحق فوجی کی شناخت نائیک روی کمار، ساکنہ چنی برات راجوری کے طور پر ہوئی ہے۔ ادھر پولیس نے واقعے کا مقدمہ درج کر کے تحقیقات شروع کر دی ہیں۔

پونچھ میں 19 سالہ نوجوان پراسرار حالات میں مردہ پایا گیا

سرینگر، 6 جولائی (وس) ایک 14 سالہ لڑکا اتوار کو پونچھ ضلع کے منڈی سیکٹر علاقے میں اپنے گھر میں پراسرار حالات میں مردہ پایا گیا۔ ایک پولیس اہلکار نے بتایا کہ ایک 19 سالہ لڑکا ساحل الطاف ولد محمد الطاف ساکن کھیت ساد جیاں آج صبح پراسرار حالات میں مردہ پایا گیا۔ پولیس کی ایک ٹیم جلد ہی موقع پر پہنچ گئی اور متوفی کو طبی اور قانونی کارروائی کے لیے اسپتال منتقل کیا گیا۔ دریں اثنا، پولیس نے مقدمہ درج کر کے تفتیش شروع کر دی ہے۔

امام حسین کا پیغام پوری انسانیت کے لئے مشعل راہ: گلزار احمد

علی گڑھ، 6 جولائی (وس) سماجی کارکن گلزار احمد نے ہاتھی والا پل کے نیچے ہونے والے جھگڑے کے حوالے سے عوام سے امن برقرار رکھنے کی اپیل کی ہے۔ سماجی کارکن گلزار احمد نے کہا کہ امام حسین نے آج شہید ہو کر جو پیغام دیا ہے وہ یہ ہے کہ اپنے لیے مصیبتیں برداشت کریں لیکن کبھی کسی کو تکلیف نہ دیں اور یاد رکھیں کہ اصل حسینی مقصد حق اور باطل کی لڑائی میں حق کے ساتھ کھڑا ہونا ہے۔ سماجی کارکن گلزار احمد نے لوگوں سے کہا کہ آج کا دن مسلمانوں کے لیے غم کا دن ہے کیونکہ اس دن مسلمانوں کے نواسہ رسول حضرت امام حسین ؑ اور آل رسول کہلانے والے 72 افراد شہید ہوئے تھے، اس لیے اس دن تمام باتوں کو بھلا کر حضرت امام حسین ؑ کی دی ہوئی تعلیمات کو اپنی زندگی میں نافذ کریں اور حضرت امام حسین ؑ کی دی ہوئی تعلیمات کو اپنی زندگی کا مقصد بنائیں اور کسی بھی مصیبت سے نجات پانے کی کوشش کریں۔

ریجنل ٹرانسپورٹ آفیسر نے بیوی کے ساتھ خودکشی کر لی

چنئی، 6 جولائی (وس)۔ ایک ریجنل ٹرانسپورٹ آفیسر نے اپنی بیوی کے ساتھ اتوار کی صبح تمل ناڈو کے ڈنڈیگل ضلع کے کلم پٹی کے قریب چلتی ٹرین کے سامنے کود کر اپنی زندگی کا خاتمہ کر لیا۔ پولیس نے تفتیش کے بعد لاشوں کو پوسٹ مارٹم کے لیے بھیج دیا۔ بتایا گیا کہ 40 سالہ سبرامنی ترچی میں ریجنل ٹرانسپورٹ آفیسر تھے اور ان کی بیوی پریملا اڈوپوم پنچایت یونین پرائمری اسکول میں ٹیچر تھیں۔ آج صبح لوگوں نے ریلوے ٹریک پر دو لاشیں دیکھ کر پولیس کو اطلاع دی۔ ناملئی ضلع پولیس نے موقع پر پہنچ کر لاشوں کو اپنے قبضے میں لے کر پوسٹ مارٹم کے لیے ناملئی سرکاری اسپتال بھیج دیا۔ ابتدائی تفتیش سے معلوم ہوا کہ جوڑا قرض کے بوجھ تلے دبا ہوا تھا جس کی وجہ سے انہوں نے یہ خودکشی کا قدم اٹھایا۔ تاہم پولیس دیگر ممکنہ زاویوں سے تفتیش کر رہی ہے۔ ایک سینئر پولیس افسر نے کہا کہ پولیس اس افسوسناک واقعے کی تمام ممکنہ وجوہات کی تفتیش کر رہی ہے۔

دسویں محرم کو شیعہ برادری نے قدیمی علم کا جلوس نکالا

جالون، 06 جولائی (وس) اورائی شہر میں شیعہ برادری نے دسویں محرم کو قدیمی علم کا جلوس نکالا جو محلہ اتھائی میں واقع کرار حسین کے امام باڑہ سے شروع ہوا۔ اس موقع پر مولانا نے کہا کہ کربلا کی جنگ دہشت گردی کے خلاف پہلی جنگ تھی، جس میں حضرت امام حسین نے یزیدی فوج کے سامنے سر نہیں جھکایا اور اپنے 72 ساتھیوں سمیت جام شہادت نوش کیا۔ ان کی قربانی انسانیت اور سچائی کی علامت ہے۔ آپ کو بتا دیں کہ اتوار کو یہ جلوس محلہ اتھائی سے شروع ہو کر محلہ بھیکم نگر میں واقع چانے ٹھولال کے گراؤنڈ میں پہنچا۔ جہاں چھریوں، زنجیروں، بلیڈوں سے ماتم کا آغاز ہوا۔ بحار یا رو ڈو پر یا حسین اور یا عباس کی صدائیں گونجیں۔ ماتمی جلوس محلہ موہن پورہ میں واقع بارگاہ بابل مراد اور حاجی ڈاکٹر زرغم علی کی رہائش گاہ پر پہنچا جہاں آخری عزاداری کی گئی۔ مولانا اکبر علی نجفی اور مولانا گلفام حسین سمیت کئی مذہبی رہنماؤں نے اس تقریب کی قیادت کی۔ یہ پروگرام امن اور عقیدت کے ساتھ مکمل کیا گیا جس میں شہر بھر سے عقیدت مندوں کی بڑی تعداد نے جلوس میں شرکت کی۔

کار اور موٹر سائیکل میں ٹکر، دو افراد جاں بحق

انوپ پور، 6 جولائی (وس) بھالوماڑا پولیس اسٹیشن کے تحت بدرا گوڈا روندی کے قریب اتوار کو ایک دو پہیہ گاڑی اور کار کے درمیان ہوئی ٹکر میں بائک پر سوار دو سگے بھائیوں کی المناک موت ہو گئی۔ خوفناک سڑک حادثے میں موٹر سائیکل مکمل طور پر تباہ ہو گئی، کار کا اگلا حصہ مکمل طور پر تباہ ہو گیا۔ پولیس سے موصولہ اطلاع کے مطابق، بھالوماڑا تھانہ کے تحت بدرا گوڈا روندی کے قریب اتوار کو ایک دو پہیہ گاڑی اور کار کے درمیان ہوئی ٹکر میں بائک پر سوار دو سگے بھائیوں میں سے ایک کی موقع پر ہی موت ہو گئی جبکہ دوسرے نے اسپتال میں دم توڑ دیا۔

متاعِ لوح و قلم چھن گئی تو کیا غم ہے
کہ خونِ دل میں ڈبو لی ہیں انگلیاں میں نے

روزنامہ پیاری تنظیم پٹنہ
प्यारी तंजीम PIYARI TANZEEM

اسے ہرگز مجروح نہ ہونے دیں!

ششی تھرور کو سونیا گاندھی منا سکتی ہیں مگر وہ علیل رہتی ہیں۔ انہیں کھرگے جی بھی راضی کر سکتے ہیں مگر اس کیلئے پہل کون کرے گا اور کانگریس کا وہ حلقہ جو تھرور کو ناپسند کرتا ہے وہ اس کیلئے آمادہ کیسے ہو جائیگا؟ انہیں راہل گاندھی بھی سمجھا بجھا سکتے ہیں مگر وہ پارٹی کے ان تمام سینئر لیڈروں سے ناراض ہیں جنہوں نے پارٹی کی قیادت کے خلاف لیٹر بازی کی تھی۔ اس سے صاف ظاہر ہے کہ برف پگھلنے سے رہی۔ خود تھرور خاموش نہیں ہیں۔ وہ پارٹی قیادت کی اجازت لئے بغیر حکومت کی جانب سے ہونے والی پیشکش کو یکے بعد دیگرے قبول کرتے جارہے ہیں۔ پہلے انہیں مختلف ملکوں کا دورہ کرنے والے پارلیمانی وفود میں شامل کیا گیا اور انہوں نے رختِ سفر باندھ لیا۔ تسلیم کہ کانگریس پارٹی کو خود ہی ان کا نام تجویز کرنا چاہئے تھا مگر چونکہ ایسا نہیں ہوا تھا اس لئے تھرور صاحب کی ذمہ داری تھی کہ پارٹی کو اس کیلئے راضی کر لیتے۔ اب انہوں نے ایک بار پھر متعدد ملکوں کے سفر کی ذمہ داری قبول کرلی اور روانہ بھی ہوگئے۔ ظاہر ہے اس بار بھی انہوں نے پارٹی کو اعتماد میں نہیں لیا۔ یہ دورہ کیسا ہے اس کا ہمیں علم نہیں مگر جس طرح بیرونی ملکوں میں وہ اعلیٰ شخصیتوں سے ملاقاتیں کر رہے ہیں اس سے تو یہی لگتا ہے کہ دورہ اگر سرکاری نہیں ہے تو پوری طرح غیر سرکاری بھی نہیں ہے۔ اس دوران اُن کے ایک ٹویٹ نے بھی کافی اتھل پتھل مچائی جس میں شاخ پر پرندہ بیٹھا ہے اور اس کے نیچے لکھا ہے: ''اڑنے کیلئے اجازت درکار نہیں، پر تمہارے ہیں اور آسمان کسی کا نہیں''۔ اس پر اعلیٰ کمان کا خفا ہونا فطری تھا چنانچہ کئی جوابی ٹویٹ چلے۔ پھر ملک نے دیکھا کہ کس طرح ملکارجن کھرگے نے بھی ناراضگی ظاہر کی اور کہا کہ ''وہ اچھی انگریزی جانتے ہیں اسی لئے سی ڈبلیو سی میں شامل کئے گئے''۔ اس میں یہ طنز موجود تھا کہ وہ زمینی سیاست کے لیڈر نہیں ہیں اس کے باوجود اگر سی ڈبلیو سی میں ہیں تو اس کا سبب دوسرا ہے۔ یہ تناتنی کب تک جاری رہے گی کہا نہیں جاسکتا۔ یہ بھی نہیں کہا جاسکتا کہ کانگریس انہیں معطل کرے گی یا وہ خود مستعفی ہوں گے مگر یہ بالکل سچ ہے کہ دونوں طرف آگ برابر لگی ہوئی ہے۔ ہمیں افسوس اس بات کا ہے کہ ایک ایسا دانشور، مصنف، مقرر اور سلجھا ہوا ذہن رکھنے والا شخص موضوع بحث بنا ہوا ہے جو سیکولر ہے، روشن خیال ہے، ''آئیڈیا آف انڈیا'' کا مضبوط ترجمان ہے اور ملک کی گنگا جمنی تہذیب پر فخر کرتا آیا ہے۔ بیان بازی بہت سوں کے خلاف ہوتی ہے۔ موجودہ سیاست اس کا برا بھی نہیں مانتی مگر جب سیاسی سطحیت کسی ایسے شخص کے قریب آ کر ٹھہرتی ہے جس کی شخصیت میں علمی وادبی دبازت ہے، تب دل کو ٹھیس لگتی ہے۔ تھرور کو گلہ ہے کہ انہیں کیرالا کانگریس میں اہمیت نہیں دی جارہی ہے۔ کہا جاتا ہے کہ وہ وہاں کا سی ایم بننا چاہتے ہیں مگر ان کے نام پر غور نہیں کیا جارہا ہے، تو کیا وہ اب تک کے اعزازات کو فراموش کر دینگے جو پارٹی نے انہیں دیئے؟ کیا انہیں لوک سبھا کا ٹکٹ بار بار نہیں دیا گیا؟ کیا اپنے اقتدار کے دور میں کانگریس نے انہیں مرکزی کابینہ میں شامل نہیں کیا؟ کیا اب بھی وہ ممبر پارلیمنٹ اور پارلیمانی کمیٹی برائے امور خارجہ کے رکن نہیں ہیں؟ تھرور صاحب کیلئے جال بچھایا گیا ہے۔ انہیں اس میں پھنسنے سے بچنا چاہئے۔ ناراضگی ہے تو دور کرلیں یا الگ ہو جائیں۔ مگر اپنی شبیہ کا خیال کریں۔ اسے ہرگز مجروح نہ ہونے دیں۔

دینی نقطۂ نظر سے ایران اسرائیل جنگ اور غزہ کے حالات کو کیسے سمجھیں!

خالد سیف اللہ رحمانی

اللہ تعالیٰ نے انسانیت کے لئے جو دین حق بھیجا ہے، اس کی بنیادی خصوصیت ہے: عدل۔ عدل کے معنی ہیں: ہر ایک کے ساتھ انصاف، حق کو قبول کرنا اور ظلم سے نفرت، چاہے وہ کسی انسان یہاں تک کہ جانور یا اللہ تعالیٰ کی کسی اور مخلوق کے ساتھ ہو، یہ دراصل انسان کی فطرت کی آواز ہے: اسی لئے ایک شریف انسان ظلم کو دیکھ کر تڑپ اٹھتا ہے اور اس کا دل بے چین ہو جاتا ہے، اگر انسان اس کیفیت سے محروم ہو جائے تو اس کے اور درندہ کے درمیان کوئی فرق نہیں رہ جائے گا۔ یہ فرد سے لے کر قوم اور حکومت تک سبھوں کے اخلاق وکردار کو تولنے کا معیار ہے: اس لئے اللہ تعالیٰ نے مختلف اسلوب میں کم سے کم ۳۰ مقامات پر قرآن مجید میں عدل کا حکم دیا ہے، کم ہی کسی اور عمل کی اس درجہ تاکید کی گئی ہے۔

مسلمانوں کو خاص کر ہر شخص اور ہر مخلوق کے ساتھ عدل سے کام لینے اور ہر مظلوم کو ظلم سے بچانے کا حکم فرمایا گیا ہے؛ اگرچہ اس میں مسلمان اور غیر مسلم کا کوئی فرق نہیں ہے؛ لیکن مسلمانوں کے ساتھ انسانی رشتوں کے علاوہ ایک دینی رشتہ بھی ہے: اس لئے مسلمانوں کو خصوصی طور پر اپنے مسلمان بھائی کے بارے میں عدل وانصاف سے کام لینے، اس پر ظلم وزیادتی سے بچنے اور اس کو ظلم وزیادتی سے بچانے کی تعلیم دی گئی ہے؛ چنانچہ حضرت عبداللہ بن عمرؓ سے مروی ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ''مسلمان مسلمان کا بھائی ہے، نہ وہ اس پر ظلم کرتا ہے اور نہ اس پر ظلم ہوتا ہوا چھوڑ دیتا ہے، پھر جو شخص اپنے بھائی کی ضرورت میں کام آئے، اللہ تعالیٰ اس کی ضرورت کو پوری فرمادیں گے، اور جو شخص کسی مسلمان سے کوئی مصیبت دور کر دے اللہ تعالیٰ اس سے قیامت کی مصیبتوں میں سے کسی مصیبت کو دور فرمادیں گے اور جو مسلمان کسی مسلمان کی غلطی کو ڈھانپ دے، اللہ تعالیٰ قیامت کے دن اس کے گناہ کو ڈھانپ دیں گے۔'' (مسلم، کتاب البر والصلة، باب تحریم الظلم، حدیث نمبر: ۲۵۸۰)

مسلمانوں میں یہ مزاج ہمیشہ قائم رہنا چاہئے؛ مگر افسوس کہ آج امت اس جذبۂ اُخوت سے محروم ہوتی جارہی ہے، بالخصوص عالمی سطح پر مسلمانوں کی صورت حال نہایت افسوس ناک اور انجام کے اعتبار سے تباہ کن ہے۔ اگر ہم تاریخ پر نظر ڈالیں تو خلافت عثمانیہ کے سقوط کے بعد عالم اسلام پارہ پارہ ہو گیا، اس کو چھوٹی چھوٹی بے وزن اور بے اثر ٹکڑیوں میں تقسیم کر دیا گیا، اور مغرب نے ایک منصوبہ کے تحت ان کو اس مقام تک پہنچا دیا کہ آج وہ اپنے ملکی مسائل کا فیصلہ بھی اپنی مرضی سے نہیں کر سکتے، اشیاء کے تبادلہ کے لئے کون سی کرنسی استعمال کریں، اپنے ملک میں صنعتوں کو کس حد تک فروغ دیں، ان کی زمین میں جو قدرتی خزانے ہیں ان کو کس حد تک نکالیں اور کس قیمت میں فروخت کریں، کن ملکوں سے دوستی رکھیں اور کن ملکوں کی دشمنی میں خواہی نخواہی شامل ہوں یا کن ملکوں سے فاصلہ رکھیں، ان سب میں وہ مغربی طاقت کے دست نگر ہیں، یوں تو پوری امت مسلمہ اس صورت حال سے گزر رہی ہے؛ لیکن اس سلسلہ میں سب سے ابتر صورت حال عالم عرب کی ہے، اور شاید ان کی اللہ تعالیٰ کی طرف سے یہ سزا ہے؛ کیوں کہ خلافت عثمانیہ کو توڑنے اور اسرائیل کو قائم کرنے میں اہل مغرب نے ان ہی کو آلہ کار بنایا تھا، اور آج تمام عرب حکومتیں مغرب اور اسرائیل کے سامنے سجدہ ریز ہونے کو مجبور ہیں، عجمی مسلم ممالک جیسے ترکی، افغانستان، ملائیشیا وغیرہ کم سے کم زبان کھولتے ہیں؛ لیکن عرب ملکوں اور حکومتوں میں زبان کو حرکت دینے کی جرأت بھی نہیں ہے، اور ان کو ایسا زہر دے دیا گیا ہے کہ ان کی غیرت وحمیت بھی دم توڑ چکی ہے۔

اس کی ایک واضح مثال عرب اور اسرائیل قضیہ ہے، اسرائیل چاروں طرف سے عرب ملکوں سے گھرا ہوا ہے، ان ہی ملکوں سے اسرائیلی جہاز گزرتے ہیں، وہ پڑوسی عرب ملکوں سے زور زبردستی سے پینے کا پانی حاصل کرتا ہے، فلسطینیوں پر کھلا ہوا ظلم کرتا ہے، بین الاقوامی قوانین کو تار تار کر رہا ہے، جب چاہتا ہے پڑوسی ملکوں پر بمباری کرتا ہے، اس کے ظلم کی وجہ سے فلسطینی فاقہ سے مر رہے ہیں، ساٹھ ہزار سے زیادہ لوگ شہید ہو چکے ہیں، جن انسانی حقوق کی امریکہ اور یورپ دہائی دیتا ہے، یہاں ہر دن ان کو پامال کیا جاتا ہے؛ لیکن فلسطین کے پڑوسی کسی مسلمان ملک کو یہ توفیق نہیں ہوئی کہ وہ کم سے کم فلسطین کے مظلوموں کے لئے اپنی سرحدیں کھول دے۔ ان میں سے صرف اردن اور مصر اپنی سرحدیں کھول دیتے اور خلیجی ممالک اپنی ضائع ہونے والی غذائیں فلسطین میں پہنچا دیتے تو غزہ کے بے شمار شہریوں کی جانیں نہ جاتیں اور اسرائیل کے حوصلے اتنے بلند نہ ہوتے۔ اب ایک مدت کے بعد یہ خوش آئند پہلو سامنے آیا ہے کہ ایران نے اسرائیل کو ظلم سے روکنے کی کوشش کی ہے اور اس میں اس کو کسی قدر کامیابی حاصل ہوئی ہے، بجائے اس کے کہ عالم عرب اس جنگ میں ایران کے ہم نوا ہوتے اور اپنے مشترک دشمن اسرائیل کو جھکنے پر مجبور کرتے، یہ سب اسرائیل کو تحفظ دیتے رہے، سارے عرب اور خلیجی ممالک اسرائیلی فضائیہ کے لئے اپنی فضا فراہم کرتے رہے اور ایران کی طرف سے جو میزائیل اسرائیل کی طرف جاتے تھے، ان کو روکنے میں بھی اسرائیلیوں کی مدد کرتے رہے۔ دل پر ہاتھ رکھ کر کہئے یہ کس قدر شرمناک بات ہے!

''عذر گناہ بدتر از گناہ'' کے مصداق اب کچھ لوگ اس کو شیعہ سنی نزاع کا عنوان دے کر ایران کو مجرم قرار دینے اور عرب پڑوسیوں کو بے قصور قرار دینے کی کوشش کر رہے ہیں، یہ نہایت افسوس ناک بات ہے، یہ لڑائی شیعہ سنی کی لڑائی ہے ہی نہیں، یہ ظالم اور مظلوم کی لڑائی ہے، اسرائیل کھلا ہوا مجرم ہے، اور فلسطین سے لے کر ایران تک پوری مسلم قوم واضح طور پر مظلوم ہے، اور فلسطینیوں پر تو ایسا ظلم کیا جارہا ہے کہ شاید تاریخ میں اس کی مثال نہیں ملے، جس نے یہودیوں پر ہونے والے نازیوں کے ظلم کو بھی پیچھے چھوڑ دیا ہے۔ اس لئے ضرورت ہے کہ مسلمان اس صورت حال کو محسوس کریں، اس موقع پر شیعہ اور سنی اختلاف کو ابھارنا مغرب کی سازش اور مغرب کے آلۂ کار منافقین کی کوشش ہے، اس سے متنبہ رہنے کی ضرورت ہے۔

کچھ لوگ شیعہ سنی ایجنڈے کو طاقت پہنچانے کے لئے یہ بھی کہہ رہے ہیں کہ جب فلسطین پر ظلم ہو رہا تھا تو اس وقت ایران نے کیا کیا؟ یہ ایک معقول سوال ہے مگر سوال یہ بھی ہے کہ عرب ملکوں کا جو فلسطینیوں سے دوہرا رشتہ ہے، ایک اسلامی اخوت کا اور دوسرا عربیت کا، انہوں نے اس سلسلہ میں کیا قدم اٹھایا؟ ایران اور اس کی ہم نوا طاقتوں نے تو فلسطین قائدین کو پناہ دی، لبنان اور یمن نے ان پر میزائل داغے، ان بزدلوں سے تو یہ بھی نہیں ہو سکا، حقیقت یہ ہے کہ فلسطین سے بے اعتنائی برتنے کے جرم میں سبھی مسلم ممالک ہیں؛ لیکن اس سلسلہ میں فلسطین کے پڑوسی عرب ممالک اور پیٹرول کی دولت سے مالا مال خلیجی ممالک سب سے بڑے مجرم ہیں، اللہ تعالیٰ کے یہاں تو ان کو حساب دینا ہی ہوگا؛ لیکن دنیا میں بھی بے وزنی، ناطاقتی اور رسوائی کی شکل میں ان کو اس کی سزا مل رہی ہے اور مستقبل میں بھی ملتی رہے گی۔

اسلام نے ہمیں دو بنیادی باتوں کی تعلیم دی ہے، ایک یہ کہ ہم ظالم کے مقابلہ مظلوم کا ساتھ دیں، دوسرے یہ کہ اگر دو ظالموں اور ناانصاف طاقتوں سے سابقہ ہو تو کم تر درجہ کو گوارا کریں اور بڑے دشمن سے دوری اختیار کریں۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے زمانہ میں جب رومیوں اور ایرانیوں کے درمیان جنگ ہوئی تھی تو مسلمانوں کا جھکاؤ رومیوں کی طرف تھا: کیوں کہ وہ توحید کے، نبوت ورسالت کے اور تصور آخرت کے قائل تھے، اور متعدد باتوں میں وہ مسلمانوں کی سوچ سے اتفاق رکھتے تھے۔ اس وقت بھی ہمارا اور تمام مسلمانوں کا اور عرب یا مسلم حکومتوں کا یہی طرز فکر اور طرز عمل ہونا چاہئے۔

قرآن مجید نے ملے جلے مسلم اور غیر مسلم معاشرہ کیلئے بھی یہ اصول مقرر کیا ہے کہ ہر طبقہ اپنے طریقہ پر عبادت کرے، اور دوسرے کے مذہبی معاملات میں دخل نہ دے: لکم دینکم ولی دین (الکافرون: ۶) جہاں مسلمانوں کے مختلف فرقے اور مسالک کے لوگ آباد ہوں، ان کے لئے بدرجہ اولیٰ یہی طریقہ ہونا چاہئے کہ ہر گروہ کو اپنی عبادت گاہ بنانے کی اجازت ہو، اور وہ اپنے اپنے طریقوں پر عبادت کرنے کا حق ہو، جبر واکراہ کے ساتھ وحدت پیدا کرنے کی صورت میں اتحاد کے بجائے انتشار وافتراق پیدا ہو جاتا ہے اور بحیثیت مجموعی ملت کمزور اور بے وزن ہو جاتی ہے اور اس کی دھاک یا دبدبہ ختم ہونے لگتا ہے۔

نیز یہ بھی ایک حقیقت ہے کہ اہل سنت اور اہل تشیع کے درمیان مشترک امور زیادہ ہیں بمقابلہ اختلافی امور کے، عقیدہ توحید، عقیدہ رسالت، وحی الٰہی، آسمانی کتاب، آخرت کا تصور، اہل بیت کا احترام، اسلام کے بنیادی فرائض، محرمات اور ممنوعات، ان سب میں اہل سنت اور اہل تشیع کے درمیان کافی یکسانیت ہے، موجودہ حالات میں اسلام مخالف دشمن طاقتیں چاہتی ہیں کہ مسلمانوں کی صفوں میں انتشار پیدا ہو، وہ اپنے اصل دشمنوں کی طرف سے توجہ ہٹالیں اور آپس میں دست وگریباں ہو جائیں: اس لئے ہمیں اس پر پوری توجہ رکھنی چاہئے؛ کیوں کہ عالم اسلام میں بھی اور غیر مسلم ممالک میں بھی اس وقت ملت اسلامیہ کو سب سے بڑھ کر اتحاد کی ضرورت ہے، ہمیں اس موقع پر ایران کی پوری اخلاقی مدد کرنی چاہئے، اس کے لئے دعا کرنی چاہئے، اتحاد کے اصول پر عمل کرنا چاہئے اور ایرانی سربراہوں سے خواہش کرنی چاہئے کہ وہ متوقع جنگ بندی کو ایران اور اسرائیل تک محدود نہ رکھیں؛ بلکہ غزہ کی جنگ بندی کو بھی اس کے ساتھ مربوط کر دیں، اس سے پورے عالم اسلام میں ایران کا وقار بڑھے گا اور مسلمانوں کی وحدت واخوت میں اضافہ ہوگا۔

حکومتیں کیا فیصلے کرتی ہیں اس سے قطع نظر عام انسانوں کو ظلم سے نفرت اور مظلوم کی مدد کا جذبہ اپنے اندر بیدار کرنا چاہئے، ظالم کے خلاف اپنی رائے دینی چاہئے خواہ کسی بھی سطح پر دی جائے۔ یہ اس لئے ضروری ہے کیونکہ حکومتیں عوامی رائے کو یکسر نظرانداز نہیں کرتیں بلکہ مختلف سروے اور انٹیلی جنس رپورٹس کے ذریعہ خود عوام کے رجحان کا پتہ لگاتی رہتی ہیں اس لئے یہ سمجھنا کہ ہمارے سوچنے یا کرنے سے کیا ہوگا ٹھیک نہیں۔ ہمیں اپنے آس پاس کے لوگوں کو سمجھانا چاہئے کہ حالات کا از خود تجزیہ کریں اور سوشل میڈیا کے گمراہ کن مواد سے ہر ممکن طور پر دور رہیں کہ اس میڈیا پر بہت سی چیزیں بالکل ردی اور غیر مصدقہ ہوتی ہیں۔ انہی غیر مصدقہ اطلاعات کے ذریعہ عوامی ذہنوں کو پراگندہ کیا جاتا ہے۔ ہم اپنے پر بہت بڑا احسان کریں گے اگر شور وغوغا اور گمراہ کن باتوں سے بچ جائیں گے اور ہر جھوٹی خبر پر یقین نہ کریں گے نیز اپنے دماغ سے سوچیں گے اور اسلامی تعلیمات کے مطابق یا تو خود صحیح غلط کا فیصلہ کریں گے اور اگر کوئی دقت ہو تو علماء کرام سے یا مثبت سوچ رکھنے والے دانشوروں سے رہنمائی حاصل کریں گے۔

صلیب، ستارہ اور شطرنج: لہو سے لکھی گئی داستان (اسرائیل کیلئے مغربی حمایت کی وہ اٹل حقیقت، جو تاریخِ انسانی کی سب سے بڑی ستم ظریفی ہے)

ازقلم: ڈاکٹر محمد عظیم الدین

تاریخ کی سب سے بڑی ستم ظریفی کیا ہے؟ شاید یہ کہ آپ صدیوں تک جسے اپنا قاتل سمجھتے رہے، ایک دن اسی کے محافظ بن جائیں۔ ذرا آنکھیں بند کر کے تصور کیجیے... دو ہزار سال کا طویل، تاریک عرصہ... آپ ایک قوم کو ''قاتل مسیح'' کا طعنہ دیتے ہیں، انہیں ''ملعون'' کہہ کر تاریخ کے صفحات سے کھرچنے کی کوشش کرتے ہیں۔ آپ انہیں گلیوں میں گھسیٹتے ہیں، ان کی بستیاں جلاتے ہیں، انہیں معاشرے سے الگ تھلگ، دیواروں کے پیچھے رہنے پر مجبور کرتے ہیں۔ آپ کی نفرت اتنی گہری ہے کہ آپ کی زبان میں ان کے لیے سب سے حقیر الفاظ ہیں، آپ کے دلوں میں ان کے لیے صرف نفرت ہے... اور پھر، تاریخ ایک ایسی کروٹ لیتی ہے کہ سب کچھ الٹ جاتا ہے۔ ایک صبح آپ فیصلہ کرتے ہیں کہ وہی قوم آپ کی آنکھ کا تارا ہے، آپ کے وجود کا اٹوٹ حصہ ہے۔ آپ اعلان کرتے ہیں کہ اس کی سلامتی آپ کے ایمان کا حصہ ہے، اور اس کی حفاظت کے لیے آپ نہ صرف اپنی دولت کے خزانے لٹا دیں گے، بلکہ اگر ضرورت پڑی تو پوری دنیا کو آگ لگانے سے بھی گریز نہیں کریں گے۔

یہ کوئی دیوانے کا خواب نہیں، نہ ہی کسی داستان گو کی خیال آرائی۔ یہ جدید مغرب اور اسرائیل کے رشتے کی ناقابل یقین، لہو رنگ، اور روح کو لرزا دینے والی حقیقت ہے۔ یہ ایک ایسا معمہ ہے، ایک ایسا مقدس اور ناپاک گٹھ جوڑ، جسے سمجھنے کے لیے آپ کو سیاست کی موٹی موٹی کتابیں نہیں، بلکہ انسانی ضمیر کے تاریک ترین تہہ خانوں میں اترنا ہوگا، جہاں جرم، خوف، لالچ اور جنون ایک دوسرے سے گلے ملتے ہیں۔ یہ وہ کہانی ہے جسے سمجھنے کے لیے دماغ سے زیادہ دل پر چوٹ لگتی ہے۔

اس کہانی کا پہلا باب لندن کی سرد، سرمئی دھند میں لکھا گیا۔ تاریخ تھی 2 نومبر 1917۔ ایک طرف یورپ پہلی عالمی جنگ کے بارود اور خون میں لتھڑا ہوا تھا، اور دوسری طرف لندن کے ایک پرسکون دفتر میں، برطانوی وزیر خارجہ آرتھر بالفور ایک خط پر اپنے قلم کی نوک جما رہے تھے۔ یہ کوئی عام سرکاری خط نہیں تھا۔ اس کا مخاطب کوئی بادشاہ، سفیر یا منصب دار نہیں تھا۔ یہ ایک خفیہ وعدہ تھا، جو یورپ کے سب سے پراسرار اور طاقتور بینکار خاندان، روتھ چائلڈ کے چشم و چراغ ''لارڈ والٹر'' کے نام بھیجا جا رہا تھا۔ یہ چند سطریں، جو بظاہر بڑی معصومیت سے لکھی گئی تھیں، درحقیقت بیسویں صدی کے سب سے بڑے تاریخی جرم کا اعلان تھیں۔ ایک سامراجی طاقت، جس کا فلسطین پر رائی برابر بھی حق نہیں تھا، ایک عالمی تحریک کو، جس کا اس سرزمین سے صدیوں سے کوئی حقیقی تعلق نہیں تھا، ایک ایسی قوم کی زمین کا تحفہ دے رہی تھی جس کی جڑیں اسی مٹی میں ہزاروں سال سے پیوست تھیں۔ اس دن، قلم سے ٹپکنے والی سیاہی دراصل لاکھوں فلسطینیوں کے آنسوؤں اور ان کے بچوں کے مستقبل کے خون کا پہلا قطرہ تھی۔ وہ خط، جسے آج دنیا ''بالفور اعلامیہ'' کے نام سے جانتی ہے، محض کاغذ کا ایک ٹکڑا نہیں تھا؛ وہ نفرت اور جنگ کے اس زہریلے درخت کا پہلا بیج تھا جس کی جڑیں مشرق وسطیٰ کے دل میں اترنی تھیں، اور جس کی شاخوں نے ایک دن پوری دنیا کو اپنی سیاہ چھاؤں میں لے لینا تھا۔ اس ایک دستخط نے تاریخ کا دھارا ہمیشہ کے لیے موڑ دیا تھا۔

پھر تاریخ نے اپنے چہرے سے وہ نقاب نوچا، اور دنیا کی آنکھوں نے وہ منظر دیکھا کہ انسانیت نے خود اپنی روح پر ماتم کیا۔ دوسری جنگ عظیم کے بعد، جب آشوٹز، داخاؤ اور برجن-بیلسن کے عقوبت خانوں کے آہنی دروازے کھلے، تو اندر سے صرف قیدی نہیں، بلکہ یورپ کا مردہ ضمیر برآمد ہوا۔ پنجروں میں لپٹی زندہ لاشیں، بجھی ہوئی آنکھیں، اور لاکھوں بے گناہ یہودیوں کی منظم نسل کشی... اس ہولناکی نے مغرب کو جھنجھوڑ کر رکھ دیا، اسے شرم اور جرم کے ایک ایسے اتھاہ سمندر میں غرق کر دیا جس سے نکلنے کا کوئی راستہ نہ تھا۔

ہولوکاسٹ کا یہ گہرا، نہ مٹنے والا داغ، مغرب کی روح پر ایک ایسا زخم بن گیا جس کا مرہم ڈھونڈنا لازمی تھا۔ اور مرہم تجویز ہوا: اسرائیل کا قیام۔ یہ اسی تاریخی جرم کا کفارہ تھا، ایک عظیم مقصد کے نام پر اٹھایا گیا عجیب وغریب قدم، جس کی بنیاد ایک نئے، اتنے ہی عظیم ظلم پر رکھی گئی۔ انصاف کے نام پر انصاف کا گلا گھونٹ دیا گیا۔ یورپ نے اپنے گناہوں کا کفارہ ادا کرنے کا فیصلہ کیا... مگر اپنے خون سے نہیں، کسی اور کے خون سے۔ قربانی کا بکرا، فلسطین کے زیتون کے درختوں کے نیچے صدیوں سے بستے پرامن قوم کو بنایا گیا۔ 1948ء کی وہ بہار، جسے دنیا اسرائیل کی پیدائش کے طور پر جانتی ہے، فلسطینیوں کے لیے ''النکبہ'' (عظیم تباہی) کا پیام لے کر آئی۔ جب تل ابیب کی سڑکوں پر رقص ہو رہا تھا، تب ''دیر یاسین'' جیسے ان گنت گاؤں میں موت رقص کر رہی تھی۔ جیسا کہ اسرائیلی مورخ ایلان پاپے اپنی کتاب ''The Ethnic Cleansing of Palestine'' میں ثابت کرتے ہیں، یہ تشدد حادثاتی نہیں بلکہ ایک منظم منصوبے کا حصہ تھا، جس کا مقصد خوف کی ایسی فضا قائم کرنا تھا کہ نسلیں اپنے گھروں کو پلٹنے کا خواب بھی نہ دیکھ سکیں۔ وہ اپنے زیتون کے باغ، مسجدیں، اور خانقاہیں سب کچھ پیچھے چھوڑ کر نکلے تھے۔ ان کے ہاتھوں میں کچھ تھا تو بس اپنے گھروں کی چابیاں، سینوں سے لگی ہوئیں، اس معصوم امید پر کہ یہ طوفان تھمے گا تو لوٹ آئیں گے۔ وہ چابیاں آج بھی ان کے پوتوں کے پاس ہیں... زنگ آلود، خمیدہ، اور منتظر... مگر ان کے گھروں پر لگے تالے بدل چکے ہیں۔ گھر چھن چکے ہیں۔ اور تاریخ... آگے بڑھ چکی تھی۔

مگر یہ مت سمجھئے گا کہ اس رشتے کی بنیاد صرف آنسوؤں اور ضمیر کے بوجھ پر رکھی گئی تھی۔ تاریخ جب ایک آنکھ سے روتی ہے تو دوسری آنکھ سے اپنے مفاد کا حساب بھی لگاتی ہے۔ سرد جنگ کی عالمی شطرنج بچھ چکی تھی، اور اس بساط پر مشرق وسطیٰ صرف ایک خطہ نہیں، بلکہ بادشاہ کو شہ دینے والا سب سے قیمتی خانہ تھا۔ جب سوویت یونین کے سرخ ریچھ نے عرب قوم پرستی کی گرم ریت پر اپنے قدم جمانے شروع کیے، تو امریکی عقاب کو اس خطے کے تپتے دل میں اپنے فولادی پنجے گاڑنے کے لیے ایک ٹھکانے کی ضرورت پڑی۔

اسرائیل وہ ٹھکانہ بنا۔ وہ صرف ایک ملک نہیں تھا، بلکہ صحرا کے بیچ مغرب کا ایک ناقابل تسخیر قلعہ تھا؛ ایک ایسا ''طیارہ بردار بحری جہاز جو کبھی ڈوب نہیں سکتا''، جس کے عرشے سے پورے خطے کی نگرانی کی جا سکتی تھی۔ وہ امریکہ کی آنکھیں، اس کے کان، اور اس کی تلوار بن گیا۔ اس وفاداری کی قیمت بھی وصول کی۔ ہر سال اسے نہ صرف اربوں ڈالر کے جدید ترین ہتھیاروں کا تحفہ ملا، بلکہ اقوام متحدہ کی سلامتی کونسل میں ایک ایسا ''ویٹو'' کا لائسنس بھی، جو اس کے ہر جنگی جرم پر تقدس کی چادر ڈال دیتا تھا۔ اور اس ناپاک اتحاد کی پائیداری کو یقینی بنانے کے لیے واشنگٹن کی راہداریوں میں AIPAC جیسی طاقتور لابیاں ہر دم چوکس رہتی ہیں، جن کے اثر کا جال اتنا مضبوط ہے کہ کوئی بھی امریکی صدر، چاہے وہ کتنا ہی طاقتور کیوں نہ ہو، اس مقدس رشتے پر آنچ لانے کا تصور بھی نہیں کر سکتا، جیسا کہ جان میئرشائمر اور اسٹیفن والٹ اپنی تہلکہ خیز کتاب ''The Israel Lobby'' میں تفصیل سے بے نقاب کرتے ہیں۔

لیکن ٹھہریے، اس کہانی کا سب سے پراسرار اور لرزہ خیز باب ابھی باقی ہے۔ یہ وہ باب ہے جو سیاست کی دنیا سے نہیں، بلکہ آسمانی پیشین گوئیوں اور مذہبی جنون سے تعلق رکھتا ہے۔ امریکہ کے گرجوں میں، لاکھوں ایونجیلیکل عیسائی ہر اتوار کو ایک ایسی دعا مانگتے ہیں جو آپ کو دہلا دے گی۔ یہ ''کرسچن صیہونیت'' کا وہ خطرناک عقیدہ ہے، جو دنیا کے خاتمے کا ایک خونی اسکرپٹ لکھ چکا ہے۔ اس اسکرپٹ کے مطابق، قیامت سے پہلے آخری عظیم جنگ یعنی ''آرمیگڈن'' ہونا لازم ہے، اور اس کا میدان یروشلم بنے گا۔ اس کے لیے ضروری ہے کہ یہودی پوری دنیا سے آکر اسرائیل میں بسیں، مسجد اقصیٰ کی جگہ تیسرا ہیکل تعمیر کیا جائے، اور پھر دجال (Antichrist) آئے جو دنیا کو تباہی کے دہانے پر لے جائے۔ اسی تباہی کے عروج پر حضرت عیسیٰ واپس آئیں گے۔ ذرا اس جنون کی گہرائی کو محسوس کیجیے، یہ لوگ مشرق وسطیٰ میں لگی آگ پر پٹرول اس لیے چھڑک رہے ہیں تاکہ بائبل کی پیشین گوئیاں پوری ہوں، بھلے ہی اس کی قیمت لاکھوں انسانوں کا خون ہو۔ یہ حمایت نہیں، یہ تو انسانیت کی قربان گاہ سجانے کی تیاری ہے۔ تاہم یہ یاد رکھنا ضروری ہے کہ یہ نظریہ تمام مسیحیت کا عکاس نہیں، کیتھولک چرچ، مشرقی آرتھوڈوکس کلیسا اور خود یورپ کے کئی ممالک اس کی شدید مخالفت کرتے ہیں۔

اور اس سب کے پیچھے، اگر آپ سرگوشیوں پر کان دھرنے کی ہمت رکھتے ہیں، تو ایک اور کہانی پوشیدہ ہے: سازش کی، منفعت کی، اور عالمی کنٹرول کی۔ یہ داستان کہتی ہے کہ اصل کھلاڑی نہ تو وائٹ ہاؤس میں بیٹھے ہیں اور نہ ہی کلیسا میں، بلکہ ان بینکوں کے خفیہ کمروں میں ہیں جو دنیا کی دولت کنٹرول کرتے ہیں۔ وہی جنہوں نے بالفور سے خط لکھوایا، جنہوں نے صیہونی تحریک کو سینچا، اور جنہوں نے اسرائیل کو ایک ایسی ''کارپوریشن'' کے طور پر بنایا جس کا مقصد دنیا کو ہمیشہ جنگ اور بحران میں مبتلا رکھنا ہے، تاکہ کوئی ان کی عالمی بادشاہت کو چیلنج نہ کر سکے۔ یہ تنقید ریاست کی صیہونی پالیسیوں پر ہے، نہ کہ مذہب یہودیت یا یہودی عوام پر، جن میں سے ہزاروں، جیسے ''نیٹوری کارتا'' جیسے گروہ، خود صیہونیت کے سب سے بڑے ناقدین میں شامل ہیں۔

تو آخر یہ رشتہ ہے کیا؟ یہ محبت ہے، یا مجبوری؟ یہ اتحاد ہے، یا ایک عالمی سازش؟ سچ تو یہ ہے کہ یہ سب کچھ ہے۔ یہ ایک ایسا بھنور ہے جس میں تاریخ کا جرم، سیاست کی بے رحم شطرنج، اور مذہب کا اندھا جنون گھل مل کر ایک ناقابل فہم طوفان بن چکے ہیں۔ یہ بیک وقت ایک کفارہ بھی ہے اور ایک نیا گناہ بھی۔ ایک ایسا مرہم جسے بنانے کے لیے کسی اور کا زخم کریدا گیا۔ یہ ایک سرد جنگ کی تزویراتی ضرورت بھی تھا اور بائبل کی پیشین گوئیوں پر مبنی ایک روحانی جنون بھی۔ یہ ایک ایسا گہرا، پیچیدہ، اور خطرناک عشق ہے جو معشوق کی حفاظت کے لیے پوری دنیا کو آگ لگانے پر تلا ہے۔ ایک ایسی آگ جو نصف صدی سے بھڑک رہی ہے اور بجھنے کا نام ہی نہیں لیتی۔

یہ داستان ماضی کا قصہ نہیں، یہ آج کی حقیقت ہے۔ یہ وہ کہانی ہے جو ہر روز، ہر لمحہ لکھی جا رہی ہے... غزہ کی بمباری میں اٹھتے دھوئیں سے، مغربی کنارے پر گرائے گئے زیتون کے ہر درخت کے ساتھ، اور مہاجر کیمپوں میں پلنے والے ہر بچے کی آنکھوں میں تیرتے سوال سے۔ یہ کہانی لہو سے، آنسوؤں سے، اور ان معصوموں کی چیخوں سے لکھی جا رہی ہے جن کی آواز طاقت کے شور میں دب جاتی ہے۔ یہ صرف ایک سیاسی تجزیہ نہیں، یہ انسانی روح کے زوال کا ایک مرثیہ ہے۔

ماہِ محرم الحرام اور بدعات و رسومات کا تحقیقی جائزہ

تحریر: محمد فداء المصطفیٰ قادری
رابطہ نمبر: 9037099731

اللہ تعالیٰ کی بنائی ہوئی اس عظیم کائنات کا حسن اسی تنوع میں چھپا ہے جو اس کی ہر مخلوق میں پایا جاتا ہے۔ ہر چیز اپنی رنگت، خوشبو، نفع و نقصان، شکل و صورت میں ایک دوسرے سے مختلف ہے۔ اگرچہ بھی اشیاء کی اصل ایک جیسی ہے، لیکن اسی فرق میں ان کی خوبصورتی، ان کی افادیت اور ان کی جامعیت پوشیدہ ہے۔ سورج میں جو حرارت اور چمک ہے، وہ چاند میں نہیں ملتی۔ ستاروں کی جو دلکشی ہے، وہ دوسرے سیاروں میں نظر نہیں آتی۔ اسی طرح، تمام مقامات بھی ایک جیسے نہیں ہیں۔ مسجد کا مقام عام جگہوں سے بلند ہے، اور حرمین شریفین کو جو روحانی عظمت حاصل ہے، وہ کسی اور مقام کو نصیب نہیں۔

اسی اصول کو اللہ تعالیٰ نے وقت اور زمانے پر بھی لاگو کیا ہے۔ ہر لمحہ ایک جیسا نہیں ہوتا۔ کچھ دن، کچھ مہینے اپنی خاص اہمیت اور برکت رکھتے ہیں۔ انہی میں سے چار مہینے، یعنی ذوالقعدہ، ذوالحجہ، محرم اور رجب، باقی مہینوں سے ممتاز ہیں۔ ان ایام میں اللہ تعالیٰ کی رحمت خاص طور پر متحرک ہو جاتی ہے۔ یہ وہ دن ہوتے ہیں جب برکتیں اترتی ہیں، توبہ کی قبولیت کے دروازے کھل جاتے ہیں، اور مغفرت کی گھٹائیں بندوں پر چھا جاتی ہیں۔

تو ہم مسلمانوں کو شریعت مطہرہ کے مطابق زندگی گزارنے کی کوشش کرنی چاہیے اور تمام تر افعال قبیحہ سے گریز کرنا چاہیے لیکن آج ہم کچھ اور ہی کرتے ہوئے نظر آتے ہیں۔ ان شاء اللہ میں تمام ناجائز اور حرام رسومات محرم الحرام کو اعلیٰ حضرت امام اہل سنت امام احمد رضا خان قادری فاضل بریلوی علیہ الرحمہ کے اقوال و ارشادات کی روشنی میں پیش کرنے کی مکمل کوشش کرونگا۔

حقیقی معنوں میں دیکھا جائے تو واقعہ کربلا کا غم ہر مسلمان کے دل میں ہونا چاہیے کیوں کہ یہ اہل بیت رضی اللہ عنہم سے محبت کی علامت ہے۔ مگر شریعت محمدی صلی اللہ علیہ وسلم ہمیں صبر و تحمل کا درس دیتی ہے لہٰذا اس غم کا اظہار مرثیہ و ماتم اور چیخیں مار کر رونے کی صورت وغیرہ میں نہیں ہونا چاہیے کیوں کہ یہ خلاف شرع ہے۔ جس کے دل میں اس واقعہ کربلا کا غم نہیں اس کی محبت اہل بیت رضی اللہ عنہم سے ناقص ہے اور جس کی محبت اہل بیت رضی اللہ عنہم سے ناقص ہے اس کا ایمان ناقص ہے۔ مصیبت پر صبر کرنے اور اس پر استقامت سے قائم رہنے کا حکم دیا گیا ہے۔ اپنی مصیبت یا مصائب اہل بیت کو یاد کر کے ماتم کرنا یعنی ہائے ہائے، واویلا کرنا، چہرے یا سینے پر طمانچے مارنا، کپڑے پھاڑنا، بدن کو زخمی کرنا، نوحہ و جزع فزع کرنا، یہ باتیں خلاف صبر اور ناجائز و حرام ہیں اور شریعت نے اس کی کہیں بھی اجازت نہیں دی ہے۔ جب خود بخود دل پر رقت طاری ہو کر آنکھوں سے آنسو بہہ نکلیں اور گریہ آ جائے تو یہ رونا نہ صرف جائز بلکہ موجب رحمت و ثواب ہوگا۔ خالق کائنات اللہ رب العزت قرآن مقدس میں ارشاد فرماتا ہے: "ولا تقولوا لمن یقتل فی سبیل اللہ اموات بل احیاء ولکن لا تشعرون"۔ ترجمہ: اور جو خدا کی راہ میں مارے جائیں، انہیں مردہ نہ کہو بلکہ وہ زندہ ہیں ہاں تمہیں خبر نہیں۔ (کنزالایمان، سورۃ البقرہ، آیت: 154)

اسلامی کتابوں کی مطالعے سے یہ بات اظہر من الشمس ہو جاتی ہے کہ ماتم تو ہے ہی حرام، تین دن سے زیادہ سوگ کی بھی اجازت نہیں ہے۔ حضرت ام حبیبہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا۔ جو عورت اللہ اور آخرت پر ایمان لائی ہو، اس کے لیے یہ جائز نہیں ہے کہ وہ تین دن سے زیادہ سوگ کرے۔ البتہ اپنے خاوند کی (موت پر) چار ماہ دس دن سوگ کرے۔ (بخاری حدیث 299، الکتاب الجنائز، مسلم، حدیث 935، مشکوٰۃ حدیث 3471 کتاب الجنائز)

حضرت امام جعفر صادق رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: "لیس لاحد ان یحد اکثر من ثلاثۃ ایام الا المراۃ علی زوجھا حتی تنقضی عدتھا"۔ ترجمہ: کسی مسلمان کو کسی کی موت پر تین دن سے زیادہ سوگ کرنا سوائے عورت کے کہ وہ عدت کے ختم ہونے تک اپنے خاوند کی موت پر سوگ کر سکتی ہے۔ (شیعہ کتاب من لا یحضرہ الفقیہ، جلد 1)۔ اس حدیث سے ان لوگوں کو عبرت حاصل کرنی چاہیے جو ہر سال حضرت امام حسین رضی اللہ عنہ کا سوگ مناتے ہیں اور دس دن سینہ کوبی کرتی ہیں۔ چارپائی پر نہیں سوتے، اچھا لباس نہیں پہنتے اور کالے کپڑے پہنتے ہیں۔ ہاں ایصال ثواب کرنا ان کی یاد منانا اور ذکر واذکار جائز ہے، یہ سوگ نہیں ہے۔

شیخ الاسلام والمسلمین امام احمد رضا خان قادری فاضل بریلوی علیہ الرحمہ تحریر فرماتے ہیں: کون سا سنی ہوگا جسے واقعہ کربلا کا غم نہیں یا اس کی یاد سے اس کا دل محزون اور آنکھ پرنم نہیں، ہاں مصائب میں ہم کو صبر کا حکم فرمایا ہے، جزع فزع کو شریعت منع فرماتی ہے، اور جسے واقعی دل میں غم نہ ہو اسے جھوٹا اظہار غم ریاء ہے اور قصداً غم آوری و غم پروری خلاف رضا ہے۔ جسے اس کا غم نہ ہوا سے بیغم نہ رہنا چاہیے بلکہ اس غم نہ ہونے کا غم چاہیے کہ اس کی محبت ناقص ہے اور جس کی محبت ناقص اس کا ایمان ناقص۔ (فتاویٰ رضویہ جلد 24 صفحہ 501،500 رضا فاؤنڈیشن لاہور)

ایک دوسری جگہ امام عشق و محبت مفتی الشاہ امام احمد رضا خان قادری حنفی فاضل بریلوی علیہ الرحمہ تحریر فرماتے ہیں: تعزیہ آتا دیکھ کر اعراض و روگردانی کریں۔ اس کی طرف دیکھنا ہی نہیں چاہیے۔ (عرفان شریعت، حصہ اول، صفحہ: 15)

تیسری جگہ قائد قوم و ملت حامی اہل سنت سنیوں کے پیشوا حسان الہند الشاہ امام احمد رضا خان قادری فاضل بریلوی علیہ الرحمہ تحریر فرماتے ہیں: غرض عشرہ؟ محرم الحرام کہ اگلی شریعتوں سے اس شریعت پاک تک نہایت بابرکت محل عبادت ٹھہرا تھا، ان بے ہودہ رسوم نے جاہلانہ اور فاسقانہ میلوں کا زمانہ کر دیا۔ یہ کچھ اور اس کے ساتھ خیال وہ کچھ کہ گویا خود ساختہ تصویریں بعینہ حضرات شہداء رضوان اللہ علیہم اجمعین کے جنازے ہیں۔ کچھ اتارا باقی توڑا اور دفن کر دیے۔ یہ ہر سال اضاعت مال کے جرم دو وبال جداگانہ ہیں۔ اب تعزیہ داری اس طریقہ نا مرضیہ کا نام ہے۔ قطعاً بدعت و ناجائز حرام ہے۔ تعزیہ پر چڑھایا ہوا کھانا نہ کھانا چاہیے۔ اگر نیاز دے کر چڑھائیں، یا چڑھا کر نیاز دیں تو بھی اس کے کھانے سے احتراز کریں۔ (رسالہ تعزیہ داری)

آئیے اب ہم کچھ اہم چیزوں سمجھنے کی کوشش کرتے ہیں جو ہمارے سماج میں کثرت سے پایا جاتا ہے اور جس کس وجہ کتنے مسلمان حرام کاری میں ملوث ہوتے جا رہے ہیں۔ سب سے ہم سمجھتے ہیں کہ تعزیہ بنانا کیسا اور اس کا شرعی حکم کیا ہے؟

اعلیٰ حضرت امام اہل سنت امام احمد رضا خان محدث بریلی علیہ الرحمہ فرماتے ہیں: کہ تعزیہ بنانا بدعت و ناجائز ہے (فتاویٰ رضویہ جدید، جلد: 24 صفحہ 501 مطبوعہ رضا فاؤنڈیشن لاہور)

تعزیہ داری میں تماشا دیکھنا کیسا؟

اعلیٰ حضرت امام اہل سنت امام احمد رضا خان قادری فاضل بریلوی علیہ الرحمہ فرماتے ہیں: کہ چونکہ تعزیہ بنانا ناجائز ہے، لہٰذا ناجائز بات کا تماشا دیکھنا بھی ناجائز ہے (ملفوظات اعلیٰ حضرت، صفحہ: 286)

تعزیہ پر منت ماننا کیسا؟

اعلیٰ حضرت امام اہل سنت امام احمد رضا خان محدث بریلی علیہ الرحمہ فرماتے ہیں: کہ تعزیہ پر منت ماننا باطل اور ناجائز ہے (فتاویٰ رضویہ جدید، جلد: 24، صفحہ: 501 مطبوعہ رضا فاؤنڈیشن لاہور)

تعزیہ پر چڑھاوا چڑھانا اور اس کا کھانا کیسا؟

اعلیٰ حضرت امام اہل سنت امام احمد رضا خان قادری فاضل بریلوی علیہ الرحمہ فرماتے ہیں: کہ تعزیہ پر چڑھاوا چڑھانا ناجائز ہے اور پھر اس چڑھاوے کو کھانا بھی ناجائز ہے۔ (فتاویٰ رضویہ، جلد: 21 صفحہ: 246، مطبوعہ رضا فاؤنڈیشن لاہور)

محرم الحرام میں ناجائز رسومات

اعلیٰ حضرت امام اہل سنت امام احمد رضا خان محدث بریلی علیہ الرحمہ فرماتے ہیں: کہ محرم الحرام کے ابتدائی 10 دنوں میں روٹی نہ پکانا، گھر میں جھاڑو نہ دینا، پرانے کپڑے نہ اتارنا (یعنی صاف ستھرے کپڑے نہ پہننا) سوائے امام حسن و حسین رضی اللہ عنہما کے کسی اور کی فاتحہ نہ دینا اور مہندی نکالنا، یہ تمام باتیں جہالت پر مبنی ہیں۔ (فتاویٰ رضویہ جدید، صفحہ: 488، جلد: 24، رضا فاؤنڈیشن لاہور)

محرم الحرام میں تین رنگ کے لباس نہ پہنے جائیں: اعلیٰ حضرت امام اہلسنت امام احمد رضا خان محدث بریلی علیہ الرحمہ فرماتے ہیں: کہ محرم الحرام میں (خصوصاً یکم تا دس محرم الحرام) میں تین رنگ کے لباس نہ پہنے جائیں، سبز رنگ کا لباس نہ پہنا جائے کہ یہ تعزیہ داروں کا طریقہ ہے۔ لال رنگ کا لباس نہ پہنا جائے کہ یہ اہل بیت رضی اللہ عنہم سے عداوت رکھنے والوں کا طریقہ ہے اور کالے کپڑے نہ پہنے جائیں کہ یہ رافضیوں کا طریقہ ہے، لہٰذا مسلمانوں کو اس سے بچنا چاہیے۔ (احکام شریعت)

عاشورہ کا میلہ: اعلیٰ حضرت امام اہل سنت امام احمد رضا خان محدث بریلی علیہ الرحمہ فرماتے ہیں: عاشورہ کا میلہ لغو لہو وممنوع ہے۔ یونہی تعزیوں کا دفن جس طور پر ہوتا ہے، نیت باطلہ پر مبنی اور تعظیم بدعت ہے اور تعزیہ پر جہل و حمق و بے معنیٰ ہے۔ (فتاویٰ رضویہ جدید، جلد: 24، صفحہ: 501، مطبوعہ رضا فاؤنڈیشن لاہور)

دشمنان صحابہ کی مجالس میں جانا کیسا ہے؟

اعلیٰ حضرت امام اہل سنت امام احمد رضا خان قادری فاضل بریلوی علیہ الرحمہ فرماتے ہیں: کہ رافضیوں (دشمنان صحابہ) کی مجلس میں مسلمانوں کا جانا اور مرثیہ (نوحہ) سننا حرام ہے۔ ان کی نیاز کی چیز نہ لی جائے، ان کی نیاز، نیاز نہیں اور وہ غالباً نجاسات سے خالی نہیں ہوتی۔ کم از کم ان کے ناپاک قلتین کا پانی ضرور ہوتا ہے اور وہ حاضری سخت ملعون ہے اور اس میں شرکت موجب لعنت۔ محرم الحرام میں سبز اور سیاہ کپڑے علامت سوگ میں اور سوگ حرام ہے۔ خصوصاً سیاہ (لباس) کا شعار رافضیاں لیام ہے۔ (فتویٰ رضویہ جدید جلد 23 صفحہ 756 رضا فاؤنڈیشن لاہور)

ان تمام تر مختلف اور متنوع قسم کے دلیلوں کو سمجھنے کہ بعد ہمیں اور دنیا کے تمام تر مسلمانوں کو چاہیے کہ محرم الحرام میں خرافات سے بچیں۔ سبیلوں اور دکانوں پر نوحہ اور مرثیہ کی کیسٹیں ہرگز نہ بجائیں۔

آج کے اس پرفتن ماحول اور کینہ پرور دور میں بدقسمتی سے لوگوں میں پائی جانے والی خرافات وغیر شرعی رسومات ان کے یومیہ، ماہانہ و سالانہ معمولات کا حصہ بن چکی ہیں اور وہ بڑے اہتمام کے ساتھ ان رسومات کی ادائیگی کرتے نظر آتے ہیں۔ اسلامی سال کے پہلے بابرکت اور حرمت والے مہینے محرم الحرام میں پائی جانے والی خرافات و بدعات جن کے سبب اس ماہ مقدس کی ناصرف بے حرمتی ہوتی ہے بلکہ اسلامی اقدار کا کھل کر مذاق بھی اڑایا جاتا ہے۔ نیز ہمارے شہدائے اسلام بالخصوص شہدائے کربلا رضی اللہ عنہم کی یاد منانے کی آڑ میں ایسے غیر شرعی کام سرانجام دیے جاتے ہیں جو اسلامی تعلیمات کے سراسر منافی ہیں۔ جن میں سے خلاصہ کے طور پر درج ذیل ہیں:

1: تعزیوں کو ماتم کرتے ہوئے گلی گلی پھرانا، تعزیوں کے سامنے سجدہ کرنا، بچوں کو محرم کا فقیر بنا کر بھیک منگوانا۔

2: مال کو ضائع کرنا، برتن پھوڑنا، دس دن محرم کو گھر میں کھانا پکانے کو معیوب سمجھنا، خود کو فقیر بنا کر بھیک مانگنا وغیرہ۔

3: ماتم کرنا، کپڑے پھاڑنا، نوحے پڑھنا، رونا پیٹنا، بطور سوگ سیاہ لباس پہنا، کالے بلے پہنا، نئے لباس کو برا سمجھنا وغیرہ۔

4: ناچنا کودنا، رقص کرنا، مرد و عورت کا ایک ساتھ مجالس و محافل میں بیٹھنا، جھوٹے واقعات بیان کرنا وغیرہ۔

5: جھوٹی منتیں ماننا، امام قاسم کی مہندی نکالنا، فضول کاموں میں لگ کر نماز یں ترک کر دینا وغیرہ۔

6: حضرت علی و حسنین کریمین یا دیگر بزرگوں رضی اللہ عنہم کی تصاویر بنانا، ان کا احترام کرنا، ان کو حقیقت کا رنگ دینا وغیرہ۔

مذکورہ خرافات و بدعات یا اس طرح کی اور رسومات جو مسلمانوں میں رائج ہیں سب ناجائز و ممنوع ہیں ان سے بچنا ہر صورت لازم ہے، کہیں ایسا نہ ہو کہ یہ خرافات ہماری دنیا اور آخرت کی بربادی کا سبب بن جائیں اور ہمیں علم بھی نہ ہو۔

ماہ محرم الحرام یا کسی بھی مہینے میں نکاح منع نہیں ہے:

یہ شرعی مسئلہ ہے شرعی مسئلے کو شریعت کی روشنی میں دیکھیں اسے کسی تعصب کی نظر نہ کریں باقی احترام دس محرم الحرام مدنظر رہے کیونکہ اس دن اہل بیت اطہار اور سیدنا امام حسین اور آپ کے رفقاء رضی اللہ عنہم کی عظیم شہادتیں ہوئی ہیں۔ جس چیز کے بارے میں کوئی مخصوص حکم نہ ہو تو وہ کام اصل کے اعتبار سے مباح ہوتا ہے، اور علمائے کرام کے مابین یہ متفق علیہ قاعدہ ہے کہ عادات میں جب تک حرمت کی دلیل نہیں ملتی تو اصل جواز ہی ہے، چنانچہ کتاب و سنت، اجماع، یا قیاس، اور آثار وغیرہ میں ایسی کوئی بات نہیں ملتی جو ماہ محرم میں نکاح وغیرہ سے مانع ہو، اس لیے اباحت اصلیہ کی بنا پر ماہ محرم یا کسی بھی ماہ میں نکاح جائز ہے۔ محرم الحرام میں شادی بیاہ و دیگر تقریبات کو ممنوع اور باعث نحوست سمجھنا، حالانکہ بعض روایات کے مطابق حضرت علی اور سیدہ فاطمہ زہرا رضی اللہ عنہا کا نکاح محرم الحرام میں ہی ہوا تھا۔

بعض لوگ محرم الحرام میں شادی کرنے کو برا تصور کرتے ہیں اور اسے بدشگونی (اپنے حق میں برا) قرار دیتے ہیں، اسی طرح دیگر جائز کاموں کو ناجائز سمجھنا یا غیر شرعی رسومات کا اچھا شگن سمجھنا یعنی اپنے حق میں بہتر جاننا ایسے لوگوں کے لئے سخت وعید یں وارد ہوئی ہیں۔ چنانچہ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے تین بار ارشاد فرمایا کہ بدشگونی شرک (یعنی مشرکوں جیسا کام) ہے اور ہمارے ساتھ اس کا کوئی تعلق نہیں، اللہ تعالیٰ اسے توکل کے ذریعے دور کر دیتا ہے۔ (سنن ابو داؤد، کتاب الطب، باب فی الطیرۃ ۳۲/۴، الحدیث: ۱۹۳۰)

ایک اور روایت میں ہے: جس نے بدشگونی لی اور جس کے لیے بدشگونی لی گئی وہ ہم میں سے نہیں۔ (یعنی ہمارے طریقے پر نہیں)۔ (معجم کبیر، ۸۱/۲۶۱، حدیث ۵۵۳)

اس بارے میں علمائے کرام کا کم از کم اجماع سکوتی ہے، کہ ہمیں صحابہ کرام رضی اللہ عنہم، تابعین، ائمہ کرام علیہم الرحمہ اور ان کے علاوہ دیگر متقدمین یا متاخرین میں سے کوئی بھی ایسا عالم نہیں ملا جو اس ماہ میں شادی، بیاہ، اور منگنی کو حرام یا کم از کم مکروہ ہی سمجھتا ہو۔

لہٰذا اگر کوئی منع کرتا ہے تو اس کی تردید کے لیے اتنا ہی کافی ہے کہ اس کے پاس کوئی دلیل نہیں ہے، اور علمائے کرام میں سے کوئی بھی اس کے موقف کا قائل نہیں ہے ہاں احترام دس محرم الحرام مدنظر رہنا چاہیے۔

محرم یا کسی بھی مہینے نکاح مسنون میں حرج نہیں اور شریعت میں کسی دن بھی شادی کرنے کی ممانعت نہیں ہے۔ مگر محرم میں دھوم دھام سے شادی کرنا سمجھ سے بالا تر ہے۔ (منہاج الفتاوی جلد اول صفحہ 480)

ہمیں دس محرم الحرام شہدائے کربلا اور امام حسین رضی اللہ عنہم کی شہادت کو یاد رکھنا چاہیے۔ کوئی بھی مسلمان دس محرم کو شادی نہیں کرتا اس لیے کہ تمام محبان اہل بیت رضی اللہ عنہم مسلمانوں کے دلوں میں اس دن کی یزیدی تاریخ یاد ہے کہ یزید لعین نے اہل بیت اطہار رضی اللہ عنہم پر ظلم کی انتہاء کرا دی تھی، صرف اتنی عرض ہے خدارا ایک دوسرے کی ضد میں شریعت کو جہلاء کے ہاتھوں کی لونڈی بنا کر کھلواڑ مت کرائیے جو شرعی مسئلہ ہے اسے اچھی طرح بیان کرنے کی کوشش کیجیے۔

امیر المومنین حضرت علی کرم اللہ وجہہ کی حضرت فاطمۃ الزہراء رضی اللہ عنہا سے شادی اسی ماہ مبارک میں ہوئی، اگرچہ اس قول کے علاوہ دیگر اقوال بھی ملتے ہیں۔ (تاریخ مدینۃ الدمشق لابن عساکر، باب ذکر بنیہ وبناتہ علیہ الصلاۃ والسلام وازواجہ: ۳/۸۲۱، دار الفکر۔) طبری رحمہ اللہ نے محرم الحرام کے مہینے میں نکاح ہونے کی روایت کو ترجیح دی ہے۔

ماہ محرم کو ماتم اور سوگ کا مہینہ قرار دینا جائز نہیں، حدیث میں ہے کہ عورتوں کو ان کے خویش و اقارب کی وفات پر تین دن ماتم اور سوگ کرنے کی اجازت ہے اور اپنے شوہر کی وفات پر چار ماہ دس دن سوگ منانا ضروری ہے، دوسرا کسی کی وفات پر تین دن سے زائد سوگ منانا جائز نہیں، حرام ہے، نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے: لا یحل لامراۃ تومن باللہ والیوم الآخر ان تحد علی میت فوق ثلث لیال الا علی زوج اربعۃ اشھر وعشرا، ترجمہ: جو عورت خدا اور قیامت کے دن پر ایمان رکھے، اس کے لیے جائز نہیں کہ کسی کی موت پر تین رات سے زیادہ سوگ کرے۔ مگر شوہر اس سے مستثنیٰ ہے کہ اس کی وفات پر چار ماہ دس دن سوگ کرے۔ (بخاری، باب: تحد المتوفی عنھا اربعۃ اشھر وعشرا الخ، ص: ۳۰۸، ج: ۲)، (صحیح مسلم، باب: وجوب الاحداد فی عدۃ الوفات، الخ ص: ۶۹۴، ج: ۱)

ماہ محرم الحرام میں شادی وغیرہ کرنے کو نامبارک اور ناجائز سمجھنا سخت گناہ اور اہل سنت و جماعت کے عقیدے کے خلاف ہے۔ اسلام میں جن چیزوں کو حلال اور جائز قرار دیا گیا ہو، اعتقاداً یا عملاً ان کو ناجائز اور حرام سمجھنے میں ایمان کے ضائع ہونے کا خطرہ ہے۔ مسلمانوں کو چاہیئے کہ روافض اور شیعہ سے پوری احتیاط برتیں، ان کی رسومات سے علیحدہ رہیں اور یہ بات ذہن نشین کرلیں کہ ان میں شرکت حرام ہے۔

قاضی ثناء اللہ پانی پتی رحمۃ اللہ علیہ لکھتے ہیں: مسلم را تشبہ بکفار و فساق حرام است۔ یعنی: مسلمانوں کو کفار و فساق کی مشابہت اختیار کرنی حرام ہے۔ (مالا بد منہ، صفحہ نمبر: 131)

امام اہل سنت امام احمد رضا خان قادری رحمۃ اللہ علیہ سے ایک سوال ہوا تو انہوں نے کیا جواب دیا ملاحظہ فرمائیں:

سوال: (۱) بعض سنی جماعت عشرہ محرم میں نہ تو دن بھر میں روٹی پکاتے ہیں اور نہ جھاڑو دیتے ہیں۔ کہتے ہیں کہ بعد دفن تعزیہ روٹی پکائی جائے گی۔ (۲) ان دس دن میں کپڑے نہیں اتارتے۔ (۳) ماہ محرم میں کوئی بیاہ شادی نہیں کرتے، اس کا کیا حکم ہے؟

الجواب: تینوں باتیں سوگ ہیں اور سوگ حرام ہے۔ (احکام شریعت، صفحہ نمبر: 90، جلد 1)

اعلیٰ حضرت امام احمد رضا خان بریلوی قادری حنفی علیہ الرحمہ سے سوال ہوا کہ:

سوال: (۱) بعض اہل سنت جماعت عشرہ 10 محرم الحرام کو نہ تو دن بھر روٹی پکاتے ہیں اور نہ جھاڑو دیتے ہیں کہتے ہیں کہ بعد دفن تعزیہ روٹی پکائی جائے گی۔ (۲) ان دس دن میں کپڑے نہیں اتارتے ہیں، (۳) ماہ محرم میں بیاہ شادی نہیں کرتے ہیں۔ (۴) ان ایام میں سوائے امام حسن و امام حسین رضی اللہ عنہما کے کسی کی نیاز فاتحہ نہیں دلاتے ہیں، آیا یہ جائز ہے یا نہیں؟

الجواب: پہلی تینوں باتیں سوگ ہیں اور سوگ حرام ہے، اور چوتھی بات جہالت ہے ہر مہینہ ہر تاریخ میں ہر ولی کی نیاز اور ہر مسلمان کی فاتحہ ہو سکتی ہے۔ اللہ اعلم بمرادہ۔ (فتاویٰ رضویہ شریف)

اسی طرح اعلیٰ حضرت امام احمد رضا خان بریلوی علیہ الرحمہ نے ایک سوال کے جواب میں محرم الحرام میں امام عالی مقام رضی اللہ عنہ کے نام کا فقیر بن کر بھیک مانگنا یا اپنے بچوں کو فقیر بنا کر بھیک منگوانے کو بھی ناجائز و حرام قرار دیا ہے۔ (فتاویٰ رضویہ، ۲۴/۲۰۱)

مذکورہ دلائل سے یہ بات خوب سمجھ آتی ہے کہ جو رسومات شریعت کے دائرہ میں ہیں انہیں کرنے میں کوئی حرج نہیں جبکہ جو دائرہ شریعت سے باہر ہوں ان کا کرنا شریعت کو ناپسند بلکہ بعض اوقات ناجائز و حرام تک پہنچ جاتا ہے، مسلمان کو چیزوں پر نہیں بلکہ اللہ عزوجل پر بھروسا رکھنے کا حکم ہے۔ اسی طرح محرم الحرام کے حوالے سے جن فرسودہ رسومات و توہمات کو بیان کیا گیا اللہ عزوجل ہمیں ان سے کوسوں دور رکھے اور شہیدان کربلا کے نقش قدم پر چلنے کی توفیق عطا فرمائے آمین۔

حسینیت اور یزیدیت کے فرق کو سمجھنا وقت کی اہم ضرورت

پروفیسر ابوزاہد شاہ سید وحید اللہ حسینی القادری الملتانی

نسخہ کیمیاء اور شفاء و رحمت یعنی قرآن مجید اور صاحب قرآن کی تعلیمات پر سب کچھ نچھاور کرتے ہوئے ان پر عمل کرنے والوں کا شمار طبقہ حسینیت میں ہوتا ہے اور جو لوگ دنیاوی مفادات کے حصول کے لیے اس نسخہ کیمیا کے استعمال سے گریز کرتے ہیں اور بداعمالیوں اور بدکرداروں میں غرق ہو جاتے ہیں ان کا شمار گروہ یزیدیت میں ہوتا ہے۔ واقعہ کربلا حکومت اور دنیاوی مفادات کے حصول کے لیے لڑی جانے والی جنگ نہیں بلکہ دو سوچوں کے درمیان تصادم کا نام ہے۔ جس طرح دو متضاد اشیاء یکجا جمع نہیں ہو سکتے اسی طرح فکر حسینیت اور یزیدی سوچ یکجا جمع نہیں ہو سکتے۔ میدان کربلا میں ایک طرف حسینی نظریہ تھا جو کم تعداد میں ہونے کے باوجود انسان اور انسانیت کی حفاظت کے لیے لشکر جرار سے مقابلہ کر رہا تھا اور دنیا کو یہ پیغام دے رہا تھا کہ یزید وقت کے آگے جھکنے سے بہتر ہے کہ انسانیت نواز نظام مصطفیٰ کے بقاء و تحفظ اور اس کے غلبے کے لیے اپنی جانوں کو قربان کر دیں۔ دوسری طرف یزیدی سوچ تھی جو ہزاروں کی تعداد میں ہونے کے باوجود حق کے علمبردار 72 نفوس قدسیہ سے خائف تھی۔ یہ باطل طبقہ سمجھ رہا ہے کہ تھا کہ مال و دولت اور قوت اقتداری سب کچھ ہے اس کے ذریعہ سب کچھ حاصل کیا جا سکتا ہے لیکن حقیقت یہ ہے کہ دنیاوی جاہ و منصب اور بادشاہت و سلطنت الغرض تمام مادی وسائل و اسباب رکھنے کے باوجود تاریخ انسانیت میں یزید ایک گالی بن کر رہ گیا ہے جو اس حقیقت کو واضح کرتا ہے کہ باطل کتنا ہی طاقتور کیوں نہ ہو اس کو مضمحل ہونا ہی ہے اور باطل پرستوں کے غرور کا نشہ ایک دن کافور ہونا ہی ہے۔ یزید صرف اس بدبخت و لعین اور یزیدیت اس کے حواریوں کا نام نہیں ہے جنہوں نے اہل بیت اطہار اور ان کے جانثاروں پر ظلم و جور کی انتہاء کر دی تھی بلکہ یہ منفی سوچ رکھنے والا، آخرت پر دنیا کو ترجیح دینے والا، مسند حکومت پر قابض ہو کر عیش و عشرت، راحت و آرام طلب کرنے والا وارثین اشقیا کا ایسا طبقہ ہے جو ہر دور میں رہا ہے اور قیامت تک رہے گا اور ایسے بدبخت اشخاص اور طبقات کے خلاف صدائے احتجاج بلند کرنے، مثبت افکار و خیالات کو فروغ دینے، نظام مصطفیٰ کا تحفظ کرنے اور دنیا پر آخرت کو فوقیت دینے والوں کا شمار وارثین انبیاء کے زمرے میں ہوتا ہے جنہیں عرف عام میں حسینیت کہتے ہیں۔ نظام مصطفیٰ دنیا سے ہر جابرانہ، ظالمانہ اور تمام استحصالی نظاموں کو ختم کرنے کے لیے آیا ہے۔ مادہ پرست اور اہل اقتدار افراد کو یہ بات کبھی گوارا نہیں یہی وجہ ہے کہ ہر زمانے میں نظام مصطفیٰ پر رکیک حملے کیے گئے، اس میں ردوبدل لانے کی بھرپور کوشش کی گئی، اس کو مٹانے کی ناپاک سعی کی گئی ایسا ہی ایک ناپاک منصوبہ وارث فرعون و نمرود اور شداد و قارون یزید کے زمانے میں بھی بنایا گیا تو نظام مصطفیٰ کے تحفظ کے لیے راکب دوش رسول، مرتضیٰ کی آنکھوں کے نور، شہزادہ بتول اور وارث انبیاء حضرت سیدنا امام حسینؓ نے پورے حزم و استقلال کے ساتھ اس کا مقابلہ کیا اور دنیا پرست لوگوں کے ناپاک عزائم کو خاک میں ملا دیا۔ معرکہ کرب و بلا سے یہ بات روشن کی طرح عیاں ہو جاتی ہے کہ نظام مصطفیٰ کے تحفظ کے لیے سب کچھ نثار کر دینے کا نام حسینیت ہے جبکہ اس پاکیزہ نظام پر صدق دل اور حسن نیت کے ساتھ عمل کرنے کے بجائے اس آفاقی نظام کو شیطانی وساوس، دنیا پرستی اور نفسانی خواہشات کی تکمیل کے لیے فراموش کر دینے کا نام یزیدیت ہے۔ یزید اگر کوئی شخصی غلطی و کوتاہی کرتا تو یقیناً اس کا وہ فعل قابل معافی ہو سکتا تھا لیکن اس کے غیر اسلامی افکار و خیالات، عادات و اطوار، بداعمالی و بدکرداری اور نظام مصطفیٰ کی شکل بگاڑنا اس قدر عظیم گناہ تھا جس میں معافی کی کوئی گنجائش نہیں تھی چونکہ اس کا اثرات اس کی ذات تک محدود نہ تھے بلکہ اس کا ضرر پوری انسانیت کو پہنچنے والا تھا اسی لیے سید الشہداء حضرت سیدنا امام حسینؓ نے اپنی، اپنے اہل و عیال اور جانثار ساتھیوں کی جانوں کا نذرانہ پیش کرنا گوارا فرمایا ہے لیکن یزید کی تائید و حمایت کرنے کو قبول نہیں فرمایا اس طرح آپؓ نے ہدایت کے چراغ کو قیامت تک کے لیے روشن و تابندہ کر دیا جس پر عمل پیرائی ہی میں انسان اور انسانیت کی نجات مضمر ہے۔ واقعہ کربلا کے بعد یقیناً حضرت سیدنا امام حسینؓ کو فتح اور یزید لعین کو شکست فاش ہوئی ہے لیکن حضرت سیدنا امام حسینؓ اور یزید لعین کی وراثت دنیا میں آج بھی جاری ہے اور حق و باطل کا یہ معرکہ تا صبح قیامت جاری رہے گا۔ آج دنیا بھر میں حضرت سیدنا امام حسینؓ کی عظمتوں اور رفعتوں کا تذکرہ ہو رہا ہے لیکن صرف آپؓ کی سیرت پاک بیان کر دینے سے کوئی حسینی نہیں ہو سکتا تاوقتیکہ وہ قرآن مجید کے امین و پاسبان اسلام کے لقب حضرت سیدنا امام حسینؓ اور تمام اہل بیت اطہار کے افکار و خیالات، افعال و اعمال، اخلاق و کردار کی اتباع و پیروی کرتے ہوئے اسلامی تعلیمات کے تحفظ اور فروغ کے لیے اپنی ہر چیز قربان کرنے کے لیے تیار نہ ہو جائے۔ اسی طرح دنیا میں ہر باشعور اور باغیرت انسان یزید پر لعن طعن کرتا ہے لیکن صرف اس کو برا بھلا کہنے سے کوئی یزیدیت سے نجات نہیں پا سکتا تاوقتیکہ وہ یزید کی بداعمالیوں اور بدکرداریوں سے توبہ نہ کرلے۔ حضرت سیدنا ابوذرؓ سے مروی ہے رحمت عالمؐ نے ارشاد فرمایا میری اہل بیت کشتی نوح کی مانند ہیں جو اس میں سوار ہو گیا وہ نجات پا گیا اور جو اس سے پیچھے رہ گیا وہ غرق ہو گیا۔ حضرت سیدنا نوح کے فرزند کو آپ سے پدر ہونے کے حوالے سے تعلق اور محبت تھی لیکن آپ کی تعلیمات پر چلنا اس کو گوارا نہ تھا نتیجہ یہ ہوا کہ آپ کی کشتی میں سوار جانور طوفان نوح سے نجات پا گئے لیکن آپ کا فرزند نافرمانی کے باعث ہلاک و برباد ہو گیا۔ اس واقعہ سے معلوم ہوتا ہے کہ ماہ محرم میں سید الشہداء کی صرف محافل کا انعقاد کرنے سے کوئی حسینی نہیں بن جاتا ہے اور نہ دنیا و آخرت میں کامیاب و کامران ہوگا بلکہ ان مبارک و مسعود محافل کے سجانے کے ساتھ مقصد کربلا کو اپنی زندگی میں شامل کر لینے سے انسان دنیا و عقبیٰ میں سرخرو ہوتا ہے۔ نظام معیشت کو تعلیمات سرور کونینؐ کے مطابق مستحکم بنانا حسینیت ہے جبکہ مسلمان ہوتے ہوئے غیر اسلامی معیشت کا حصہ بننا یزیدیت ہے۔ اسلام کے نظام تعلیم کی خصوصیت یہ ہے کہ اس کا ہمہ جہت تعمیری و انقلابی نظام طلباء میں تعلیم کے تمام پہلو بشمول مذہبی علوم، سائنسی علوم اور سماجی علوم شامل ہیں جو بیک وقت بچے کی ذہنی، جسمانی، اور روحانی نشوونما الغرض ہمہ جہت ترقی کا ضامن ہے۔ اس کو یقینی بنانے کے لیے اسلام نے مساجد کو تعلیم و تعلم کا مرکز و محور بنایا، اسلام میں تعلیم مفت ہے، اہل علم کی کفالت کرنا حکومت یا پھر مخیر حضرات کی ذمہ داری ہے۔ اللہ اور اس کے حبیبؐ کی رضا و خوشنودی کے لیے اسلام کے اس نظام تعلیم کی حفاظت کرنا حسینیت ہے جبکہ نظام تعلیم کو اپنی ذاتی اغراض و مفادات کے لیے تجارت میں تبدیل کر دینا یزیدیت ہے۔ اسلام کے نظام معیشت کے مطابق معاشی سرگرمیوں کو اخلاقی و روحانی اقدار کے تابع رکھتے ہوئے اپنی کاروباری زندگی کو بدلنا، حلال ذرائع سے رزق حاصل کرنا، دولت کی منصفانہ تقسیم کو یقینی بنانا اور لا محدود خواہشات کی تکمیل کے لیے مال و دولت بے دریغ استعمال کرنے کے بجائے رفاہی امور میں اس کا استعمال کرنا حسینیت ہے اور حلال و حرام کی تمیز کو مٹا کر دولت اکٹھا کرنا، اپنا اور اپنے اہل و عیال کے مستقبل کو محفوظ بنانے کے لیے دولت کو منجمد کرتے ہوئے مہنگائی، بے روزگاری و دیگر معاشی مسائل پیدا کرنا یزیدیت ہے۔ قرآن و حدیث کے مطابق اپنی سیاسی سرگرمیوں کو جاری رکھنا، آخرت میں جوابدہی کے احساس کو ہمیشہ زندہ رکھنا، عدل و انصاف اور مساوات و امانت داری سے کام لینا، بلدیاتی نظام کو بہتر و موثر بنانا، عوامی مسائل کی یکسوئی کے لیے ہمیشہ تیار رہنا، امن و خوشحالی کے لیے اپنے آپ کو وقف کر دینا حسینیت ہے اور سیاسی قوت کا غلط استعمال کرنا، عوام الناس کو ہراساں و پریشان کرنا، ان سے جبراً پیسہ لینا، ان کو ظلم و ستم کا شکار بنانا، انہیں ذہنی غلام بنانا اور ان کی زندگی کو اجیرن بنانے کی کوشش کرنا یزیدیت ہے۔ شفاخانوں میں صفائی، پاکیزگی اور حفظان صحت کے معیاری انتظامات کرنا، مریض اور اس کے متعلقین کے ساتھ خوش خلقی و شائستگی کا برتاؤ کرنا، ان کے ساتھ ہمدردی کا معاملہ کرنا حسینیت ہے، مریض کی حالت کا استحصال کرنا، اس کو ذہنی تکلیف دینا، اسے بیجا طور پر پریشان کرنا، غیر ضروری معائنے کروانا، دولت کے حصول کے لیے مریض کو طویل عرصے تک ہاسپٹل میں رہنے کے لیے مجبور کرنا یزیدیت ہے۔ لہٰذا ہمیں زندگی کے ہر شعبے میں حسینیت اور یزیدیت کو ملحوظ رکھنا ہوگا اور یہی شہیدان کربلا کی بارگاہ میں صحیح خراج عقیدت ہوگا۔ اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ ہمیں اسلامی تعلیمات کی روح کو سمجھنے اور اس پر صدق دل کے ساتھ عمل کرنے کی توفیق عطا فرمائے آمین ثم آمین بجاہ سید المرسلین طہٰ و یٰسین۔

رانچی میں محرم کے سوگ کے دسویں دن یعنی عاشورہ کے جلوس کے دوران برہموس میزائل کی نقل۔

کربلا ایک مکمل ضابطہ حیات ہے: ڈاکٹر محمد عباس نیازی

علی گڑھ، 6 جولائی (وس) خانقاہ نیازیہ کی جانب سے لیاقت باغ میں واقع کربلا میں یوم عاشورہ پر مجلس سے خطاب کرتے ہوئے ڈاکٹر محمد عباس نیازی نے کہا کربلا ایک مکمل ضابطہ حیات ہے اسکی وجہ یہ ہے کہ اگر خواتین کو واقعہ کربلا سے کوئی درس لینا ہے تو امام حسینؑ کی بہن بی بی زینب سلام اللہ علیہا سے درس لیں جو عالمہ غیر معلمہ ہیں، چھ ماہ کے علی اصغر کی والدہ شہزادی رباب سلام اللہ علیہا کی جرات کو دیکھیں، جواں سالہ علی اکبر کا لاشہ اٹھانے والے امام حسینؑ کے صبر کو دیکھیں دونوں بازو کٹا کر دریائے فرات سے اپنی پیاری بھتیجی بی بی سکینہ سلام اللہ علیہا کے لئے پانی لانے والے ساقی فرات حضرت عباس علمدار کو دیکھیں۔ واقعہ کربلا اور امام حسینؑ کے متعلق کچھ بھی لکھنا یا کہنا سورج کو چراغ دکھانے کے مترادف ہے کیونکہ یہ وہ ہستیاں ہیں کہ جنکی تعریف و ثنا میں تو ملائک بھی مصروف ہیں۔ مجھ خاکی انسان کی جسارت کیا ہے کہ جو اس پر کچھ لکھ سکوں یا کہہ سکوں کہ مجھ سے بہت بہتر سخن نواز امام حسینؑ ہیں۔ ڈاکٹر محمد عباس نیازی نے کہا حسین اور حسینیت محض ایک تاریخ کا نہیں بلکہ ایک سیرت اور طرز عمل ایک گائیڈ لائن کا نام ہے کہ جس دین کے دامن میں ایک جانب ذبح اللہ حضرت اسماعیل علیہ السلام کی قربانی ہو اور دوسری جانب ذبح عظیم حضرت امام حسینؑ عالی مقام کی بے شمار قربانیاں ہوں تو یہ ثابت ہو جاتا ہے کہ اس دین کی بقا کا ذمہ تو خود اللہ نے لے رکھا ہے اور یہ کسی انسان کا نہیں بلکہ خدائے بزرگ و برتر کا ہی معجزہ ہے۔ دوسری طرف معرکہ کربلا محض ایک واقعہ نہیں بلکہ شعور حریت، خودداری، جرات، شجاعت، ایثار و قربانی اور صبر و انقلاب کا مکمل فلسفہ ہے۔ ڈاکٹر محمد عباس نیازی نے مزید کہا تاریخ عاشورا کے متعلق تحقیق کرنے والا اگر قیام عاشورہ کی حقیقت سے واقفیت حاصل کرنا چاہتا ہے تو اسے چاہئے کہ پہلے مرحلے میں امام حسینؑ کی حیات طیبہ اور امام کی شخصیت و منزلت کے متعلق کامل مطالعہ، جامع نگاہ اور ضروری و کافی شناخت پیدا کرے۔ پھر قیام کے دوران مختلف مقامات پر بلکہ قیام سے پہلے کے آپکے ارشادات و بیانات کا بغور مطالعہ کرے اور اپنے قیام کے فلسفہ اور حقیقت کے متعلق جو کچھ ارشاد فرمایا ہے ان سے آگاہی حاصل کرے۔ امام حسین علیہ السلام کے مقصد و فلسفہ قیام کو جاننے کے لئے سب سے بہترین اور سب سے مطمئن سند خود آپ کے ارشادات و بیانات ہیں اس موقع پر حیدر علی نیازی، حافظ فرقان نیازی، مسعود نیازی، جعفر نیازی، حمید عباس نیازی، روحان نیازی، علی زمن نیازی، علی حسنین نیازی، عباد نیازی، فخری علی نیازی، سرور عظیم نیازی، جنید نیازی، کریم نیازی کے ساتھ بڑی تعداد میں عقیدت مند موجود رہے۔

بھوپال میں ایک نوجوان کی مشتبہ حالت میں موت، والد نے تین نوجوانوں پر قتل کا الزام لگایا

بھوپال، 6 جولائی (وس) راجدھانی بھوپال کے سوگی سیونیا تھانہ علاقے میں ہفتہ کی رات مشتبہ حالات میں ایک نوجوان کی موت ہوگئی۔ منہ سے جھاگ اور قے ہونے پر اہل خانہ اسے اسپتال لے گئے جہاں علاج کے دوران اس کی موت ہوگئی۔ متوفی کے والد نے تین نوجوانوں پر قتل کا الزام لگایا ہے۔ ان کا دعویٰ ہے کہ آخری گفتگو میں ان کے بیٹے نے انہیں بتایا تھا کہ تین نوجوانوں نے اسے مارا پیٹا، اس کے ساتھ بدتمیزی کی اور زبردستی سلفاس کی گولیاں کھلائیں۔ پولیس نے فی الحال اس معاملے میں ایک کیس درج کرلیا ہے۔ اتوار کی دوپہر پوسٹ مارٹم کے بعد لاش لواحقین کے حوالے کردی گئی۔ معلومات کے مطابق سلمان خان (23) ولد کلو خان ساکن اینٹ کھیڑی آم کا تاجر تھا۔ ان کے والد کلو کے مطابق، سلمان ہفتے کی شام آم کی گاڑی اتارنے کے بعد کریٹ رکھنے سوگی سیونیا گیا تھا۔ وہاں سے واپس آتے ہوئے راجہ نامی نوجوان نے اپنے دو ساتھیوں کے ساتھ مل کر سلمان کو سوگی سیونیا کے مقام پر روکا اور بغیر کسی وجہ کے ان کی پٹائی کی۔ بیٹا جان بچانے کے لیے قریبی دکان میں گھس گیا۔ وہاں اسے مارا پیٹا گیا۔ انہوں نے زبردستی اس کے منہ میں سلفاس کی گولیاں ٹھونس دیں اور اسے کالج کے قریب چھوڑ کر فرار ہوگئے۔ بیٹا کسی طرح موٹر سائیکل پر گھر پہنچا اور اندر آتے ہی گر پڑا۔ اس کے منہ سے جھاگ نکل رہی تھی۔ پوچھ گچھ پر اس نے بتایا کہ راجہ اور اس کے دو دوستوں نے اسے مارا پیٹا۔ گھر والوں نے بتایا کہ سلمان جب گھر پہنچا تو اس کے پاس موبائل فون نہیں تھا۔ اس کا یہ بھی کہنا تھا کہ ملزم نے اس کا موبائل فون توڑ دیا اور ویڈیو بنالی۔ اس دوران اسے الٹیاں ہونے لگیں اور اہل خانہ اسے اسپتال لے گئے۔ جہاں علاج کے دوران دیر رات اس کی موت ہوگئی۔ باپ کا کہنا ہے کہ بیٹے نے اپنی آخری گفتگو میں یہ بھی بتایا تھا کہ راجہ اور اس کے ساتھیوں نے اس کے ساتھ غلط کیا ہے۔ انہوں نے اسے منہ دکھانے کے قابل بھی نہیں چھوڑا ہے۔ باپ کا کہنا ہے کہ میرے بیٹے کو قتل کیا گیا ہے۔ اس نے یہ بھی بتایا کہ اس کی ملزم سے کوئی دشمنی نہیں ہے۔ بیٹے نے کہا تھا کہ حملہ بغیر کسی وجہ کے کیا گیا ہے۔ معاملے کی جانچ کر رہے اے ایس آئی امل سنگھ نے بتایا کہ مقدمہ درج کر کے تفتیش شروع کردی گئی ہے۔ لواحقین کے بیانات قلمبند کر لیے گئے ہیں، اتوار کی دوپہر پوسٹ مارٹم کے بعد لاش لواحقین کے حوالے کردی گئی ہے۔ تحقیقات میں سامنے آنے والے حقائق کی بنیاد پر مزید کارروائی کی جائے گی۔ پولیس ذرائع کی مانیں تو پولیس نے واقعے کے بعد دو مشتبہ افراد کو حراست میں لے لیا ہے۔ ان سے پوچھ گچھ کی جارہی ہے۔ تاہم پولیس یہ جاننے کی کوشش کر رہی ہے کہ نوجوان کی موت سے قبل اس کے ساتھ کیا غلط ہوا تھا اور اس کی ویڈیو کس قسم کی بنائی گئی ہے۔

سانپ کے ڈسنے اور پانی میں ڈوبنے سے موت کی صورت میں زیر کفالت خاندان کو 4 لاکھ روپے کی امداد

علی گڑھ، 6 جولائی (وس)۔ برسات کے موسم میں سانپ کے کاٹنے کے واقعات کا امکان بڑھ جاتا ہے۔ اس سلسلے میں ایڈیشنل ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ اور ڈیزاسٹر آفیسر انچارج پرمود کمار نے شہریوں سے اپیل کی ہے کہ سانپ کے ڈسنے کی صورت میں بھت جھوری یا تاخیر کے بجائے فوری طور پر قریبی صحت مرکز پہنچ کر طبی علاج کروائیں۔ انہوں نے واضح کیا کہ لاپرواہی جان لیوا ثابت ہو سکتی ہے۔ مسٹر کمار نے کہا کہ اگر کسی شخص کی سانپ کے کاٹنے سے موت ہو جاتی ہے تو حکومت ریاستی آفات ریلیف فنڈ کے تحت متوفی کے لواحقین کو 4 لاکھ روپے کی مالی امداد فراہم کرتی ہے۔ مدد حاصل کرنے کے لیے ضروری ہے کہ فوری طور پر گاؤں کے سربراہ، ریونیو ورکر یا متعلقہ تحصیل آفس کو واقعے کی اطلاع دیں۔ موصول ہونے والی معلومات کی بنیاد پر محکمہ ریونیو کی ٹیم جائے واردات کا معائنہ کرتی ہے اور تحقیقاتی رپورٹ تیار کرتی ہے، جسے منظوری کے بعد مدد کی سفارش کے لیے بھیجی جاتی ہے۔ منظوری پر، امدادی رقم مرنے والے کے نامزد کردہ انحصار کے آدھار سے منسلک بینک اکاؤنٹ میں ڈائریکٹ بینیفٹ ٹرانسفر سسٹم کے ذریعے منتقل کردی جاتی ہے۔ اس عمل کے لیے دستاویزات جیسے ڈیتھ سرٹیفکیٹ، ریونیو تحقیقاتی رپورٹ، آدھار کارڈ، بینک اکاؤنٹ کی تفصیلات اور خاندانی تفصیلات درکار ہیں۔ اے ڈی ایم فائنانس اینڈ ریونیو نے بتایا کہ سانپ کے ڈسنے کے علاج کے لیے ضلع کے تمام بنیادی مراکز صحت پر سانپ کے زہر سے بچنے والی ادویات دستیاب کرائی گئی ہیں۔ ڈاکٹروں کو ہدایت کی گئی ہے کہ سانپ کے کاٹنے کی صورت میں فوری طبی امداد فراہم کی جائے۔ ضلعی انتظامیہ مفاد عامہ میں اس بات کو یقینی بنا رہی ہے کہ ہر متاثرہ شخص کو بروقت مناسب علاج اور مالی امداد ملے۔

مقدونیہ میں بھارتی پیراگلائیڈر پائلٹ کی موت، کھیل کے دوران پیش آیا حادثہ

دھرم شالہ، 6 جولائی (وس)۔ جنوبی مشرقی یورپ کے ملک میسیڈونیا (مقدونیہ) میں عالمی معیار کے پیراگلائیڈنگ مقابلے کے دوران ہندوستانی پیراگلائیڈنگ پائلٹ وجے سونی دوران پرواز حادثے میں المناک طور پر جاں بحق ہوگئے۔ وجے سونی ہندوستانی ٹیم کے ساتھ مقابلے میں شرکت کے لیے مقدونیہ گئے تھے۔ مقابلے کے دوران حادثے میں اس کی موقع پر ہی موت ہوگئی۔ بتایا جارہا ہے کہ پیراگلائیڈنگ کے دوران ان کے پیراگلائیڈر میں تکنیکی خرابی کی وجہ سے یہ حادثہ پیش آیا۔ یہ 52 سالہ پائلٹ اصل میں گجرات کا رہنے والا تھا لیکن دنیا کی مشہور پیراگلائیڈنگ سائٹ بیڑ بلنگ کے ساتھ ان کی طویل رفاقت رہی ہے۔ اس نے یہاں کئی مقابلوں میں حصہ لیا ہے۔ پیراگلائیڈنگ کے پرستار وجے سونی سال میں ایک یا دو بار بیڑ بلنگ کے لیے آتے تھے۔ تاہم، وہ پونے میں اپنا پیراگلائیڈنگ اسکول چلا رہے تھے۔ دوسری جانب بلنگ پیراگلائیڈنگ ایسوسی ایشن (بی پی اے) نے ان کی ناگہانی موت پر گہرے رنج و غم کا اظہار کیا ہے۔ ایسوسی ایشن کے صدر انوراگ شرما اور جنرل سکریٹری سریش کمار نے ایسوسی ایشن کی جانب سے تعزیت کا اظہار کیا۔ انہوں نے کہا کہ وجے سونی نہ صرف ایک ہنرمند پیراگلائیڈنگ پائلٹ تھے بلکہ عالمی سطح پر ہندوستان کے قابل فخر نمائندے بھی تھے۔ انہوں نے کئی بین الاقوامی اور قومی سطح کے مقابلوں میں شاندار کارکردگی کا مظاہرہ کیا۔ اڑنے کا اس کا جنون، کھیل کے لیے اس کی لگن اور اس کا متاثر کن سفر ہمیشہ زندہ رہے گا۔ انہوں نے کہا کہ یہ نقصان نہ صرف ان کے خاندان اور دوستوں کا ہے بلکہ ہندوستان اور اس سے باہر کی پیراگلائیڈنگ کمیونٹی کے لیے ہے۔

جھارکھنڈ کان حادثہ: کرما پروجیکٹ میں کوجو جی ایم، سیکورٹی انچارج اور سیکورٹی اہلکاروں کے خلاف ایف آئی آر درج

رام گڑھ، 6 جولائی (وس)۔ جھارکھنڈ کے رام گڑھ ضلع کے سی سی ایل کوجو علاقے میں کرما پروجیکٹ میں کان دھنسنے کے واقعے کی ضلع انتظامیہ نے تحقیقات کی تھی۔ اس تحقیقات میں پتہ چلا کہ سی سی ایل حکام کی لاپرواہی کی وجہ سے کوئلے کی غیر قانونی کانکنی جاری ہے۔ اس دوران کان کنی کی وجہ سے کان منہدم ہوگئی اور چار گاؤں والوں کی موت ہوگئی۔ سی سی ایل نہ صرف اپنے علاقے کی حفاظت کرنے میں ناکام رہی بلکہ اس نے سنگین غفلت کا مظاہرہ کیا۔ اس معاملے میں منڈو زون آفیسر وِمل کمار سنگھ کے بیان پر کوجو جی ایم، سیکورٹی انچارج، سیکورٹی اہلکاروں کے خلاف کوجو او پی میں ایف آئی آر درج کی گئی ہے۔ تحقیقات میں یہ بھی واضح ہوگیا ہے کہ یہ واقعہ کرما سی سی ایل پراجیکٹ کے پراجیکٹ آفیسر، منیجر، جنرل منیجر، سیکورٹی آفیسر اور سیکورٹی اہلکاروں کی جانب سے معیارات پر عمل نہ کرنے اور معیارات حاصل کرنے میں غفلت کے باعث پیش آیا۔ یہ جانکاری منڈو زون آفیسر وِمل کمار سنگھ نے دی۔ اس حادثے میں سوگیا گاؤں کے چار لوگوں کی موت ہوگئی- ایف آئی آر 160/25 میں کہا گیا ہے کہ جب تحقیقاتی ٹیم کرما میں واقع سی سی ایل پروجیکٹ گرام سوگیا، تو نہو ہنگری پہنچی تو پتہ چلا کہ کان میں گاؤں والوں کی بھیڑ ہے۔ پوچھ گچھ پر پتہ چلا کہ کچھ گاؤں والے ہفتہ کی صبح غیر قانونی طور پر کوئلے کی کان کنی کر رہے تھے۔ کان کنی کے دوران کان گرنے سے محمد امتیاز انصاری، وکیل کرملی، نرمل منڈا، رامیشور مانجھی کی موت ہوگئی۔ کان کے ارد گرد کوئی حد نہیں تھی، غیر مجاز داخلے پر کوئی پابندی نہیں تھی- تحقیقات کے دوران پتہ چلا کہ مذکورہ واقعہ کی جگہ سی سی ایل پروجیکٹ کرما کولاری کے تحت ایک مطلع شدہ علاقہ ہے۔ قواعد کے مطابق مذکورہ کان میں چاروں طرف سے باؤنڈری وال سے گھیر لے ممنوعہ علاقے میں غیر مجاز داخلے کو روکنے اور سیکورٹی اہلکاروں کے ذریعے کان کے علاقے پر نظر رکھنے کا انتظام ہے۔ لیکن کرما مائنز کے آپریٹر نے مندرجہ بالا معیارات پر عمل نہیں کیا ہے۔ یہ بھی پتہ چلا کہ کان کا محافظ کمرہ مذکورہ واقعہ کی جگہ (تقریباً 75 میٹر) کے قریب واقع ہے۔ اس کے باوجود گاؤں والوں کی جانب سے کوئلے کی غیر قانونی کھدائی کی جاری ہے اور لیز ایریا کی سیکورٹی کی ذمہ داری پوری طرح سی سی ایل کے جنرل منیجر پر عائد ہوتی ہے۔ ان کی طرف سے حفاظتی انتظامات کا فقدان ان کی اپنی ڈیوٹی سے غفلت کو ظاہر کرتا ہے۔ جس کی وجہ سے کان کے آس پاس گاؤں والوں کی طرف سے کوئلے کی غیر قانونی کھدائی کی جارہی تھی۔ یہ واقعہ مذکورہ متوفی اور زخمیوں کی جانب سے کوئلے کی غیر قانونی کھدائی کے دوران کان کی شافٹ کے گرنے کی وجہ سے پیش آیا۔

سچیت ایپ کے ذریعے آسمانی بجلی سے ہوشیار رہنے کی لوگوں کو ہدایت

علی گڑھ، 6 جولائی (وس) بارش کے موسم میں آسمانی بجلی گرنے کے واقعات میں جانی و مالی نقصان ہورہا ہے۔ اگر اس طرح کے کسی بھی المناک واقعے میں کسی شخص کی موت ہو جاتی ہے، تو ریاستی ڈیزاسٹر ریلیف فنڈ کے تحت حکومت کے طے کردہ معیارات کے مطابق متوفی کے لواحقین کو 4 لاکھ روپے کی مالی امداد فراہم کی جاتی ہے۔ پردھان منتری ڈیزاسٹر اور اے ڈی ایم فائنانس پرمود کمار نے مذکورہ معلومات دیتے ہوئے کہا کہ آسمانی بجلی گرنے سے موت ہونے کی صورت میں متاثرہ خاندان کو فوری طور پر مقامی انتظامیہ یا محکمہ ریونیو کو مطلع کرنا چاہیے، تاکہ جانچ کا عمل بروقت شروع کیا جاسکے۔ رپورٹ لیکھ پال واقعے کا فیلڈ معائنہ کرنے کے بعد تیار کرتی ہے، جس کے بعد تحصیل سطح پر تحقیقاتی رپورٹ تیار کرکے منظوری کے لیے بھیجی جاتی ہے۔ منظوری حاصل کرنے کے بعد، امدادی رقم براہ راست ڈی بی ٹی سسٹم کے ذریعے نامزد فائدہ اٹھانے والے کے بینک اکاؤنٹ میں بھیجی جاتی ہے۔ انہوں نے بتایا کہ کئی بار دیہی علاقوں میں معلومات کی کمی کی وجہ سے اہل خاندان یہ امداد حاصل نہیں کر پاتے ہیں۔ ایسی صورت حال میں، ریونیو اہلکاروں، گاؤں کے سربراہوں اور مقامی عوامی نمائندوں سے توقع کی جاتی ہے کہ وہ ایسے واقعات کے بارے میں فوری طور پر معلومات فراہم کریں گے اور ضروری دستاویزات کی وصولی اور کارروائی میں متاثرہ خاندان کی مدد کریں گے۔ مدد کے لیے متوفی کا ڈیتھ سرٹیفکیٹ، محکمہ ریونیو کی تحقیقاتی رپورٹ، خاندان کی تفصیلات، آدھار کارڈ، بینک اکاؤنٹ کی تفصیلات درکار ہیں۔ اگر دستیاب ہو تو پوسٹ مارٹم رپورٹ منسلک کی جاتی ہے، حالانکہ آسمانی بجلی گرنے کی صورت میں عینی شاہدین کی تصدیق اور میدان کا معائنہ بھی کافی سمجھا جاتا ہے۔ اے ڈی ایم (فائنانس اینڈ ریونیو) نے کہا کہ ضلعی انتظامیہ آسمانی بجلی سے بچاؤ کے لیے مسلسل عوامی بیداری کے پروگرام چلا رہی ہے۔ Sachet ایپ پر آسمانی بجلی سے متعلق الرٹ بھی جاری کیے جاتے ہیں۔ شہریوں کو مشورہ دیا جاتا ہے کہ وہ خراب موسم کی صورت میں کھیتوں، نالوں، اونچے درختوں یا بجلی کے کھمبوں کے قریب نہ رہیں۔ محکمہ موسمیات کی جانب سے جاری وارننگ اور مقامی انتظامیہ کے مشورے پر عمل کریں۔

دیوان گنج ریلوے اسٹیشن کے قریب مال گاڑی کا ڈبہ پٹری سے اترا، ریلوے نے جانچ کا حکم دیا

رائسین، 6 جولائی (وس)۔ مدھیہ پردیش کے رائسین ضلع میں دیوان گنج ریلوے اسٹیشن کے قریب ہفتہ کی دیر رات مال گاڑی کی ایک بوگی پٹری سے اتر گئی۔ اس واقعہ کے بعد محکمہ ریلوے میں کھلبلی مچ گئی۔ واقعہ کی اطلاع ملتے ہی ریلوے کے اعلیٰ حکام اور تکنیکی عملہ موقع پر پہنچ گیا۔ فی الحال ٹریک کی مرمت کا کام تیزی سے شروع کر دیا گیا ہے۔ ساتھ ہی اس حادثے کی تحقیقات کے لیے ایک کمیٹی بھی بنائی جائے گی۔ ہفتہ کی دیر رات تقریباً 3.30 بجے بینا ڈویژن سے امبالہ ڈویژن جانے والی ایک مال گاڑی کا ایک ڈبہ دیوان گنج اسٹیشن کے قریب اچانک پٹری سے اتر گیا۔ یہ واقعہ ڈاؤن ٹریک پر پیش آیا جس کی وجہ سے ریلوے ٹریک کے سلیپرز کو بھی نقصان پہنچا اور ریلوے ٹریک کو بھی شدید نقصان پہنچا۔ حادثے کی آواز سے آس پاس کے لوگ خوفزدہ ہو گئے۔ واقعہ کی اطلاع ملتے ہی ریلوے کے اعلیٰ حکام اور ملازمین کی بڑی تعداد موقع پر پہنچ گئی اور امدادی کام شروع کر دیا۔ ریلوے کے پی آر او نے بتایا کہ مال گاڑی بینا ڈویژن سے امبالہ ڈویژن جا رہی تھی۔ مال گاڑی گاڑیوں سے لدی ہوئی تھی۔ درمیانی لائن سے ڈاؤن لائن کی طرف جاتے ہوئے لوکو کی 15 ویں کوچ پٹری سے اتر گئی۔ حادثے کے باعث دو سے تین ٹرینیں متاثر ہوئیں، ٹرینوں کو دوسرے ٹریک سے نکالا گیا۔ کہا جا رہا ہے کہ اگر پوری مال گاڑی پٹری سے اتر جاتی تو بڑا حادثہ ہو سکتا تھا۔ اتوار کی شام تک ٹریک کو بحال کرنے کی کوشش کی جا رہی ہے۔ ریلوے نے جانچ کمیٹی بنانے کی اطلاع دی ہے۔ تحقیقات کے بعد ہی سارا معاملہ واضح ہو سکے گا۔ ریل حادثات کے بڑھتے ہوئے واقعات نے سوالات کو جنم دیا ہے۔

جنگ بندی مذاکرات کے درمیان غزہ پر اسرائیل کا تازہ حملہ، 38 فلسطینی شہید

دیر البلاح، 6 جولائی (وس)۔ غزہ میں اتوار کے روز اسرائیلی فضائی حملوں میں کم از کم 38 فلسطینی شہری ہلاک ہو گئے۔ یہ حملہ ایک ایسے وقت میں ہوا ہے جب اسرائیل نے جنگ بندی مذاکرات کے لیے ایک وفد قطر بھیجا ہے جہاں وزیر اعظم بنیامین نیتن یاہو کے دورہ امریکہ سے قبل ایک معاہدے کے لیے بات چیت ہوگی۔ امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ پیر کو وائٹ ہاؤس میں نیتن یاہو سے ملاقات کریں گے۔ اس سے قبل ٹرمپ نے 60 دن کی ابتدائی جنگ بندی کی تجویز پیش کی تھی، جس کے تحت حماس کے ہاتھوں یرغمالیوں کی رہائی کے بدلے غزہ کو انسانی امداد کی فراہمی میں اضافہ کیا گیا ہے۔ اس مجوزہ منصوبے میں 21 ماہ سے جاری جنگ کے خاتمے کے لیے تفصیلی بات چیت کا بھی انتظام ہے۔ دریں اثنا ایک اسرائیلی اہلکار نے ہفتے کو دیر گئے کہا کہ سیکورٹی کابینہ نے شمالی غزہ میں امداد بھیجنے کی منظوری دے دی ہے، جہاں خوراک اور ادویات کی شدید قلت ہے۔ فیصلہ عوامی طور پر شیئر نہیں کیا گیا ہے۔ اس ساری پیش رفت کے درمیان، یمن میں مقیم ایران کے حمایت یافتہ حوثی باغیوں نے دعویٰ کیا ہے کہ انہوں نے اسرائیل کے بین گوریون ہوائی اڈے کو نشانہ بناتے ہوئے بیلسٹک میزائل داغے۔ تاہم اسرائیلی فوج کا کہنا ہے کہ انہوں نے تمام میزائلوں کو کامیابی سے روک دیا۔ غور طلب ہے کہ مارچ میں جنگ بندی ٹوٹنے کے بعد سے شمالی غزہ میں امداد تقریباً رک گئی ہے۔ اس وقت قریب ترین امداد کی تقسیم کا مرکز غزہ شہر کے جنوب میں نیتزاریم کوریڈور کے قریب واقع ہے جو کہ شمالی اور جنوبی غزہ کو تقسیم کرتا ہے۔

مدھیہ پردیش میں محرم کے موقع پر کئی شہروں میں ماتمی جلوس نکلے

بھوپال، 6 جولائی (وس) نواسہ رسول حضرت امام حسینؓ اور ان کے جانثار ساتھیوں کی میدان کربلا میں دی گئی عظیم قربانی کی یاد میں پوری ریاست میں یوم عاشور مذہبی عقیدت و احترام کے ساتھ منایا گیا۔ اس موقع پر ریاست کے مختلف شہروں، قصبوں اور گاؤں میں ماتمی جلوس نکالے گئے۔ بھوپال میں مرکزی جلوس فتح گڑھ سے شروع ہوا۔ اس جلوس میں تعزیے، براق، سواریاں، پرچم، اکھاڑہ اور ڈھول تاشے شامل تھے جو وی آئی پی روڈ سے ہوتے ہوئے کربلا گراؤنڈ پہنچے۔ اس دوران سیکورٹی کے لیے پولیس اور ڈرون کیمروں کی مسلسل نگرانی کی گئی۔ اس موقع پر مولانا ڈاکٹر رضی الحسن حیدری نے کہا کہ امام حسینؓ نے ہمیں یہ پیغام دیا کہ اگر کوئی ظالم بے گناہوں پر ظلم کر رہا ہے تو آواز اٹھانا ہمارا دین اور ترجیح ہونی چاہیے۔ انسانیت سے بڑا کوئی مذہب نہیں۔ وہیں اجین میں بھی محرم کا جلوس صبح 5 بجے شروع ہوا۔ پورا شہر یا حسین کے نعروں سے گونج اٹھا۔ اے ایس پی نتیش بھارگو نے بتایا کہ جلوس کی سیکورٹی کے لیے 650 پولیس اہلکار تعینات کیے گئے تھے۔ پولیس نے ڈرون کیمروں سے بھی اس کی نگرانی کی۔ جلوس صبح 10 بجے میدان کربلا پر اختتام پذیر ہوا۔ ادھر برہان پور میں اتوار کو شیعوں کی جانب سے ماتمی جلوس نکالا گیا۔ کچھ نوجوانوں نے ہاتھ میں ترنگا جھنڈا لے کر اس میں حصہ لیا۔ یہاں لوگ جھنڈوں کے درمیان [illegible] میں واقع شیعہ برادری کے امام باڑہ سے شروع ہوا۔ یہ روشن چوک، اقبال چوک، گاندھی چوک، فوارہ چوک، بستی کوتوالی روڈ، منڈی ایریا، بدھوارہ سے ہوتا ہوا برادری کے امام باڑہ پر اختتام پذیر ہوا۔ اسی طرح اندور میں بھی امام باڑہ سے سرکاری تعزیہ کے ساتھ جلوس نکالا گیا۔ یہ جلوس دوپہر 2 بجے شروع ہوا اور مختلف راستوں سے ہوتا ہوا آگے بڑھا۔ اسی طرح ریوا میں بھی محرم پر تعزیے کا [illegible] جانے والی تعزیوں کے آگے چلتے ہوئے ڈی جے پر ماتمی دھنیں بجائی گئیں۔ شہر بھر میں جلوس نکالنے کے بعد تمام تعزیوں کو قبرستان میں ٹھنڈا کیا گیا۔ یہ بات قابل ذکر ہے کہ اسلامی کیلنڈر کے مطابق یوم عاشورہ سال کے پہلے مہینے محرم کی 10 تاریخ کو منایا جاتا ہے۔ اس دن نکلنے والے جلوس میں معرکہ کربلا کا ذکر کیا جاتا ہے جہاں حضرت امام حسینؓ اور ان کے 72 ساتھی ظلم کے خلاف لڑتے ہوئے شہید ہوگئے تھے۔

ممبئی میں، آشادھی ایکادشی کی تقریبات کے ایک حصے کے طور پر لوگ ڈنڈی جلوس میں شرکت کر رہے ہیں۔۔۔

چنئی ہوائی اڈے کو بم سے اڑانے کی دھمکی، ای میل کے بعد سیکورٹی بڑھائی گئی

چنئی، 6 جولائی (وس)۔ چنئی بین الاقوامی ہوائی اڈے کو بم سے اڑانے کی دھمکی آمیز میل موصول ہونے کے بعد، اتوار کی صبح پورے ہوائی اڈے کے احاطے میں ایک جامع سیکورٹی چیکنگ مہم چلائی گئی، لیکن کہیں سے کوئی دھماکہ خیز مواد یا قابل اعتراض مواد نہیں ملا۔ جس کے بعد ایئرپورٹ پر سیکورٹی انتظامات مزید بڑھا دیے گئے۔ بین الاقوامی ہوائی اڈے کے حکام کے مطابق، اتوار کی صبح تقریباً 10 بجے چنئی ایئرپورٹ کے ڈائریکٹر کے دفتر کو ایک گمنام ای میل موصول ہوئی۔ اس میں دعویٰ کیا گیا کہ ہوائی اڈے کے احاطے میں بم نصب کیے گئے ہیں اور وہ پھٹ جائیں گے جس سے بڑے پیمانے پر نقصان ہوگا۔ اہم بات یہ ہے کہ ای میل میں ہوائی اڈے کے احاطے کے اندر ہدف شدہ دروازوں یا مقامات کے بارے میں کوئی خاص تفصیلات نہیں دی گئیں۔ دھمکی آمیز میل کی اطلاع سینئر حکام کو دی گئی۔ اس کے بعد سیکورٹی اہلکاروں نے تقریباً ایک بجے تک پورے احاطے کی تلاشی لی۔ اس دوران بم ڈسپوزل اسکواڈز اور ڈاگ اسکواڈز نے کئی مقامات پر کڑی چیکنگ کی۔ مسافروں کو معمول سے زیادہ سخت حفاظتی چیکنگ کا سامنا کرنا پڑا اور کارگو، پارسل، ہوائی جہاز کے ایندھن کے اسٹیشنوں اور گاڑیوں کی پارکنگ کی جگہوں پر زیادہ توجہ دی گئی۔ مکمل جانچ پڑتال کے بعد احاطے میں کہیں سے کوئی دھماکہ خیز مواد یا مشکوک ڈیوائس نہیں ملی۔ بعد میں حکام نے اس دھمکی کو جعلی قرار دیا۔ اس کے بعد ایئرپورٹ ڈائریکٹر کی زیر صدارت چنئی ایئرپورٹ سیکورٹی کمیٹی کی ہنگامی میٹنگ ایک گھنٹے کے اندر طلب کی گئی۔ میٹنگ میں بیورو آف سول ایوی ایشن سیکورٹی، سینٹرل انڈسٹریل سیکورٹی فورس، ایئرلائن کے نمائندوں، چنئی ایئرپورٹ کی سینئر مینجمنٹ، چنئی ایئرپورٹ پولیس اور کمانڈو یونٹس سمیت متعدد ایجنسیوں کے سینئر حکام نے شرکت کی۔ خطرے کی مبہم نوعیت کو دیکھتے ہوئے پورے ہوائی اڈے کے احاطے میں نگرانی بڑھا دی گئی۔ چنئی ہوائی اڈے کے حکام نے اس معاملے میں ہوائی اڈے کے پولیس اسٹیشن میں رسمی طور پر شکایت درج کرائی۔ پولیس کی تفتیش کے ابتدائی نتائج سے معلوم ہوا ہے کہ دھمکی آمیز ای میل جعلی شناخت کا استعمال کرتے ہوئے ہندوستان کے باہر سے بھیجا گیا تھا۔

دیماپور، ناگالینڈ میں شدید بارش کے بعد سیلاب زدہ رہائشی علاقہ۔

شدت پسند اسرائیلی وزیر بن گویر نے جنگ بندی کی تجویز مسترد کر دی، غزہ پر قبضے کا مطالبہ

تل ابیب، 06 جولائی (و س) ایک جانب اسرائیل اتوار کے روز دوحہ میں جنگ بندی کے مجوزہ معاہدے پر بات چیت کے لیے وفد بھیجنے کی تیاری کر رہا ہے، وہیں دوسری طرف اسرائیلی وزیر برائے قومی سلامتی ایتمار بن گویر نے غزہ میں جنگ بندی کے مجوزہ معاہدے پر شدید تنقید کرتے ہوئے اسے سختی سے مسترد کر دیا ہے۔ بن گویر نے کہا کہ اس جنگ کا بنیادی مقصد حماس کا مکمل خاتمہ ہے۔ ان کے بقول اس مرحلے پر کسی بھی جزوی معاہدے کا مطلب دہشت گردی کو انعام دینا ہوگا، جو اسرائیل کے اصل ہدف کو نقصان پہنچائے گا۔ انہوں نے مزید کہا کہ "غزہ کو مستقبل میں غیر مسلح کرنے کے وعدے، جزوی معاہدے، جن میں اسرائیلی فوج کا کنٹرول والے علاقوں سے انخلا، سینکڑوں قاتل دہشت گردوں کی رہائی اور بڑی مقدار میں انسانی امداد کی ترسیل شامل ہے، ہمارے اصل مقصد سے ہمیں دور لے جا رہے ہیں اور حماس کو دوبارہ منظم ہونے کا موقع دے رہے ہیں"۔ انہوں نے زور دیتے ہوئے کہا کہ "واحد راستہ جس سے قیدیوں کی بحفاظت واپسی اور اس مسئلے کا مستقل حل ممکن ہے، وہ غزہ پر مکمل قبضہ، نام نہاد 'انسانی امداد' کی فراہمی کا خاتمہ اور ہجرت کی حوصلہ افزائی ہے"۔ بن گویر نے وزیر اعظم بنجمن نیتن یاہو سے اپیل کی کہ وہ ان کے، "ہتھیار ڈالنے والے منصوبے" سے دستبردار ہو جائیں اور ایک فیصلہ کن حکمت عملی اختیار کریں جو مکمل کامیابی کی طرف لے جائے۔ یاد رہے کہ مجوزہ معاہدے میں دو ماہ کے لیے جنگ بندی، قیدی اور قیدیوں کا تبادلہ اور اسرائیل و حماس کے درمیان لاشوں کی حوالگی شامل ہے۔ معاہدے کے نئے مسودے میں حماس کی طرف سے دی گئی تجاویز کو بھی شامل کیا گیا ہے تاکہ فریقین کی آراء کو مدنظر رکھتے ہوئے حتمی شکل دی جا سکے۔ دوسری جانب امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ اس معاہدے کو حتمی شکل دینے کے لیے دباؤ ڈال رہے ہیں تاکہ وہ پیر کے روز واشنگٹن میں وزیر اعظم بنجمن نیتن یاہو سے اپنی ملاقات سے قبل اس پیش رفت کا اعلان کر سکیں۔ ادھر حماس نے اپنے سرکاری بیان میں تصدیق کی ہے کہ اس نے مجوزہ جنگ بندی معاہدے پر اپنا ردعمل ثالثوں کے ذریعے پہنچا دیا ہے اور وہ معاہدے پر فوری بات چیت کے لیے سنجیدہ اور تیار ہے۔

اسرائیل کی دھمکیوں میں آکر ہتھیار نہیں ڈالیں گے: حزب اللہ کا جواب

بیروت، 06 جولائی (و س) حزب اللہ کے رہنما نعیم قاسم نے اتوار کو کہا ہے کہ لبنانی مزاحمت کاروں کو غیر مسلح کرنے کے لیے دباؤ کے باوجود ان کا گروپ اسرائیلی دھمکیوں کے جواب میں سر نہیں جھکائے گا اور نہ ہی ہتھیار ڈالے گا۔ قاسم نے یوم عاشورہ کے موقع پر حزب اللہ کے مضبوط گڑھ بیروت کے جنوبی مضافات میں اپنے ہزاروں حامیوں سے ٹیلی ویژن پر خطاب میں کہا "یہ دھمکی ہمیں اطاعت قبول کرنے پر مجبور نہیں کر سکتی۔ گذشتہ سال اسرائیل اور حزب اللہ کے درمیان جنگ کے بعد اقتدار سنبھالنے والے لبنانی رہنماؤں نے بارہا ہتھیار رکھنے کے عمل پر ریاستی اجارہ داری کا عزم ظاہر کیا ہے جبکہ اسرائیل نے نومبر میں ہونے والی جنگ بندی کی تعمیل کا مطالبہ کیا ہے جس سے لڑائی ختم ہوئی تھی۔ ستمبر میں دیرینہ رہنما حسن نصر اللہ کی اسرائیل کے ہاتھوں ہلاکت کے بعد ان کی جگہ لینے والے قاسم نے کہا، گروپ کے مزاحمت کار اپنے ہتھیاروں سے دستبردار نہیں ہوں گے اور اس بات پر زور دیا کہ اسرائیل کی "جارحیت" کو پہلے روکا جائے۔ ان کی تقریر ایسے وقت میں سامنے آئی جب پیر کو بیروت میں امریکی ایلچی ٹام بیرک کی آمد متوقع ہے۔ نام ظاہر کرنے کی شرط پر ایک لبنانی اہلکار نے بتایا کہ لبنانی حکام کو بیرک کی درخواست کا جواب دینا ہے کہ سال کے آخر تک حزب اللہ کو غیر مسلح کیا جائے۔ لبنانی حکام نے کہا ہے کہ وہ اسرائیل کی سرحد کے قریب جنوب میں حزب اللہ کا فوجی ڈھانچہ ختم کر رہے ہیں۔ اسرائیل نے نومبر کی جنگ بندی کے باوجود لبنان پر حملے جاری رکھے ہوئے ہیں۔ اس نے حزب اللہ کے اہداف کو نشانہ بنانے کا دعویٰ کیا اور بیروت پر اس گروپ کو غیر مسلح کرنے کے لیے کافی کام نہ کرنے کا الزام لگایا ہے۔

نیتن یاہو نے حماس کی جنگ بندی معاہدے میں ترامیم کے مطالبہ کو مسترد کر دیا

تل ابیب، 06 جولائی (و س) اسرائیلی وزیر اعظم بنجامن نیتن یاہو کے دفتر نے اعلان کیا ہے کہ اسرائیل نے حماس کی جانب سے جنگ بندی معاہدے پر پیش کی گئی ترامیم کو مسترد کر دیا ہے۔ ان ترامیم کا تعلق قطری جانب سے پیش کیے گئے مجوزہ معاہدے سے تھا، جس کا مقصد غزہ میں جنگ بندی کی راہ ہموار کرنا ہے۔ نیتن یاہو کے دفتر کی جانب سے جاری بیان میں کہا گیا ہے کہ حماس جن تبدیلیوں کا مطالبہ کر رہی ہے وہ "ناقابل قبول" ہیں اور یہ اسرائیل کے ان بنیادی اصولوں سے متصادم ہیں جو کسی بھی معاہدے کے لیے لازمی قرار دیے گئے ہیں۔ اس کے باوجود نیتن یاہو کے دفتر نے تصدیق کی ہے کہ اسرائیلی مذاکراتی وفد اتوار کو قطر کے دارالحکومت دوحہ روانہ ہوگا تاکہ جنگ بندی سے متعلق بات چیت کو آگے بڑھایا جا سکے۔ اسرائیلی اخبار "معاریو" کے مطابق سیکیورٹی اور سیاسی امور پر مشتمل کابینہ کے حالیہ اجلاس میں غزہ کی انسانی صورتحال سے متعلق مختلف تجاویز پر غور کیا گیا۔ ان میں سب سے نمایاں تجویز یہ تھی کہ شہریوں کو غزہ کے جنوبی علاقوں کی طرف منتقلی پر آمادہ کیا جائے۔ کابینہ نے رفح کو ایک "انسانی امدادی زون" میں تبدیل کرنے کی تجویز پر بھی بحث کی، جسے غزہ کی بگڑتی صورت حال سے نمٹنے کے لیے ایک وسیع تر منصوبے کا حصہ قرار دیا جا رہا ہے۔ رپورٹ کے مطابق وزیر اعظم بنجمن نیتن یاہو نے اسرائیلی فوج کو ہدایت کی ہے کہ وہ رفح کراسنگ کے متعلق ایک جامع منصوبہ تیار کر کے آئندہ جمعرات تک پیش کرے۔ یہ تمام پیش رفت ایسے وقت پر ہو رہی ہے جب عالمی برادری غزہ میں جاری جنگ کو ختم کرنے کے لیے اپنی کوششیں تیز کر چکی ہے اور فلسطینی جماعتیں مکمل انخلا اور دوبارہ جارحیت نہ ہونے کی ضمانت جیسے مطالبات پر قائم ہیں۔ جنگ بندی پر مذاکرات اتوار کو دوحہ میں ہوں گے۔ جب کہ اسی دوران امریکہ کے صدر ڈونلڈ ٹرمپ اور اسرائیلی وزیر اعظم بنجمن نیتن یاہو کے درمیان وائٹ ہاؤس میں ملاقات بھی طے ہے، جس میں غزہ میں جنگ بندی اور اسرائیلی قیدیوں کی رہائی جیسے معاملات زیر بحث آئیں گے۔ امریکی مجوزہ معاہدے میں کہا گیا ہے کہ اگر دونوں فریق مخلصی سے مذاکرات جاری رکھیں تو 60 دن کی جنگ بندی میں توسیع ممکن ہے۔ تاہم حماس اس شرط کو ختم کرنا چاہتی ہے، کیونکہ ان کے بقول بنجمن نیتن یاہو اسی نکتے کو بنیاد بنا کر مارچ میں جنگ دوبارہ شروع کر چکے ہیں، حالانکہ جنوری میں ایک معاہدہ طے پا چکا تھا۔ ذرائع کے مطابق، حماس کا مطالبہ ہے کہ جنگ بندی مستقل بنیادوں پر جاری رہے جب تک کوئی حتمی معاہدہ طے نہ پا جائے۔ اسرائیل کو خدشہ ہے کہ حماس مذاکرات کو طول دے کر جنگ بندی کو اپنے حق میں استعمال کرے گی۔

امریکی ارب پتی ایلون مسک نے نئی سیاسی جماعت 'امریکہ پارٹی' کے قیام کا اعلان کیا

واشنگٹن، 06 جولائی (و س) امریکی تاجر اور ٹیکنالوجی کی دنیا کی معروف شخصیت ایلون مسک نے ایک نئی سیاسی جماعت "امریکہ پارٹی" کے قیام کا اعلان کیا ہے۔ انہوں نے کہا ہے کہ یہ فیصلہ عوام کی اکثریت کی سیاسی تبدیلی کی خواہش کے جواب میں کیا گیا ہے۔ ایلون مسک نے سماجی رابطوں کی ویب سائٹ ایکس پر جاری ایک بیان میں کہا کہ "دو کے مقابلے میں ایک کے تناسب سے آپ ایک نئی سیاسی جماعت چاہتے ہیں اور آپ کو وہ ملنے جا رہی ہے"۔ انہوں نے امریکہ میں رائج سیاسی نظام پر سخت تنقید کی اور کہا کہ "جب بات ملکی خزانے کے زیاں اور کرپشن کے سبب دیوالیہ ہونے تک جا پہنچے تو یہ جمہوریت نہیں بلکہ ایک ایسا نظام ہے جس میں ایک ہی جماعت فیصلے پر قابض ہے۔ ایلون مسک کے مطابق "حزب امریکہ" کا مقصد "امریکی عوام کو دوبارہ آزادی دینا" اور سیاسی اداروں کے ناکام نظام کا حقیقی متبادل پیدا کرنا ہے۔ اسی تناظر میں مسک نے امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ سے اپنے بدلتے ہوئے رویے کی بھی وضاحت کی۔ جب ایک صارف نے ان سے پوچھا کہ وہ پہلے ٹرمپ کے حامی تھے اب تنقید کیوں کر رہے ہیں؟ مسک نے جواب دیا کہ "جب بجٹ خسارہ 2 ٹریلین ڈالر سے بڑھ کر 2.5 ٹریلین ڈالر ہو جائے تو یہ دیوالیہ پن کا راستہ ہے، جو ملک کو بربادی کی طرف لے جاتا ہے۔ جمعہ کے روز یوم آزادی کے موقع پر مسک نے اپنے ایکس اکاؤنٹ پر ایک سوال اٹھایا کہ "کیا ہم دو پارٹیوں کے نظام سے آزادی چاہتے ہیں؟ کیا ہمیں حزب امریکہ کی بنیاد رکھنی چاہیے؟"۔ ان کا یہ بیان امریکی ایوان نمائندگان کی جانب سے ایک بڑے ٹیکس اور اخراجاتی بل کی معمولی اکثریت (218 کے مقابلے میں 214 ووٹ) سے منظوری کے ایک روز بعد سامنے آیا ہے، جسے اب صدر ڈونلڈ ٹرمپ کے دستخط کے لیے بھیجا جانا ہے۔ ایلون مسک نے اس نئی جماعت کو ابتدا میں چند اہم نشستوں پر کامیابی حاصل کرنے پر مرکوز رکھنے کی تجویز دی۔ ان کے مطابق "اگر ہم امریکی سینیٹ کی دو یا تین نشستوں اور ایوان نمائندگان کے 8 سے 10 حلقوں میں توجہ مرکوز کریں تو ان حکمت عملی والے علاقوں میں فیصلہ کن کردار ادا کیا جا سکتا ہے۔ یوں عوامی منشا کی حقیقی نمائندگی ممکن ہوگی۔ واضح رہے کہ ایلون مسک اور ڈونلڈ ٹرمپ کے درمیان حالیہ ہفتوں میں تلخی بڑھتی دیکھنے میں آئی ہیں۔ اگرچہ دونوں کچھ عرصہ قبل وائٹ ہاؤس کی ایک تقریب میں اکٹھے نظر آئے تھے، جہاں ٹرمپ نے مسک کا "حکومتی خدمات میں مختصر مگر موثر کردار" پر شکریہ بھی ادا کیا تھا۔

فرنویس کی شری وٹھل رکمنی مہا پوجا، ریاست کی ترقی اور عوام کو نیکی کی راہ پر گامزن رکھنے کی پراتھنا کی

ممبئی، 6 جولائی (و س) پنڈھارپور میں آشاڈھی ایکادشی کے موقع پر وزیر اعلیٰ دیویندر فرنویس نے اپنی شریک حیات امرتا فرنویس کے ساتھ شری وٹھل رکمنی کی مہا پوجا کی اور ریاست کی ترقی، بلی راجہ کی خوشی اور عوام کو نیکی کی راہ پر گامزن رکھنے کی دعا کی۔ اس پوجا میں شری کیلاش دامو اوگلے اور کلپنا اوگلے بھی شریک ہوئے، جو قابل احترام وارکری کے طور پر مدعو کیے گئے تھے۔ اعزازی تقریب میں اپنے خطاب میں وزیر اعلیٰ نے کہا کہ اس بار وار ی میں نوجوان وارکریوں کی بڑی تعداد نے شرکت کی، اور حکومت نے ان کے لیے بہترین سہولیات مہیا کیں۔ انہوں نے کہا کہ وارکریوں کے لیے جدید ہنگر بنا کر رہائش کا انتظام کیا گیا، جس کی قیادت وزیر جئے کمار گور نے کی۔ فرنویس نے کہا کہ واری میں ہر فرد پانڈورنگ کے روپ میں دوسرے کو دیکھتا ہے، جو ہماری نرالی ثقافتی روایت کی جھلک ہے۔ ہری نام کے جاپ سے روح کو تازگی ملتی ہے اور بھگوت دھرم کی روشنی پھیلتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ اس بار نرمل واری کی بدولت راستوں میں صفائی کا عمدہ انتظام دیکھنے کو ملا، اور اس کے ساتھ ماحول دوست واری بھی منعقد کی گئی۔ انہوں نے اسے روحانی ترقی کا حقیقی اظہار قرار دیا۔ تقریب میں موجود معززین میں گریش مہاجن، سمدھن اوتاڈے، چمن کلیان شیٹی، بابا صاحب دیشمکھ، رنجیت سنگھ موہتے پاٹل، سنجے ساوکرے، دیویندر کو تھے، ابھیجیت کمار، ضلع کلکٹر پدوکر چندرا پاٹل اور راجہ شامل تھے۔ فرنویس نے وٹھل نرمل ڈنڈی ایوارڈ بھی تقسیم کیے، جن میں پہلا انعام شری سنت روہیداس ڈنڈی نمبر 13، دوسرا شری بالکرشنا بوا وارکاری ڈنڈی نمبر 19 اور تیسرا شری گرو بالا صاحب اجریکر ڈنڈی نمبر 23 کو ملا۔

مہاراشٹر کے ممبئی، کونکن اور دیگر ساحلی علاقوں میں مانسون کی شدت

ممبئی، 6 جولائی (و س) مہاراشٹر کے ممبئی، کونکن اور دیگر ساحلی علاقوں میں مانسون نے شدت اختیار کر لی ہے، جس کے باعث محکمہ موسمیات نے کئی اضلاع میں یلو اور اورنج الرٹ جاری کرتے ہوئے عوام کو محتاط رہنے کی تاکید کی ہے۔ رائے گڑھ، رتناگیری اور سندھودرگ میں شدید بارش کی پیش گوئی پر 6 اور 7 جولائی کے لیے اورنج الرٹ جاری کیا گیا ہے، جب کہ مقامی انتظامیہ کو ممکنہ سیلاب اور لینڈ سلائیڈنگ کے خطرات کے تحت تیار رہنے کو کہا گیا ہے۔ محکمہ نے خبردار کیا ہے کہ رتناگیری میں 9 جولائی تک موسلادھار بارش کا سلسلہ جاری رہے گا۔ ادھر ممبئی شہر میں 'یلو الرٹ' اور تھانے و پالگھر میں 'اورنج الرٹ' جاری کیا گیا ہے۔ ہفتے کو کولابہ میں 9 ملی میٹر اور سانتا کروز میں 34 ملی میٹر بارش ریکارڈ کی گئی۔ ساتھ ہی شہر میں 55 کلومیٹر فی گھنٹہ کی رفتار سے تیز ہوائیں چلنے کا امکان بھی ظاہر کیا گیا ہے۔ سندھودرگ ضلع میں یلو الرٹ جاری ہے، جہاں صبح سے ابر آلود موسم اور کہیں کہیں بارش ہو رہی ہے۔ ساونت واڑی تعلقہ میں 105 ملی میٹر اور پورے ضلع میں اوسطاً 52 ملی میٹر بارش ریکارڈ کی گئی ہے، تاہم فی الحال کسی مقام پر پانی جمع ہونے کی اطلاع نہیں ہے۔ وسائی ویرار میں موسلادھار بارش کے باعث نشیبی علاقے زیر آب آگئے ہیں، جس سے سڑکوں پر گاڑی چلانا دشوار ہو گیا ہے۔ پانی میں چھپے گڑھوں کے سبب حادثات میں اضافہ ہوا ہے اور کئی شہری گھروں میں محصور ہو کر رہ گئے ہیں۔ کلیان اور ڈومبیولی میں گزشتہ کچھ دنوں سے رکی ہوئی بارش نے دوبارہ شدت اختیار کر لی ہے، جس سے صبح کام پر نکلنے والوں کو شدید دقت کا سامنا رہا۔ محکمہ موسمیات نے عندیہ دیا ہے کہ 8 جولائی کے بعد بارش کی شدت میں کمی ممکن ہے، جس کے بعد الرٹ لیول میں نرمی کی جا سکتی ہے۔

14 سال بعد برطانیہ کے شام سے تعلقات بحال

دمشق، 06 جولائی (و س) برطانوی حکومت نے ہفتے کے روز شام کے ساتھ سفارتی تعلقات کی بحالی کا اعلان کر دیا۔ برطانوی وزیر خارجہ ڈیوڈ لامی نے شام کا دورہ کیا، یہ 14 سالوں میں کسی برطانوی وزیر کا پہلا دورہ ہے۔ شام کے صدر احمد الشرع اور ان کے وزیر خارجہ اسعد الشیبانی نے ہفتے کو دمشق میں برطانوی وزیر خارجہ ڈیوڈ لامی سے ملاقات کی۔ فریقین نے دونوں ملکوں کے درمیان دوطرفہ تعلقات اور باہمی دلچسپی کے مختلف شعبوں میں بات چیت اور تعاون کو فروغ دینے کے طریقوں پر تبادلہ خیال کیا۔ لامی نے بین الاقوامی برادری کے حوالے سے شامی حکومت کے لیے وعدوں کو پورا کرنے کے لیے اپنے ملک کی حمایت کا بھی اعادہ کیا۔ انہوں نے کہا کہ میں نے شامیوں کی اپنی زندگیوں اور اپنے ملک کی تعمیر نو میں حاصل کی گئی قابل ذکر پیشرفت کا مشاہدہ کیا ہے۔ برطانوی حکومت نے شامیوں کے لیے فوری انسانی امداد فراہم کرنے کے لیے 94.5 ملین پاؤنڈ کی اضافی رقم کا اعلان کیا ہے۔ اس دوران شامی ایوان صدر نے "ایکس" پر کہا ہے کہ الشرع نے ڈیوڈ لامی کے ساتھ علاقائی اور بین الاقوامی پیش رفت پر تبادلہ خیال کیا۔ العربیہ کے ذرائع نے بتایا کہ برطانیہ موجودہ حکومت اور "قسد" (شام کی ڈیموکریٹک فورسز) کے درمیان کردار ادا کرنے کی کوشش کر رہا ہے۔ ذرائع نے بتایا کہ شام اور برطانیہ کے درمیان سفارتخانوں کو دوبارہ کھولنا دونوں ممالک کے درمیان سفارتی تعلقات کی بحالی کی اولین ترجیحات میں شامل ہے۔ انہوں نے یہ بھی کہا کہ داعش کے جنگجو اور ایران سے منسلک ملیشیاؤں کے مسائل برطانوی - شامی بات چیت کا حصہ تھے۔ واضح رہے 2011 میں شامی انقلاب کے آغاز پر برطانیہ نے بشار الاسد کی حکومت کی احتجاج کو دبانے کی مذمت کی تھی۔ اس کے بعد 2012 میں برطانیہ نے شام سے اپنے تمام سفارتی عملے کو واپس بلا لیا اور حفاظتی وجوہات کی بنا پر اپنے سفارت خانے کا کام معطل کر دیا تھا۔ برطانوی موقف 2013 میں اس وقت ایک دوراہے پر آگیا جب شامی حکومت نے دمشق کے علاقے غوطہ میں شہریوں پر کیمیائی حملہ کیا جس کے بعد اس وقت کے برطانوی وزیر اعظم ڈیوڈ کیمرون نے شام میں فوجی مداخلت کا خیال پیش کیا تھا لیکن ہاؤس آف کامنز کی اکثریت نے اس تجویز کو مسترد کر دیا۔

امریکہ نے غزہ میں انسانی امدادی مرکز پر حملے کیلئے حماس کو ذمہ دار ٹھہرایا

واشنگٹن، 06 جولائی (و س) امریکی وزارت خارجہ نے الزام عائد کیا ہے کہ غزہ میں امدادی سامان کی تقسیم کے ایک مرکز پر ہونے والے حملے کی ذمہ داری حماس پر عائد ہوتی ہے، جس میں "غزہ ہیومینیٹیرین فاؤنڈیشن" کے دو امریکی کارکن زخمی ہو گئے۔ تنظیم نے اپنے بیان میں کہا ہے کہ زخمی ہونے والے دونوں افراد کو طبی امداد فراہم کی جا رہی ہے اور ان کی حالت مستحکم ہے۔ ان کے زخم جان لیوا نہیں ہیں۔ ادارے کے مطابق یہ حملہ امدادی کامیاب تقسیم کے فوراً بعد پیش آیا۔ ابتدائی معلومات کے مطابق، دو حملہ آوروں نے امریکی کارکنوں پر دستی بم پھینکے، جب کہ ہزاروں غزہ کے شہری محفوظ طریقے سے خوراک حاصل کر چکے تھے۔ امریکی وزارت خارجہ کی ترجمان ٹامی بروس نے اس واقعے کی سخت الفاظ میں مذمت کرتے ہوئے کہا کہ یہ پرتشدد کارروائی ان افراد کے خلاف ہے جو غزہ کے عوام کے لیے ریلیف فراہم کر رہے ہیں اور یہ حملہ حماس کی بدنیتی کو ظاہر کرتا ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ "غزہ ہیومینیٹیرین فاؤنڈیشن" اب تک 6 کروڑ 20 لاکھ سے زائد خوراکیں فراہم کر چکا ہے۔ اس کے بہادر کارکنوں کو کوئی چیز ان کے مشن سے نہیں روک سکتی۔ ہم زخمی کارکنوں کی جلد صحتیابی کے لیے دعا گو ہیں۔ ادھر اسرائیلی فوج نے بھی ایک بیان میں الزام لگایا ہے کہ "دہشت گرد تنظیمیں" امدادی کارروائیوں کو دانستہ طور پر سبوتاژ کرنے میں ملوث ہیں۔ واضح رہے کہ "غزہ ہیومینیٹیرین فاؤنڈیشن" نے رواں برس مئی میں غزہ میں امداد کی تقسیم کا آغاز کیا تھا۔ ادارے کے تحفظ کے لیے امریکہ کے نجی سیکٹر سے تعلق رکھنے والے سیکیورٹی کنٹریکٹرز بھی تعینات ہیں۔ یہ واقعہ ایسے وقت پیش آیا ہے جب غزہ میں تشدد کی لہر ایک بار پھر بڑھتی جا رہی ہے، حالانکہ جنگ بندی کے لیے بین الاقوامی سطح پر کوششیں جاری ہیں۔ جمعہ کو حماس نے ایک بیان میں کہا تھا کہ اس نے امریکہ کی ثالثی میں پیش کیے گئے جنگ بندی معاہدے پر مثبت ردعمل دیا ہے اور وہ اس پر مذاکرات کے لیے تیار ہے۔ ادھر پیر کے روز امریکہ کے صدر ڈونلڈ ٹرمپ اور اسرائیلی وزیر اعظم بنجمن نیتن یاہو کی واشنگٹن میں اہم ملاقات متوقع ہے، جس میں جنگ بندی اور قیدیوں کے تبادلے جیسے امور زیر بحث آئیں گے۔

ای اسرائیل جنگ کے بعد پہلی بار منظرِ عام پر آئے ایران کے رہبرِ اعلیٰ خامنہ

تہران، 06 جولائی (و س) ایران کے رہبر اعلیٰ علی خامنہ ای نے ہفتے کے روز تہران میں ایک مذہبی تقریب میں شرکت کی جو اسرائیل کے ساتھ حالیہ 12 روزہ جنگ کے بعد ان کی عوام کے سامنے پہلی آمد تھی، سرکاری میڈیا نے اطلاع دی۔ بزرگ رہنما کو سرکاری ٹیلی ویژن کی نشر کردہ ایک ویڈیو میں ایک مسجد میں لوگوں کو سلام پیش کرتے ہوئے دکھایا گیا جب نمازی امام حسینؓ کے یوم شہادت کے موقع پر نعرے لگا رہے تھے۔ یہ شیعہ مسلمانوں کے لیے ایک اہم دن ہوتا ہے۔ چھیاسی سالہ خامنہ ای سٹیج پر سیاہ لباس پہنے بیٹھے تھے اور سامنے موجود ہجوم ہوا میں مکے لہراتے ہوئے نعرے لگا رہا تھا، "ہماری رگوں میں خون ہمارے قائد کے لیے ہے"۔ سرکاری ٹی وی نے کہا کہ یہ کلپ مرکزی تہران کی امام خمینی مسجد میں فلمایا گیا جو اسلامی جمہوریہ کے بانی کے نام سے منسوب ہے۔ خامنہ ای جو 1989 سے اقتدار میں ہیں، نے گذشتہ ہفتے پہلے سے ریکارڈ شدہ ویڈیو میں گفتگو کی تھی لیکن اسرائیل کی جانب سے 13 جون کو اچانک فضائی حملوں کے بعد سے وہ عوامی سطح پر نہیں آئے تھے۔ ان کا آخری عوامی ظہور اس سے دو دن پہلے پارلیمنٹ کے اراکین سے ملاقات میں ہوا تھا۔ ایران کی عدلیہ نے کہا کہ حملوں میں ایران میں 900 سے زائد افراد ہلاک ہوئے جبکہ سرکاری اعداد و شمار کے مطابق اسرائیلی شہروں کو نشانہ بنانے والے ایرانی میزائل حملوں میں کم از کم 28 افراد ہلاک ہوئے۔

روزنامہ پیاری تنظیم پٹنہ
प्यारी तंज़ीम PIYARI TANZEEM
علاقائی رابطہ دفتر
Shahabuddin House
Village-Hassanpur,
P.O-Manjhos
Via- Pai Bigha
Distt-Jehanabad
E-mail:- piyaritanzeem@gmail.com

ممبئی میونسپل کارپوریشن نے شہر کی دو اہم جائیدادوں، کرافورڈ مارکیٹ اور ورلی میں واقع اسفالٹ پلانٹ کو کیا نیلام

ممبئی، 6 جولائی (و س) ممبئی میونسپل کارپوریشن نے اپنی آمدنی میں خاطر خواہ اضافہ کرتے ہوئے شہر کی دو اہم جائیدادوں — کرافورڈ مارکیٹ اور ورلی میں واقع اسفالٹ پلانٹ — کو نیلام کر کے 1248 کروڑ روپے کا زبردست ریونیو حاصل کیا ہے۔ کرافورڈ مارکیٹ کی نیلامی سے 369 کروڑ اور ورلی پلاٹ کی فروخت سے 879 کروڑ روپے حاصل ہوں گے۔ کرافورڈ مارکیٹ کے پلاٹ کی قیمت تقریباً 400 کروڑ روپے لگائی گئی تھی، تاہم آوادیو پیپرز کی 369 کروڑ کی بولی کو منظور کر لیا گیا۔ اس اقدام کے تحت پہلی بار بی ایم سی نے اپنی زمینوں کو کھلے عام نیلام کیا اور مالی وسائل میں اضافہ کیا۔ ریاستی حکومت نے ایک لاکھ کروڑ روپے سے زیادہ مالیت کے مختلف بنیادی ڈھانچے کے منصوبے شروع کیے ہیں۔ ان منصوبوں کو مکمل کرنے کے لیے مالی ضروریات کو مدنظر رکھتے ہوئے بلدیہ نے متبادل آمدنی کے راستے تلاش کیے، جن میں زمینوں کی نیلامی بھی شامل ہے۔ یہ نیلامی آٹھ ماہ پہلے ہونی تھی، لیکن ریزروبینک کی دلچسپی اور بعد میں اس کی عدم شرکت کے باعث تاخیر کا شکار ہوئی۔ ریزرو بینک نے ورلی سہولت میں دلچسپی ظاہر کی تھی لیکن بعد ازاں خود کو نیلامی سے علیحدہ کر لیا۔ اس کے علاوہ، بی ای ایس ٹی کی جانب سے ہائی پریشر لائنوں کے سبب اعتراضات بھی سامنے آئے، جس کے نتیجے میں اس سے قبل مالابار ہل کے ایک پلاٹ کی نیلامی کا عمل بھی کامیاب نہ ہو سکا۔ تاہم حالیہ نیلامی کے کامیاب انعقاد کے بعد بی ایم سی کو ترقیاتی منصوبوں کے لیے درکار مالی مدد حاصل ہو گئی ہے۔

جموں اور کشمیر کے ضلع اننت ناگ میں امرناتھ کے مقدس غار کے قریب یاتری۔

ہندوستان نے انگلینڈ کو 336 رنز سے ہرایا

برمنگھم، 06 جولائی (یو این آئی) آکاش دیپ (چھ وکٹوں) کی خطرناک باؤلنگ کی بنیاد پر ہندوستان نے اتوار کو انگلینڈ کو دوسرے ٹیسٹ میچ کے پانچویں دن دوسری اننگز میں 271 رنز پر محدود کر کے میچ 336 رنز سے جیت لیا۔ اس کے ساتھ ہی ہندوستان نے پانچ ٹیسٹ میچوں کی سیریز 1-1 سے برابر کر لی ہے۔ لنچ کے بعد پرشدھ کرشنا نے کرس ووکس (سات) کو آؤٹ کر کے ہندوستان کو ساتویں کامیابی دلائی۔ اس کے بعد آکاش دیپ نے جیمی اسمتھ کو آؤٹ کر کے انگلینڈ کو بڑا جھٹکا دیا۔ جیمی اسمتھ نے 99 گیندوں میں نو چوکے اور چار چھکے لگا کر (88) رنز کی اننگز کھیلی۔ انگلینڈ کی نویں وکٹ جوش ٹونگ (دو) کی صورت میں گری۔ سراج نے رویندر جڈیجہ کی گیند پر مڈ وکٹ کی طرف چھلانگ لگا کر ٹونگ کو کیچ لیا۔ 69 ویں اوور کی پہلی گیند پر آکاش دیپ نے برائیڈن کارس (38) کو آؤٹ کر کے انگلینڈ کی دوسری اننگز 271 کے اسکور پر ختم کر دی اور میچ 336 رنز سے جیت لیا۔ لنچ سے ٹھیک پہلے واشنگٹن سندر نے ہندوستان کو اسٹوکس کا وکٹ دلایا جو ہندوستانی ٹیم کے لیے بہت اہم ہے۔ اس سیشن کے آغاز میں آکاش دیپ نے شاندار بولنگ کی اور دو وکٹیں حاصل کیں۔ لیکن اس کے بعد اسٹوکس اور اسمتھ کے درمیان 70 رنز کی اچھی پارٹنرشپ ہوئی لیکن اسٹوکس لنچ سے ٹھیک پہلے آؤٹ ہو گئے۔ انگلینڈ نے کل کھیل کا آغاز تین وکٹوں پر 72 رنز سے کیا۔ انگلینڈ نے اپنا چوتھا وکٹ اولی پوپ (24) کی صورت میں صرف آٹھ رنز جوڑ کر گنوایا۔ اولی پوپ کو آکاش دیپ نے بولڈ آؤٹ کیا۔ اس کے بعد آکاش دیپ نے 22 ویں اوور میں ہیری بروک (23) کو ایل بی ڈبلیو کر کے ہندوستان کو پانچویں کامیابی دلائی۔ ہندوستان کو چھٹی کامیابی اس وقت ملی جب واشنگٹن سندر نے کپتان بین اسٹوکس (33) کو ایل بی ڈبلیو کیا۔ ہندوستان کے لیے آکاش دیپ نے 21.1 اوور میں 99 رن دے کر چھ وکٹیں حاصل کیں۔ محمد سراج، رویندر جڈیجہ اور واشنگٹن سندر نے ایک ایک بلے باز کو آؤٹ کیا۔ اس سے قبل ہندوستان نے پہلی اننگز میں 587 رنز کا بڑا اسکور بنایا تھا۔ انگلینڈ نے پہلی اننگز میں 407 رنز بنائے تھے۔ ہندوستان نے دوسری اننگز چھ وکٹوں پر 427 کے اسکور پر ڈکلیئر کر دی تھی۔

ورلڈ باکسنگ کپ-ساکشی نے ہندوستان کے لیے گولڈ میڈل جیتا

آستانہ، 06 جولائی (یو این آئی) دو بار کی یوتھ ورلڈ چیمپئن ساکشی نے اتوار کو یہاں خواتین کے 54 کلوگرام زمرے کے فائنل میں شاندار کارکردگی دکھاتے ہوئے ورلڈ باکسنگ کپ-آستانہ قازقستان 2025 میں ہندوستان کو پہلا گولڈ میڈل دلایا۔ 24 سالہ ساکشی نے امریکہ کی یوسلین پیریز کے خلاف شاندار کارکردگی دکھائی اور ججوں سے متفقہ فیصلہ حاصل کیا۔ یہاں ورلڈ باکسنگ کپ میں ہندوستانی دستے کی کارکردگی شاندار رہی اور اس نے کل 11 میڈل یقینی کر لیے ہیں۔ ہندوستان نے برازیل میں پہلے مرحلے میں ایک گولڈ اور ایک چاندی سمیت چھ تمغے جیتے تھے۔ اتوار کو پہلے سیشن میں چار ہندوستانی باکسرز نے حصہ لیا اور ساکشی نے شاندار کارکردگی دکھاتے ہوئے پوڈیم پر سرفہرست جگہ بنائی۔ اس سے قبل مینا کشی نے 48 کلوگرام کے فائنل میں مقامی پسندیدہ نازم کے خلاف جیت کے لیے سخت محنت کی لیکن وہ 2:3 کے فیصلے سے ہار گئیں۔ جگنو (مرد 85 کلوگرام) اور پوجا رانی (خواتین 80 کلوگرام) بھی اپنے اپنے فائنلز میں ہارنے کے بعد چاندی کے میڈل کے ساتھ واپس لوٹیں گے۔ جگنو قازقستان کے بیکزاد نورد ولتوف کے خلاف 0:5 سے ہار گئیں، جبکہ پوجا آسٹریلیا کی ایسلنگ فلنٹ کے خلاف اسی اسکور لائن سے ہار گئیں۔

ہندوستان کا آکاش دیپ مرکز، انگلینڈ اور ہندوستان کے درمیان برمنگھم، انگلینڈ میں ایجبسٹن میں کھیلے گئے دوسرے کرکٹ ٹیسٹ میچ کے پانچویں دن اپنی پانچ وکٹیں لینے کے بعد جشن منا رہا ہے۔

کینیڈا اوپن کے سیمی فائنل میں کینتا نیشیموتو نے کدامبی سری کانت کو شکست دی

اونٹاریو، 06 جولائی (یو این آئی) سابق عالمی نمبر ون کدامبی سری کانت کو کینیڈا اوپن 2025 بیڈمنٹن ٹورنامنٹ کے مردوں کے سنگلز سیمی فائنل میں کینتا نیشیموتو کے خلاف شکست کا سامنا کرنا پڑا۔ اس کے ساتھ ہی ٹورنامنٹ میں ہندوستان کا چیلنج ختم ہو گیا۔ ہفتہ کو کھیلے گئے سیمی فائنل میں بیڈمنٹن رینکنگ میں 49 ویں نمبر پر موجود کدامبی سری کانت ایک گھنٹے 18 منٹ تک جاری رہنے والے میچ میں جاپان کے عالمی نمبر 12 اور تیسری سیڈ یافتہ کینتا نیشیموتو کے خلاف 21-19، 14-21، 18-21 سے ہار گئے۔ اس کے ساتھ ہی ہندوستان کا بی ڈبلیو ایف سپر 300 ٹورنامنٹ میں سفر ختم ہو گیا۔ ہندوستانی بیڈمنٹن کھلاڑی نے نیشیموتو کے خلاف شاندار آغاز کیا۔ ایک وقت 16-18 سے پیچھے ہونے کے باوجود سری کانت نے واپسی کرتے ہوئے پہلا گیم جیت لیا۔ سری کانت نے دوسرے گیم کے آغاز میں ہی 4-9 کی برتری حاصل کر لی، لیکن نیشیموتو نے 14-14 پر اسکور برابر کر دیا۔ اس کے بعد جاپانی کھلاڑی نے جارحانہ کھیل کا مظاہرہ کرتے ہوئے لگاتار سات پوائنٹس جیت کر میچ کو برابر کر دیا۔ فیصلہ کن گیم میں کافی اتار چڑھاؤ دیکھنے کو ملا۔ ایک وقت 1-6 سے پیچھے ہونے کے بعد، سری کانت نے درمیان میں شاندار کارکردگی دکھاتے ہوئے 12-8 کی برتری حاصل کر لی۔ تاہم نیشیموتو نے بھی واپسی کی اور 18-18 پر اسکور برابر کرنے کے بعد گیم جیت کر میچ اپنے نام کر لیا۔ سری کانت کی نیشیموتو کے خلاف 11 میچوں میں یہ پانچویں شکست ہے۔

جھانے لکسمبرگ پیرا آرم ریسلنگ کپ میں طلائی تمغہ جیتا

نئی دہلی، 06 جولائی (یو این آئی) پیرا ایتھلیٹ شریمنت جھا نے لکسمبرگ پیرا آرم ریسلنگ کپ 2025 میں پلس 80 کلوگرام کیٹیگری میں سونے کا تمغہ جیت لیا۔ شریمنت جھا نے پارے چو جولائی تک لکسمبرگ پیرا آرم ریسلنگ کپ مقابلے میں جرمنی کے اولیکساندر لیشوکو شکست دے کر طلائی تمغہ حاصل کیا۔ انہوں نے اپنی اس جیت کو احمد آباد طیارہ حادثے میں جان گنوانے والوں کے نام کیا ہے۔ اس مقابلے میں سونے کا تمغہ جیتنے کے ساتھ ہی شریمنت جھا نے بلغاریہ میں ہونے والی عالمی پیرا آرم ریسلنگ چیمپئن شپ کے لیے کوالیفائی بھی کر لیا ہے۔ جھا دنیا کے تیسرے اور ایشیا کے نمبر ایک آرم ریسلر ہیں۔ وہ اب تک مختلف بین الاقوامی ٹورنامنٹس میں 56 تمغے جیت چکے ہیں۔ سونے کا تمغہ جیتنے کے بعد شریمنت جھا نے کہا: "یہ میرے لیے ایک خاص جیت ہے۔ میں ہر ایک میچ شہید جوانوں کے اعزاز میں جیتنے کی کوشش کرتا ہوں۔ اب میں آئندہ بین الاقوامی ٹورنامنٹس پر توجہ مرکوز کروں گا اور یقیناً ایک بار پھر ملک کا سر فخر سے بلند کرنے کی کوشش کروں گا۔"

اسٹیو اسمتھ اور کیمرون گرین کی نصف سنچری اننگز سے آسٹریلیا نے میچ پر گرفت مضبوط کی

سینٹ جارج، 06 جولائی (یو این آئی) اسٹیو اسمتھ (71)، کیمرون گرین (52)، ٹریوس ہیڈ (39) اور ایلکس کیری (ناٹ آؤٹ 26) کی جارحانہ اننگز کی بدولت آسٹریلیا نے دوسرے ٹیسٹ میچ کے تیسرے دن خراب روشنی کی وجہ سے کھیل روکے جانے تک سات وکٹوں پر 221 رن بنا کر میچ پر اپنی گرفت مضبوط کر لی ہے۔ آسٹریلیا نے کل کے دو وکٹوں پر 12 رن سے آگے کھیل شروع کیا۔ ہفتہ کو صبح کے سیشن میں آسٹریلیا نے ابھی اسکور میں 16 رن کا اضافہ کیا تھا کہ شامر جوزف نے ناتھن لیون (آٹھ) کو آؤٹ کر کے پویلین واپس بھیج دیا۔ اس کے بعد بلے بازی کے لیے آئے اسٹیو اسمتھ نے کیمرون گرین کے ساتھ اننگز کو سنبھالا۔ دونوں بلے بازوں نے چوتھی وکٹ کے لیے 93 رن جوڑے۔ کیمرون گرین کو بھی جوزف نے آؤٹ کیا۔ کیمرون گرین نے 123 گیندوں پر پانچ چوکوں کی مدد سے 52 رن کی اننگز کھیلی۔ آسٹریلیا کی پانچویں وکٹ اسٹیو اسمتھ کے طور پر گری۔ انہیں جسٹن گریوز نے ایل بی ڈبلیو آؤٹ کیا۔ اسٹیو اسمتھ نے 119 گیندوں پر سات چوکوں اور ایک چھکے کی مدد سے 71 رن بنائے۔ بو ویبسٹر (دو) کو بھی گریوز نے آؤٹ کیا۔ ٹریوس ہیڈ 60 گیندوں پر 39 رن بنا کر آؤٹ ہوئے۔ اسٹمپ کے وقت آسٹریلیا نے دوسری اننگز میں 64.3 اوورز میں سات وکٹوں پر 221 رن بنا لیے تھے۔ ایلکس کیری (ناٹ آؤٹ 26) اور کپتان پیٹ کمنز (ناٹ آؤٹ چار) کریز پر موجود تھے۔ میچ کے بعد اسٹیو اسمتھ نے کہا کہ یہ ایک مشکل پچ ہے۔ میں نے خود کو خراب گیندوں سے دور رکھنے کی کوشش کی۔ گرین کے ساتھ اچھی شراکت داری ہوئی، جس سے ٹیم کی پوزیشن مضبوط ہوئی۔ میری انگلی پر چوٹ لگی لیکن یہ سنگین نہیں ہے۔ ہم اچھی پوزیشن میں ہیں، امید ہے کہ ہم 300 کے قریب کی برتری حاصل کر لیں گے۔ ویسٹ انڈیز کی طرف سے شامر جوزف، جیڈن سیلز اور جسٹن گریوز نے دو دو وکٹیں لیں۔

جوکووچ، سنر چوتھے راؤنڈ میں، کرتیکووا ہار کر ومبلڈن سے باہر

لندن، 06 جولائی (یو این آئی) سات بار کے چیمپئن نوواک جوکووچ نے ہم وطن میومیر کیکمانووچ کو اور اٹلی کے جینک سنر نے پیڈرو مارٹینز کو ہرا کر ومبلڈن مردوں کے سنگلز مقابلے میں چوتھے راؤنڈ میں جگہ بنا لی ہے۔ سربین لیجنڈ نوواک جوکووچ نے ہفتہ کو کھیلے گئے پری کوارٹر فائنل میں کیکمانووچ کو 6-3، 6-0، 6-4 سے ہرا کر اپنی 100 ویں جیت درج کی۔ اس کے ساتھ ہی جوکووچ مارٹینا ناوراتیلووا اور راجر فیڈرر کے کلب میں شامل ہو گئے، جو یہ کارنامہ انجام دینے والے کھلاڑی ہیں۔ اگلے راؤنڈ میں جوکووچ کا مقابلہ آسٹریلیا کے ایلکس ڈی مناور سے ہوگا۔ مناور نے ڈنمارک کے آگسٹ ہولگرین کو سیدھے سیٹوں میں ہرا کر چوتھے راؤنڈ میں جگہ بنائی ہے۔ دوسری طرف ایک اور میچ میں دنیا کے نمبر ایک کھلاڑی سنر نے اپنی شاندار کارکردگی جاری رکھتے ہوئے اسپین کے پیڈرو مارٹینز کو صرف ایک گھنٹہ 55 منٹ میں 6-1، 6-3، 6-1 سے ہرایا۔ اٹلی کے اس لیجنڈ کھلاڑی نے ٹورنامنٹ میں اب تک کوئی سیٹ نہیں گنوایا ہے۔ اگلے راؤنڈ میں ان کا مقابلہ اب 19 ویں سیڈ گریگور دیمتروو سے ہوگا۔ دیمتروو نے سیبسٹین آفنر کو ہرایا۔ امریکہ کے دسویں سیڈ بین شیلٹن نے اس سال کے ایونٹ میں اپنا بہترین سیٹ ریکارڈ برقرار رکھتے ہوئے ہنگری کے مارٹن فوکسووس کو 6-3، 7-6 (4)، 6-2 سے ہرا کر اگلے راؤنڈ میں جگہ بنائی ہے، جہاں ان کا مقابلہ اٹلی کے لورینزو سونیگو سے ہوگا۔ دن کے ایک اور میچ میں 2014 کے یو ایس اوپن چیمپئن کروشیا کے مارن سلیچ نے اسپین کے جوم منار کو 6-3، 6-3، 6-2، 6-4 سے ہرایا۔ اگلے راؤنڈ میں ان کا مقابلہ اٹلی کے فلاویو کوبولی سے ہوگی۔ خواتین کے زمرے میں پولینڈ کی آٹھویں سیڈ ایگا سوئیٹیک نے روم میں امریکی ڈینیئل کولنز سے ملی ہار کا بدلہ 6-2، 6-3 سے جیت کے ساتھ لیا۔

مشکل پچ پر وقت گزارنا اچھا رہا: گرین

سینٹ جارج، 06 جولائی (یو این آئی) آسٹریلیائی آل راؤنڈر کیمرون گرین نے کہا کہ ویسٹ انڈیز کے خلاف دوسرے ٹیسٹ میچ کے تیسرے دن مشکل پچ پر میں نے بھی بے چینی محسوس نہیں کی، وہاں وقت گزارنا اچھا رہا۔ تیسرے نمبر پر بلے بازی کے لیے آنے والے کیمرون گرین نے اپنی جارحانہ کارکردگی پر خوشی کا اظہار کرتے ہوئے کہا" مجھے نہیں لگتا کہ میں نے کبھی بے چینی محسوس کی۔ یقیناً (جمعہ) کی رات مشکل تھی اور ہفتہ کو نئی گیند کے ساتھ مجھے دوبارہ آغاز کرنا پڑا۔ مشکل وکٹ پر وقت گزارنا اچھا رہا۔" گرین نے 123 گیندوں پر 52 رن کی جارحانہ اننگز کھیلی اور اسٹیو اسمتھ کے ساتھ 93 رن کی اہم شراکت داری کی۔ کھیل کے بعد گرین نے کہا کہ آپ کو ہمیشہ ایک اچھی اننگز کی ضرورت ہوتی ہے تاکہ آپ آگے بڑھ سکیں اور آج کا دن بھی کچھ ایسا ہی تھا۔ پچ پر کچھ وقت گزارنا اچھا ہے، میدان پر وقت گزارنے سے مجھے بہت سی اچھی چیزیں ملتی ہیں۔ جن گیندوں کا میں نے سامنا کیا، وہ بہت اچھی تھیں، رن نہیں بنے، لیکن یقیناً کچھ مثبت چیزیں تھیں جو میں اس سے حاصل کر سکتا ہوں۔ انہوں نے اپنی نئی بیٹنگ پوزیشن کے بارے میں کہا کہ اگر آپ ہمارے ڈریسنگ روم میں موجود زیادہ تر لوگوں سے پوچھیں، تو وہ سب اپنے پورے جونیئر کیریئر میں تیسرے نمبر پر بیٹنگ کرتے رہے ہیں اور میرے ساتھ بھی یہی معاملہ ہے۔ میں نے ڈبلیو اے (اور آسٹریلیا) کے لیے چوتھے نمبر پر بیٹنگ کی ہے، ایک نمبر اوپر ہونا بھی کوئی مختلف نہیں ہے۔

جوناتھن ٹراٹ نے شبھمن گل کی بلے بازی کی جم کر تعریف کی

برمنگھم، 06 جولائی (یو این آئی) انگلینڈ کے سابق کرکٹر جوناتھن ٹراٹ نے بھارتی کپتان شبھمن گل کی بلے بازی کی جم کر تعریف کرتے ہوئے کہا کہ گل نے مجھے پچھلے ہندوستانی نمبر چار کی یاد دلا دی۔ جیو ہاٹ اسٹار کے ماہر ٹراٹ نے میچ سینٹر لائیو میں کہا" میں ایمانداری سے یہاں آ کر اور اس اننگز کو دیکھ کر خود کو خوش قسمت سمجھتا ہوں۔ مجھے یاد نہیں کہ شبھمن نے انگلش بولرز کو ایک بھی موقع دیا ہو۔ جس طرح انہوں نے گیند بدلا - اپنی مرضی سے چھکے لگائے - بغیر کسی سلوگن کے، صرف خالص کرکٹ شاٹس، یہ کچھ خاص تھا۔ انہوں نے دکھایا کہ وہ کتنے باصلاحیت ہیں۔ انہوں نے مجھے پچھلے ہندوستانی نمبر چار کی یاد دلا دی۔ تقریباً اس صلاحیت کی کاربن کاپی۔ مجھے نہیں لگتا کہ وہ اس دورے پر اپنے پہلے دو ٹیسٹ میچوں میں اس سے بہتر آغاز کا تصور کر سکتے تھے۔ یقیناً وہ ہیڈنگلے میں جیتنا چاہتے تھے لیکن اب امید ہے کہ وہ یہاں شاندار جیت درج کریں گے۔ میچ سینٹر لائیو پر بات کرتے ہوئے، جیو ہاٹ اسٹار کے ماہر ورون آرون نے بھی شبھمن گل کی شاندار اننگز کی تعریف کی، "شبھمن کبھی کوئی غلطی نہیں کر سکتے، اور مجھے امید ہے کہ یہ فارم جتنا ممکن ہو سکے لمبے عرصے تک جاری رہے گا۔ لیکن یہ اتفاق سے نہیں ہوا۔ انہوں نے سرخ گیند کے کھلاڑی کے طور پر بہتر بننے کے لیے بہت محنت کی ہے- آئی پی ایل کے دوران بھی۔ انہوں نے اپنی حکمت عملی میں تبدیلی کی ہے، اپنی تکنیک میں تھوڑی تبدیلی کی ہے، اور آپ نتائج دیکھ سکتے ہیں۔

ریئل میڈرڈ اور پی ایس جی فیفا کلب ورلڈ کپ سیمی فائنل میں آمنے سامنے ہوں گے

نیویارک، 06 جولائی (یو این آئی) ریئل میڈرڈ اور پیرس سینٹ جرمین (پی ایس جی) فیفا کلب ورلڈ کپ کے سیمی فائنل میں مقابلہ کریں گے۔ یورپ کے عظیم فٹبال کلب ریئل میڈرڈ اور پی ایس جی نے ہفتہ کو کھیلے گئے اپنے اپنے کوارٹر فائنل میچوں میں فتح حاصل کر کے فیفا کلب ورلڈ کپ کے سیمی فائنل میں جگہ بنائی۔ نیوجرسی کے میٹ لائف اسٹیڈیم میں کھیلے گئے کوارٹر فائنل میچ میں ریئل میڈرڈ نے آخری لمحات میں جدوجہد کرتے ہوئے بوروسیا ڈورٹمنڈ پر 3-2 سے فتح حاصل کی۔ وہیں دوسرے کوارٹر فائنل میں پیرس سینٹ جرمین (پی ایس جی) نے بائرن میونخ کو 2-0 سے ہرا کر فیفا کلب ورلڈ کپ کے سیمی فائنل میں جگہ بنائی۔ پی ایس جی کی طرف سے ڈیزائر ڈوئے اور عثمان ڈیمبیلے نے گول کیے۔ 15 بار کے یو ای ایف اے چیمپئنز لیگ چیمپئن ریئل میڈرڈ نے گونزالو گارسیا اور فرین گارسیا کے پہلے ہاف کے گولز کی بدولت 2-0 کی برتری حاصل کی۔ اس کے بعد بوروسیا ڈورٹمنڈ کے میکسیمیلین بیئر نے 93 ویں منٹ میں ایک گول کر کے اسکور 2-1 کر دیا۔ اس کے ایک منٹ بعد کیلیان ایمباپے نے ٹورنامنٹ کا اپنا پہلا گول کر کے میڈرڈ کی برتری کو مزید بڑھاتے ہوئے فتح یقینی بنا دی۔

کارلسن نے گوکیش کو شکست دی، برتری حاصل کی

زغرب، 06 جولائی (یو این آئی) میگنس کارلسن نے بلٹز فارمیٹ میں ہندوستان کے ڈی گوکیش کو ہرایا اور یہاں کھیلے جا رہے 2025 سپر یونائیٹڈ کروشیا ریپڈ اینڈ بلٹز میں برتری حاصل کر لی۔ گوکیش نے 3 جولائی کو ریپڈ فارمیٹ میں کارلسن کو ہرایا تھا، لیکن کل ناروے کے کھلاڑی نے ان پر آسان جیت درج کی۔ گوکیش کلاسیکل فارمیٹ میں عالمی نمبر ایک کھلاڑی ہیں، جبکہ کارلسن ریپڈ اور بلٹز فارمیٹ میں عالمی نمبر 1 ہیں۔ 2025 سپر یونائیٹڈ کروشیا ریپڈ اینڈ بلٹز کے ریپڈ فارمیٹ میں سرفہرست رہنے والے گوکیش کا ہفتہ کا دن بہت خراب رہا، کیونکہ گوکیش بلٹز کے نو راؤنڈز میں سے سات ہار چکے ہیں۔ ان کی واحد فتح عالمی تیسرے نمبر کے کھلاڑی فیبیانو کاروانا کے خلاف تھی، اور انہوں نے ہم وطن انیش گری کے خلاف ایک ڈرا کھیلا۔ کارلسن اب کل 17.5 پوائنٹس کے ساتھ پوائنٹس ٹیبل میں سرفہرست ہیں، جبکہ جان کرزسٹوف ڈوڈا 16 پوائنٹس کے ساتھ دوسرے نمبر پر ہیں اور ڈی گوکیش 15.5 پوائنٹس کے ساتھ تیسرے نمبر پر ہیں۔ اتوار کو مزید نو راؤنڈز کھیلے جائیں گے۔

انٹر میامی کے لیونل میسی (21) مونٹریال میں CF مونٹریال کے خلاف پہلے ہاف کے MLS فٹ بال میچ کے ایکشن کے دوران اپنے گول کے بعد جشن منا رہے ہیں۔

دہلی اسٹیٹ سب جونیئر اور جونیئر تیراکی چیمپئن شپ میں دو نئے ریکارڈ قائم

نئی دہلی، 06 جولائی (یو این آئی) 59 ویں دہلی ریاست سب جونیئر اور جونیئر تیراکی چیمپئن شپ میں دو مقابلوں میں نئے ریکارڈ قائم ہوئے۔ رکھان بیجوال اور یوراج سنگھ نے اپنے اپنے مقابلوں میں نئے "میٹ ریکارڈ" بنائے، جبکہ سمیر نے اپنا چوتھا سونے کا تمغہ جیتا۔ چیمپئن شپ کے دوران دہلی سوئمنگ ایسوسی ایشن کو سنبھالنے والی ایڈ ہاک کمیٹی کے چیئرمین (ریٹائرڈ) ایس آر ساہو نے بتایا، "شمالی ہندوستان میں پہلی بار ٹچ بورڈ کا استعمال کیا گیا، جس کو ٹائم ٹریک اسپورٹس ایونٹ کنٹرول کر رہا ہے۔ اس سے نتائج میں درستگی آئے گی اور شفافیت بڑھے گی۔" اتوار کو چیمپئن شپ کے تیسرے دن 200 میٹر انڈر-17 لڑکیوں کے انفرادی میڈل مقابلے میں پرکرتی دھیانے 2:27.49 منٹ کے ساتھ دو سونے کا تمغہ جیتنے والی خوشی بھٹ کو شکست دے کر گولڈ جیتا۔ خوشی کو چاندی اور دلشیکا کو ساتی کو کانسی سے اکتفا کرنا پڑا۔ لڑکوں کے زمرے میں ارو تیاگی (2:18.99) نے پہلا مقام حاصل کیا، جبکہ دھرو بیجوال نے چاندی اور ونش سہاگ نے کانسہ جیتا۔ 200 میٹر انڈر-14 لڑکیوں کے انفرادی تمغہ مقابلے میں سمیر پوری (2:47.34) نے سونے کا تمغہ جیتا، آسام کو چاندی اور اسر یا پٹنی کو کانسی حاصل ہوا۔ لڑکوں کے زمرے میں ایان بھاٹیوسیل (2:33.75) سب سے آگے رہے، دیشمو ریا دوسرے، اور رکشت تو کاس تیسرے نمبر پر رہے۔ سمیر نے 50 میٹر بٹر فلائی میں گولڈ اور 200 میٹر بیک اسٹروک میں سلور بھی جیتا۔ 400 میٹر انڈر-17 لڑکوں کے فری اسٹائل مقابلے میں یوراج سنگھ نے 4:18.16 منٹ میں گولڈ جیتا۔

شبھمن گل گاوسکر کے 774 رن کے ریکارڈ کو توڑ سکتے ہیں

نئی دہلی، 06 جولائی (یو این آئی) موجودہ ہندوستانی کپتان شبھمن گل سابق کپتان سنیل گاوسکر کے 1971 میں ویسٹ انڈیز کے خلاف سیریز میں 774 رن بنانے کے ہندوستانی ریکارڈ کو توڑ سکتے ہیں۔ گاوسکر نے 1971 میں ویسٹ انڈیز کے خلاف سیریز میں چار میچوں میں 774 رن بنائے تھے اور ان کا یہ ریکارڈ آج تک قائم ہے۔ کوئی بھی ہندوستانی کھلاڑی اس ریکارڈ کو توڑ نہیں سکا۔ دوسرے نمبر پر بھی گاوسکر ہی ہیں جنہوں نے 1978-79 میں ویسٹ انڈیز کے خلاف گھریلو سیریز میں چھ میچوں میں 732 رن بنائے تھے۔ تیسرے نمبر پر موجودہ اوپنر یشسوی جیسوال ہیں جنہوں نے 2023-24 میں انگلینڈ کے خلاف گھریلو سیریز میں پانچ میچوں میں 712 رن بنائے تھے۔ رن مشین ویراٹ کوہلی نے آسٹریلیا کے خلاف 2014-15 کی سیریز میں چار میچوں میں 692 رن بنائے تھے۔ گل نے ایجبسٹن ٹیسٹ میں انگلینڈ کے خلاف کل 430 رن بنائے ہیں، جو ٹیسٹ کرکٹ میں دوسرے سب سے زیادہ رن ہیں۔ پہلے نمبر پر گراہم گوچ ہیں جنہوں نے 1990 میں ہندوستان کے خلاف 456 رن بنائے تھے۔ گل نے اس انگلینڈ دورے پر پہلے دو ٹیسٹوں میں 585 رن بنائے ہیں، جو سیریز کے پہلے دو ٹیسٹوں میں دوسرے سب سے زیادہ رن ہیں۔ پہلے نمبر پر گریم اسمتھ ہیں جنہوں نے 2003 میں انگلینڈ میں 621 رن بنائے تھے۔ گل اب بطور کپتان پہلے دو ٹیسٹوں میں سب سے زیادہ رن بنانے والے بلے باز بن گئے ہیں، انہوں نے کوہلی کے 449 رن کو پیچھے چھوڑ دیا۔

ملک بھر میں 50 ہزار سے زائد افراد نے سائیکل چلا کر صحت بہتر بنانے کا عہد کیا

راجکوٹ/نئی دہلی، 06 جولائی (یو این آئی) ملک بھر میں منعقدہ 'فٹ انڈیا سنڈے آن سائیکل' پروگرام میں 50 ہزار سے زائد افراد نے آج سائیکل چلا کر صحت بہتر بنانے کا عہد کیا۔ کھیل کے مرکزی وزیر ڈاکٹر منسکھ مانڈویہ نے اتوار کو گجرات کے راجکوٹ کے دھوراجی میں منعقدہ 'فٹ انڈیا سنڈے آن سائیکل' پروگرام کے دوران کہا" سائیکل چلانا ایک بہترین ورزش ہے۔ اس سے نہ صرف صحت اچھی رہتی ہے بلکہ یہ طرز زندگی سے متعلق بیماریوں کے امکانات کو کم کرتا ہے۔ یہ آلودگی کا حل اور موٹاپے سے لڑنے کا ایک ذریعہ بھی ہے۔ میں سب سے درخواست کروں گا کہ وہ اسے اپنی روزمرہ زندگی کا حصہ بنائیں۔ آج، مجھے یہ دیکھ کر بہت خوشی ہو رہی ہے کہ پورے ہندوستان کے مقامی کمیونٹیز نے سائیکلنگ کو فٹنس سرگرمی کے طور پر اپنایا ہے۔ "نمو فٹ انڈیا سائیکلنگ کلب کے تحت فٹ انڈیا ایپ پر رجسٹرڈ ملک بھر کے تین ہزار سے زائد کلبوں نے بھی اس اقدام میں حصہ لیا۔ ملک بھر کے چھ ہزار مقامات پر ریزیڈنٹ ویلفیئر ایسوسی ایشن (آر ڈبلیو اے) کی شراکت سے منعقدہ 'فٹ انڈیا سنڈے آن سائیکل' کے 30 ویں ایڈیشن میں 50 ہزار سے زائد افراد نے صحت، موٹاپے اور آلودگی کے خلاف لڑائی کے لیے سائیکل چلائی۔

مورکل نے محمد سراج اور آکاش دیپ کی تعریف کی

برمنگھم، 06 جولائی (یو این آئی) ہندوستان کے گیند بازی کوچ مورن مورکل نے محمد سراج اور آکاش دیپ کی تعریف کی جنہوں نے ایک ساتھ 13 وکٹیں لے کر ہندوستان کو پانچ میچوں کی سیریز 1-1 سے برابر کرنے کا بہترین موقع فراہم کیا۔ انگلینڈ کو 608 رنز کا ہدف دینے کے بعد ہندوستان کو آخری دن سات وکٹیں درکار ہیں۔ ہندوستان نے جسپریت بمراہ کی غیر موجودگی میں یہ کارنامہ انجام دیا جس سے مورکل اور بھی خوش ہوئے۔ مورکل نے کہا کہ "اب تک میں بہت خوش ہوں۔ آخری ٹیسٹ کے بعد ہم نے اس بارے میں گہرائی سے بات چیت کی کہ ہمیں کن شعبوں میں بہتری کی ضرورت ہے اور مجھے لگتا ہے کہ ہم نے ایسا کر لیا ہے۔ اس لیے یہ بڑھتے ہوئے باؤلنگ اٹیک کی خوش کن علامت ہے، کیونکہ ان کے پاس تجربہ کار کھلاڑیوں میں سے ایک کی کمی ہے، اس لیے وہ اس طرح کی چیزوں پر ردعمل ظاہر کر سکتے ہیں۔" سراج نے بارڈر-گواسکر ٹرافی 2024-25 میں سبز گھاس کی وکٹ پر کوئی پانچ وکٹ لیے، لیکن انگلینڈ میں پہلی بار پانچ وکٹ حاصل کیے۔ مورکل نے کہا کہ یہ پانچ وکٹیں تمام میچوں میں اچھی باؤلنگ کا انعام ہے۔ مورکل نے کہا کہ 'سراج ایک ایسا کھلاڑی ہے جس کی میں بہت عزت کرتا ہوں۔ وہ ایک ایسا کھلاڑی ہے جو ہمیشہ اپنی صلاحیت کے مطابق کھیلتا ہے۔ مجھے لگتا ہے کہ کبھی کبھی اس کا قصوروار پہلو بہت زیادہ کوشش کر رہا ہے۔ یہ اس قسم کی جارحیت اور شدت کو سنبھالنے کے بارے میں ہے کیونکہ وہ واقعی اپنے دل کی بات کرتا ہے۔

Owner, Editor, Printer & Publisher Md. Aarif Hussain Printed at Bhartiya Printing Press Kumharar, Talabper Bhagwat Nagar Road, Patna-800026 and Published from Office of Piyari Tanzeem Urdu Daily Near Harsh Marriage Hall, Sultanganj, Dist. Patna, Pin-800006, Bihar, Managing Editor Md Shabbir Ahmad, Bureau Chief: Md. Arish Firdaus, E-mail: piyaritanzeem@gmail.com

مالک، پرنٹر و پبلشر محمد عارف حسین نے بھارتیہ پرنٹنگ پریس کمہرار، تالاب پر بھاگوت نگر روڈ، پٹنہ۔800026 میں چھپوا کر دفتر روزنامہ پیاری تنظیم نزد ہرش میرج ہال سلطان گنج، ضلع پٹنہ، پن۔800006، بہار سے شائع کیا۔ مینجنگ ایڈیٹر: محمد شبیر احمد، بیورو چیف: محمد عارش فردوس